e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 250 Saturday , June 14 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۲۵۰) لکھنؤ، بروز ہفتہ ۱۴-جون ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۷/ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

احمد آباد طیارہ حادثہ کے بعد درجہ حرارت 1000 ڈگری تک پہنچ گیا

گجرات کے احمد آباد میں 12 جون کو پیش آیا طیارہ حادثہ تاریخ کے خوفناک حادثات میں شامل ہو گیا ہے۔ اب تک تقریباً 300 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے، اور کئی زخمیوں کی حالت اب بھی سنگین بنی ہوئی ہے۔ اس درمیان افسران نے دعویٰ کیا ہے کہ طیارہ حادثہ کے بعد طیارہ کے اندر اور باہر کے آس پاس والے علاقوں میں درجہ حرارت 1000 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ریسکیو آپریشن میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندی نیوز پورٹل 'آج تک' کی ایک رپورٹ کے مطابق فائر بریگیڈ کے ایک سینئر افسر کا کہنا ہے کہ "جیسے ہی طیارہ کی ٹکر عمارت سے ہوئی، ایندھن ٹینک پھٹ گیا اور پھر آگ لگ گئی۔ آگ لگنے سے لمحہ بھر میں ہی درجہ حرارت 1000 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ اس قدر درجہ حرارت بڑھنے سے کسی کو بچنے کا موقع ہی نہیں مل سکا۔" ایس ڈی آر ایف کے ایک افسر نے تو دعویٰ کیا ہے کہ درجہ حرارت اچانک بہت زیادہ بڑھنے کی وجہ سے وہاں موجود پرندے اور کتے لمحہ بھر میں ہی خاک میں تبدیل ہو گئے۔

ایئر انڈیا کے مسافر طیارہ کو ملی بم سے اڑانے کی دھمکی، ایمرجنسی لینڈنگ

نئی دہلی۔(ایجنسی) ایک طرف 12 جون کو احمد آباد میں ایئر انڈیا کا مسافر طیارہ خوفناک حادثہ کا شکار ہو گیا، دوسری طرف 13 جون کو تھائی لینڈ سے دہلی آ رہے ایئر انڈیا کے ایک دیگر مسافر طیارہ کو بم سے اڑانے کی دھمکی نے ہلچل پیدا کر دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بم کی دھمکی ملنے کے بعد اس مسافر طیارہ کی ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی، اور سبھی مسافروں کو بہ حفاظت باہر نکالا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ایئر انڈیا کے طیارہ نمبر اے آئی-379 تھائی لینڈ کے پھوکیت سے دہلی آ رہا تھا۔ اس طیارہ میں 156 مسافر سوار تھے۔ سبھی کو حفاظت کے ساتھ طیارہ سے باہر نکال لیا گیا ہے، اور فی الحال طیارہ میں کسی دھماکہ خیز مادہ ملنے کی جانکاری سامنے نہیں آئی ہے۔ تھائی لینڈ ایئرپورٹ کے افسران کا کہنا ہے کہ پھوکیت سے دہلی کی راجدھانی نئی دہلی جا رہے ایئر انڈیا کے طیارہ کو جمعہ کے روز بم سے اڑانے کی دھمکی ملی۔

اسرائیل کے ایران پر حملے، جوہری، فوجی مقامات کو بنایا نشانہ، جرنیل اور ایٹمی سائنسداں شہید

صہیونی حملے میں ایرانی فوج کے چیف آف اسٹاف جنرل باقری، سربراہ پاسداران انقلاب جنرل سلامی، فضائیہ کے سربراہ جنرل حاجی زادہ اور 6 جوہری سائنسدان شہید ◻ فضائی حملوں کے جواب میں ایران نے اسرائیل میں 100 سے زائد ڈرونز اور میزائیل داغے، ایران نے انتقام کی علامت 'سرخ جھنڈا' لہرایا

تہران (ایجنسی): جمعہ کی صبح مشرق وسطیٰ میں اس وقت ہلچل مچ گئی، جب ایران کے دارالحکومت تہران اور اس کے گرد و نواح میں زوردار دھماکے ہوئے۔ تہران کے امام خمینی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سمیت ایران کے نطنز اور فردو جوہری پلانٹس میں دھماکوں کی اطلاعات ہیں۔ اسرائیل نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے اور اسے ممکنہ خطرے کے پیش نظر پہلا حملہ قرار دیا ہے۔ اسرائیلی فوجی اہلکار نے تصدیق کی ہے کہ حملے میں ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

ایران کے جوہری پروگرام اور فوج کو نشانہ بناتے ہوئے اسرائیل کے حملوں میں اہم شخصیات شہید ہو گئیں۔ فوجی جرنیلوں میں میجر جنرل محمد باقری، مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف اور سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے بعد دوسرے اعلیٰ ترین کمانڈر تھے۔ جنرل حسین سلامی، پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) کے سربراہ، ایران کی بنیادی فوجی قوت تھے۔ بریگیڈیئر آئی آر جی سی کی فضائیہ کے کمانڈر جنرل امیر علی حاجی زادہ بھی اسرائیلی حملے میں شہید ہوئے، مسلح افواج کے ڈپٹی کمانڈر ان چیف جنرل غلام علی راشد بھی شہید ہونے والے افسران میں شامل ہیں۔ فریدون عباسی، ایران کی جوہری توانائی کی تنظیم (اے ای او آئی) کے سابق سربراہ اور نیوکلیئر فزکس میں پی ایچ ڈی کے حامل ہیں جنہوں نے ایران کے یورینیم افزودگی کے پروگرام میں کلیدی کردار ادا کیا۔ محمد مہدی طہرانچی، اسلامی آزاد یونیورسٹی کے صدر جو پہلے تہران کی شاہد بہشتی یونیورسٹی کے صدر رہ چکے ہیں اور اس کی فزکس فیکلٹی میں پروفیسر تھے۔ عبدالحمید منوچہر، جوہری انجینئرنگ میں پی ایچ ڈی کے حامل ہیں جنہوں نے شاہد بہشتی یونیورسٹی میں نیوکلیئر انجینئرنگ فیکلٹی کے ڈین کے طور پر خدمات انجام دیں اور جوہری پلانٹس کی کارکردگی اور حفاظت کو بہتر بنانے پر وسیع تحقیق کی۔ اسرائیل کے حملے میں شاہد بہشتی یونیورسٹی میں نیوکلیئر انجینئرنگ کے پروفیسر احمد رضا ذوالفقاری بھی شہید ہوئے۔ امیر حسین فقہی کا تعلق شاہد بہشتی یونیورسٹی کی انجینئرنگ فیکلٹی سے تھا اور اس سے قبل وہ اے ای او آئی کے نائب صدر اور نیوکلیئر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سربراہ رہ چکے ہیں۔ مطلب زادہ ایک جوہری سائنس داں جنہیں اہلیہ سمیت نشانہ بنا کر شہید کر دیا گیا۔

تہران اور تل ابیب کے درمیان کشیدگی آج اس وقت شدت اختیار کر گئی جب ایران نے اسرائیلی حملے کے ردعمل میں 100 سے زائد ڈرونز اور میزائیل کے ذریعے اسرائیل پر حملہ کیا۔ یہ جوابی کارروائی اس وقت کی گئی جب جمعہ کی صبح اسرائیل نے ایران پر باقاعدہ حملہ کرتے ہوئے نطانز سمیت متعدد نیوکلیئر مراکز کو نشانہ بنایا۔ ایرانی حملے کو اب تک کی سب سے بڑی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ ایران نے تصدیق کی ہے کہ اس نے حزب اللہ، حماس اور ایرانی سینئر عہدیداروں کی ٹارگٹ کلنگ کے ردعمل میں اسرائیل پر بیلسٹک میزائلوں کی بوچھاڑ کی ہے۔ اس اچانک حملے سے اسرائیل میں خوف کی فضا پھیل گئی اور شہری بم شیلٹرز کی طرف دوڑ پڑے۔ مشرقِ وسطیٰ میں پہلے ہی بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان اس تازہ کارروائی نے خطے میں ہمہ گیر جنگ کے خدشات کو مزید گہرا کر دیا ہے۔

ایران کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی اس کی خودمختاری اور اتحادیوں کے تحفظ کے لیے ضروری تھی، جبکہ اسرائیلی حکام نے اسے ایک سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ایفی ڈیفرین نے تصدیق کی کہ گزشتہ چند گھنٹوں میں ایران نے اسرائیل پر 100 سے زیادہ ڈرون فائر کیے، جنہیں روکنے کے لیے ہمارے تمام دفاعی نظام فعال ہو چکے ہیں۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ اسرائیل کے 200 سے زائد لڑاکا طیارے ایرانی اہداف کو نشانہ بنا رہے ہیں اور آپریشن جاری ہے۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ یہ حملہ ایران سے لاحق ممکنہ نیوکلیئر خطرے کو روکنے کے لیے کیا گیا، اور جب تک خطرہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا، کارروائیاں جاری رہیں گی۔ عالمی ایٹمی ادارہ (آئی اے ای اے) نے نطنز پر اسرائیلی حملے کے بعد اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ وہاں کسی قسم کے ریڈیئیشن میں اضافہ نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی نیوکلیئر رساو ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ادارے نے صورتحال پر مسلسل نظر رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

اسرائیلی حملے کے بعد ایران نے انتقام کی علامت 'سرخ جھنڈا' لہرا دیا اور کہا اسرائیل سے انتقام لیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیل کے ایران پر حملوں کے بعد ایرانی حکومت نے قم کی مسجد پر سرخ جھنڈا لہرا دیا، جو علامتی اعلان جنگ سمجھا جاتا ہے۔ اسرائیل کے ایران کے 'جوہری اور فوجی مقامات' پر حملے میں آرمی چیف اور پاسداران انقلاب کے سربراہ سمیت دو سینئر جوہری سائنسدانوں کی شہادت کے بعد یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔

نیتن یاھو نے پی ایم مودی کو ایران پر حملے کی معلومات دیں

نئی دہلی۔(یو این آئی) اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے آج وزیر اعظم نریندر مودی کو ٹیلی فون پر ایران پر حملے اور وہاں کی صورتحال کی معلومات دیں۔ مسٹر مودی نے ایکس پر پوسٹ میں بتایا، اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کا فون آیا۔ انہوں نے مجھے ابھرتی ہوئی صورتحال کے بارے میں معلومات دیں۔ انہوں نے کہا، میں نے ہندوستان کے خدشات کا اظہار کیا اور علاقے میں امن و استحکام کی جلد بحالی کی ضرورت پر زور دیا۔

آیت اللہ خامنہ ای کا واضح پیغام

ایران ایسا جواب دے گا کہ اسرائیل اپنی جارحیت پر پچھتائے گا

تہران: اسلامی جمہوریہ ایران کی مسلح افواج کے جنرل اسٹاف نے واضح کیا ہے کہ اسرائیلی جارحیت کا جواب انتہائی سخت اور تباہ کن ہوگا۔ جنرل اسٹاف کے مطابق رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی ہدایت کے مطابق ایران اسرائیل کو ایسی سزا دے گا کہ وہ اپنی جارحیت پر نادم ہوگا۔ یہ بیان ان حملوں کے بعد سامنے آیا ہے جو جمعہ کی رات اسرائیلی فضائیہ نے ایرانی دارالحکومت تہران اور دیگر شہروں پر کیے۔ جنرل اسٹاف نے کہا کہ ایران کے خلاف اس قسم کی کارروائی صرف فوجی نہیں بلکہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی بھی ہے۔ ہماری قوم غم زدہ ضرور ہے، مگر یہ دکھ ہماری طاقت بنے گا اور دشمن کو ایسا جواب دیا جائے گا جو تاریخ میں یاد رکھا جائے گا۔ ایرانی ذرائع ابلاغ کے مطابق ان حملوں کا مقصد ایران کی جوہری اور عسکری صلاحیت کو کمزور کرنا تھا، مگر ایرانی قیادت کا کہنا ہے کہ ان 'بزدلانہ حملوں' سے ایران کی قوتِ مزاحمت کو مزید تقویت ملی ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ اور دیگر سرکاری اداروں نے بھی ان حملوں کی شدید مذمت کی ہے اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل کو روکا جائے اور اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

ایران کی نئی فوجی قیادت کا اعلان

تہران (یو این آئی) ایران نے فوج کے نئے سربراہ اور کمانڈر انچیف پاسداران انقلاب کے نام کا اعلان کر دیا۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اسرائیلی فضائی حملوں میں ایرانی فوجی رہنماؤں کی شہادت کے بعد ایرانی فوج اور اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) کے لیے نئے سربراہوں کی تقرری کا اعلان کیا ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کے مطابق جمعہ کو علی الصبح اسرائیلی فضائی حملے میں چیف آف اسٹاف میجر جنرل محمد حسین باقری کی شہادت کے بعد علی خامنہ ای نے کمانڈر میجر جنرل عبدالرحیم موسوی کو ایرانی مسلح افواج کا نیا چیف آف اسٹاف مقرر کیا ہے۔ بریگیڈیئر جنرل محمد پاکپور کو آئی آر جی سی کا نیا کمانڈر انچیف نامزد کیا گیا ہے۔ وہ میجر جنرل حسین سلامی کا جانشین ہے، جو بھی اسرائیلی حملے میں مارے گئے تھے۔ اسرائیل کے حملے میں میجر جنرل غلام علی راشد کی شہادت کے بعد آیت اللہ خامنہ ای نے مزید میجر جنرل علی شادمانی کو خاتم الانبیاء ہیڈ کوارٹر کا نیا کمانڈر مقرر کیا۔ اسرائیلی حکومت نے جمعہ کو رات بھر ایران پر فوجی حملوں کا سلسلہ شروع کیا، جسے حالیہ تاریخ میں دونوں ممالک کے درمیان سب سے براہ راست اور مہلک تصادم قرار دیا جا رہا ہے۔

سپریم کورٹ نے آندھرا پردیش کے صحافی راؤ کو ضمانت دی

نئی دہلی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو آندھرا پردیش کے سینئر صحافی کومینینی سرینواس راؤ کو ضمانت دے دی، جو ایک ٹی وی ٹاک شو میں مہمان کی طرف سے کیے گئے مبینہ قابل اعتراض تبصروں کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جسٹس پی کے مشرا اور منموہن کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد عرضی گزار راؤ کو راحت دی۔ ضمانت دیتے ہوئے بنچ نے کہا کہ اس نے (راؤ) نے یہ (مبینہ طور پر قابل اعتراض) تبصرہ نہیں کیا۔ اس لیے اس کی آزادی اظہار کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔ عدالت عظمیٰ نے اپنے حکم میں کہا کہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ درخواست گزار نے یہ بیان خود نہیں دیا ہے، لائیو ٹی وی شو میں اس کی صحافتی شرکت کو تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے، اس کی آزادی اظہار کا بھی تحفظ کیا جانا چاہیے، درخواست گزار کو ضمانت پر رہا کیا جانا چاہیے"۔ عدالت عظمیٰ نے ضمانت پر غور کرتے ہوئے درخواست گزار کی عمر کو بھی مدنظر رکھا اور کہا کہ وہ تقریباً 70 سال کا سینئر صحافی ہے۔ خیال رہے راؤ کو آندھرا پردیش پولیس نے 9 جون کو ایک پرائیویٹ ٹی وی چینل کے پروگرام میں ایک مہمان کے مبینہ قابل اعتراض ریمارکس کے سلسلے میں گرفتار کیا تھا۔ اس معاملے میں شکایت میں کہا گیا ہے کہ ان تبصروں سے خواتین کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔

ایران نے جوابی کارروائی کی تو اسرائیل کا دفاع کریں گے: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل پر ایران کی جانب سے جوابی کارروائی کی گئی تو امریکہ اسرائیل کے دفاع کے لیے تیار ہے امریکی نشریاتی ادارے 'فاکس نیوز' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے انکشاف کیا کہ انہیں اسرائیلی کارروائی کے بارے میں پیشگی اطلاع دی گئی تھی انہوں نے کہا کہ ایران کے پاس ایٹم بم نہیں ہونا چاہیے اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ مذاکرات کی میز پر واپس آئے۔ ٹرمپ نے امید ظاہر کی کہ ایران اپنے جوہری پروگرام پر نظر ثانی کرے گا اور امریکہ کے ساتھ مذاکرات کا راستہ اختیار کرے گا۔ امریکی صدر نے اس بات پر زور دیا کہ اگر ایران نے جوابی کارروائی کی تو امریکہ، اسرائیل کا دفاع کرنے کے لیے تیار ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ٹرمپ کی انتظامیہ نے مشرقِ وسطیٰ کے ایک اہم اتحادی ملک کو پیشگی اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی کارروائی ہونے والی ہے، تاہم یہ بھی واضح کیا گیا کہ امریکہ اس حملے میں شریک نہیں تھا۔ اس سے قبل امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بیان دیا تھا کہ امریکہ، ایران پر حملوں میں شامل نہیں ہے اور اس کی اولین ترجیح خطے میں موجود امریکی افواج کا تحفظ ہے۔

ایران پر اسرائیل کا حملہ

ہندوستان نے شہریوں کے لیے جاری کی ایمرجنسی ایڈوائزری

نئی دہلی۔(ایجنسی) تل ابیب میں ہندوستانی سفارت خانے نے ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر اسرائیل میں موجود ہندوستانی شہریوں کے لیے فوری طور پر ایک ہنگامی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ یہ ایڈوائزری اسرائیل کی جانب سے ایران پر بڑے پیمانے پر فضائی حملے کے بعد جاری کی گئی، جسے اسرائیلی حکومت نے 'نیشن آف لائنز' نامی آپریشن قرار دیا ہے۔ ایڈوائزری میں ہندوستانی شہریوں کو سختی سے ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مقامی حکام کی جانب سے جاری کردہ سکیورٹی ہدایات پر عمل کریں، بلا ضرورت نقل و حرکت سے گریز کریں اور ممکن ہو تو قریبی حفاظتی شیلٹر کے قریب رہیں۔ سفارت خانے نے واضح کیا ہے کہ صورت حال انتہائی غیر یقینی اور خطرناک ہے، لہٰذا تمام شہری ہوشیار اور تیار رہیں۔ ہندوستانی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بھی شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اسرائیلی حکام اور ہوم فرنٹ کمانڈ کی طرف سے دی گئی ہدایات پر پوری طرح عمل کریں۔ پیغام میں کہا گیا، "موجودہ صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام ہندوستانی شہریوں کو محتاط رہنے، غیر ضروری سفر سے بچنے اور حفاظتی رہائش کے قریب رہنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔" ایڈوائزری میں مزید کہا گیا ہے کہ شہری باقاعدہ اور مصدقہ ذرائع سے اپ ڈیٹس حاصل کرتے رہیں اور کسی بھی ہنگامی صورت حال میں ہندوستانی مشن سے رابطہ کریں۔ ذرائع کے مطابق، اسرائیل نے ایران کے جوہری پروگرام اور اپنی قومی سلامتی کو لاحق مبینہ خطرات کے پیش نظر یہ حملے کیے ہیں۔ حملوں کے بعد تہران میں زوردار دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جبکہ اسرائیل بھر میں سکیورٹی الرٹ جاری کر دی گئی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے ایک ٹیلی ویژن خطاب میں ان حملوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ فوجی کارروائی اسرائیل کے وجود کے تحفظ اور ایرانی خطرے کو کم کرنے کے لیے ناگزیر تھی۔ انہوں نے اسے ایک 'ٹارگٹڈ پری ایمپٹیو اسٹرائیک' قرار دیا۔ بعد ازاں، ایران کی جانب سے بھی اسرائیل پر ڈرونز اور میزائیلوں سے حملہ کیا گیا۔

احمد آباد ایئر انڈیا حادثہ

پی ایم مودی نے جائے حادثہ کا دورہ کر صورتحال کا لیا جائزہ

وزیر اعلیٰ پٹیل، مرکزی و ریاستی وزراء اور سینئر سکریٹریوں کے ساتھ وزیر اعظم مودی کی میٹنگ

احمد آباد (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے گجرات کے احمد آباد میں طیارہ حادثے میں متعدد لوگوں کی موت پر غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ احمد آباد میں طیارہ حادثے سے ہم سب صدمے میں ہیں۔ اس سے قبل جمعہ کو مسٹر مودی نے احمد آباد میں جائے حادثہ کا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے افسران اور ایمرجنسی رسپانس ٹیموں سے ملاقات کی جو آفت کے بعد انتھک محنت کر رہے ہیں۔ انہوں نے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ سوشل میڈیا ایکس پر الگ الگ پوسٹس میں مسٹر مودی نے کہا "احمد آباد میں ہوائی جہاز کے حادثے سے ہم سب صدمے میں ہیں۔ اتنی جانوں کے اچانک اور دل دہلا دینے والے نقصان کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ سبھی سوگوار خاندانوں سے میری تعزیت۔ ہم ان کے غم کو سمجھتے ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ جو خلا انہوں نے چھوڑا ہے وہ آنے والے کئی برسوں تک محسوس کیا جائے گا۔ اوم شانتی"۔ انہوں نے لکھا "آج احمد آباد میں جائے حادثہ کا دورہ کیا۔ سانحہ کا منظر افسوسناک ہے۔ واقعے کے بعد سے انتھک محنت کر رہے اہلکاروں اور ٹیم سے ملاقات کی۔ میری تعزیت ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اس ناقابل تصور حادثے میں اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے"۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل، مرکزی و ریاستی وزراء اور سینئر سکریٹریوں کے ساتھ اعلیٰ سطح پر میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں وزیر اعظم کے ساتھ گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل، مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو، جل شکتی کے مرکزی وزیر سی آر پٹیل، شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر مملکت مرلی دھر موہول، گجرات کے شہری ہوابازی کے وزیر بلونت سنگھ راجپوت، ریاستی وزیر داخلہ ہرش سنگھوی، وزیر داخلہ ہرش سنگھوی، ریاستی وزیر جگدیش وشو کرما اور چیف سکریٹری پنکج جوشی، محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری منوج کمار داس، ریاستی ڈائریکٹر جنرل آف پولیس وکاس سہائے اور انتظامیہ کے سینئر افسران موجود تھے۔ ان مقامات کا معائنہ کرنے کے بعد، وزیر اعظم مودی نے احمد آباد میں وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل، وزراء اور ریاستی حکومت کے سینئر سکریٹریوں کے ساتھ اعلیٰ سطح کی میٹنگ کی۔

طیارے کا بلیک باکس اور وائس ریکارڈر برآمد، حادثے کی وجہ جلد معلوم ہونے کا امکان

احمد آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پیش آئے اندوہناک طیارہ حادثے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ حادثے کا شکار ہونے والے ایئر انڈیا کے بوئنگ 787-8 ڈریم لائنر طیارے کا ایک بلیک باکس اور کاک پٹ وائس ریکارڈر مل گیا ہے، جبکہ دوسرے بلیک باکس کی تلاش جاری ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ ان آلات کی مدد سے یہ معلوم ہو سکے گا کہ ٹیک آف کے فوراً بعد طیارہ کیوں اور کیسے گر کر تباہ ہوا۔ ایئر انڈیا نے تصدیق کی ہے کہ یہ حادثہ جمعرات 12 جون کو ایک بجکر 38 منٹ پر پیش آیا، جب فلائٹ نمبر اے آئی-171 لندن کے لیے روانہ ہو رہی تھی۔ پرواز میں 242 افراد سوار تھے جن میں سے 241 افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ صرف ایک مسافر زندہ بچ سکا ہے، جو کہ ہندنژاد برطانوی شہری ہے اور اس کا علاج جاری ہے۔

احمد آباد طیارہ حادثہ: ہلاک ڈاکٹرس کے لیے معاوضہ کا مطالبہ کرنے والی عرضی سپریم کورٹ میں داخل

نئی دہلی۔(ایجنسی) احمد آباد میں 12 جون کو ہوئے ایئر انڈیا فلائٹ نمبر اے آئی-171 حادثہ صرف مسافروں کے لیے ہلاکت خیز ثابت نہیں ہوا، بلکہ ان ڈاکٹرس کے لیے بھی پروانۂ موت بن گیا جو بی جے میڈیکل کالج کے ہاسٹل میں ظہرانہ یعنی لنچ کر رہے تھے۔ اس تعلق سے اب 2 ڈاکٹروں کے ذریعہ سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی گئی ہے۔ اس عرضی میں عدالت عظمیٰ سے فوری نوٹس لینے اور مرکزی حکومت کو متاثرہ کنبوں کو مناسب معاوضہ دینے کی ہدایت سے متعلق اپیل کی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس عرضی میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سپریم کورٹ مرکزی حکومت کو ہدایت دے کہ وہ ہر مہلوکین (جن میں بی جے میڈیکل کالج، احمد آباد کے ریزیڈنٹ ڈاکٹرس بھی شامل ہیں) کے کنبہ کو 50 لاکھ روپے کے عبوری معاوضہ کا فوری اعلان کر اس کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ عرضی میں یہ بھی گزارش کی گئی ہے کہ مرکزی حکومت ایک اعلیٰ سطحی ماہرین کی کمیٹی تشکیل دے، جس میں سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے سبکدوش جج، طیارہ ماہرین، ماہر معیشت اور انشورنس ماہرین شامل ہوں۔ یہ کمیٹی متاثرہ کنبوں کو عبوری معاوضہ کی تقرری 'تریونی کوڈ کائی بنام ایئر انڈیا لمیٹڈ' معاملے میں سپریم کورٹ کے ذریعہ قائم اصولوں کے مطابق کرے۔

آسام: ہیمنت بسوا سرما نے شرپسندوں کو دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم دیا

گوہاٹی (ایجنسی) آسام کے دھبری علاقہ میں گزشتہ اتوار کو مندر کے باہر گوشت پھینکے جانے کے بعد فرقہ وارانہ کشیدگی پھیل گئی تھی۔ شرپسندوں کے ذریعہ ماحول کو خراب کرنے کے مقصد سے کی گئی اس کوشش کے بعد پیر کے روز قصبہ میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور پھر حالات اتنے بگڑ گئے تھے کہ کرفیو نافذ کر سکیورٹی فورسز کی تعیناتی کر دی گئی تھی۔ پھر بھی حالات کشیدہ بنے ہوئے ہیں، اور نتیجہ یہ ہے کہ اب وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے شرپسندوں کو دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک ویڈیو پوسٹ کر شرپسندوں کے خلاف سخت کارروائی کی بات کہی ہے۔ انہوں نے ویڈیو میں کہا ہے کہ "دھبری میں ایک فرقہ وارانہ گروپ مندروں کو نقصان پہنچانے کی نیت سے فعال ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں شوٹ ایٹ سائٹ کا حکم دیا گیا ہے۔" دھبری میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے علاقے کا دورہ کیا اور افسران کو ہدایت دی کہ غیر سماجی عناصر کے خلاف زیرو ٹولرنس کی پالیسی اختیار کی جائے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ واقعہ میں شامل لوگوں کو بخشا نہیں جائے گا۔

مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز بیانات دینے اور کارروائی کے لیے مشہور ہیمنت بسوا سرما نے دھبری مندر میں گوشت پھینکے جانے کے تعلق سے مزید ایک پوسٹ اپنے 'ایکس' ہینڈل پر کیا ہے۔ اس میں انھوں نے لکھا ہے کہ "اس مرتبہ بقرعید پر کچھ غیر سماجی عناصر نے دھبری کے ہنومان مندر میں گائے کا گوشت پھینک کر گھناؤنا اور قابل مذمت جرم کیا۔ آئندہ عید پر اگر ضرورت پڑی تو میں خود رات بھر ہنومان بابا کے مندر میں پہریداری کروں گا۔" ان کے اس بیان سے ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ مندر میں مبینہ طور پر گائے کا گوشت پھینکنے کا کام کسی مسلمان نے کیا ہے۔ حالانکہ قبل میں کئی بار ایسا ہو چکا ہے کہ کسی غیر مسلم نے ہی ماحول خراب کرنے کی نیت سے مندر میں ممنوعہ گوشت پھینکا، اور بعد میں اسے پکڑا بھی گیا۔

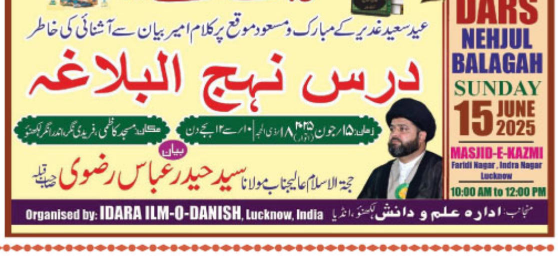

ایران پر حملہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی: ترکیہ

ایران پر اسرائیل کا شدید حملہ، روس کا موقف آیا سامنے، مشرق وسطیٰ کی کشیدگی میں خطرناک حد تک اضافہ

انقرہ، 13 جون (یو این آئی) ترک وزارت خارجہ نے ایران پر اسرائیل کے حالیہ حملوں کے جواب میں سخت مذمت کرتے ہوئے ان حملوں کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی اور علاقائی اور عالمی استحکام کے لیے سنگین اشتعال انگیزی قرار دیا ہے۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم ایران کے خلاف اسرائیل کے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہیں جو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ یہ ایک اشتعال انگیزی ہے جو خطے میں اسرائیل کی اسٹریٹجک عدم استحکام کی پالیسی کی تکمیل کرتی ہے۔ انقرہ نے متنبہ کیا کہ حملوں کا وقت اسرائیلی حکومت کی سفارتکاری میں عدم دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ حملوں کا وقت ظاہر کرتا ہے کہ نیتن یاہو کی حکومت سفارت کاری کے ذریعے کسی بھی مسئلے کو حل کرنے کے لیے تیار نہیں ہے اور اپنے مفادات کے لیے علاقائی استحکام اور عالمی امن کو خطرے میں ڈالنے کو تیار ہے۔ وزارت خارجہ نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ وہ فوری طور پر اپنی فوجی کارروائیاں روک دے۔ اسرائیل کو فوری طور پر اپنے جارحانہ اقدامات بند کرنے چاہئیں، جو مزید تنازعات کا باعث بن سکتے ہیں۔" بیان میں خطے میں مزید خونریزی کے خلاف ترکیے کے موقف کا اعادہ کیا گیا۔ وزارت خارجہ نے عالمی برادری سے کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ ہم مشرق وسطیٰ میں مزید خونریزی اور تباہی نہیں دیکھنا چاہتے۔ ہم بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ جنگ کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کرے۔ ترک نائب صدر جودت یلماز نے بھی اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے انہیں غیر قانونی اور اشتعال انگیز قرار دیا ہے۔ اپنے ایکس اکاؤنٹ پر شیئر کیے گئے ایک بیان میں یلماز نے کہا: ایران پر حملہ کرکے اسرائیل نے ایک اور غیر قانونی اور اشتعال انگیز کارروائی کو اپنے ریکارڈ میں شامل کرلیا ہے۔ ہم نیتن یاہو انتظامیہ کی جارحیت کی شدید مذمت کرتے ہیں جس کا کوئی قانونی جواز نہیں ہے اور اس کا مقصد خطے کو غیر مستحکم کرنا ہے۔ ہم ہلاک شدگان پر ایران کے ساتھ تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کی پالیسیوں کے خلاف بین الاقوامی دباؤ بڑھ رہا ہے اور ایران کے ساتھ جوہری مذاکرات جاری ہیں، یہ حملہ ایک وحشیانہ موقف کی عکاسی کرتا ہے جو انسانی اقدار اور سفارتکاری کو نظر انداز کرتا ہے۔ یلماز نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ سخت موقف اختیار کرے، "تمام بین الاقوامی اداروں اور متعلقہ ممالک کو اسرائیل کے ان اقدامات کے خلاف زیادہ مضبوط موقف اپنانا چاہئے جو انسانی اقدار، بین الاقوامی قانون اور علاقائی استحکام کے لئے خطرہ ہیں۔

روس نے جمعہ کو ایران پر "بلا اشتعال" اسرائیلی فضائی حملوں کی سخت مذمت کی اور خطے میں کشیدگی کے "خطرناک اضافے" پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا۔ اسرائیل نے جمعے کو ایران کے جوہری، میزائل اور ملٹری کمپلیکس پر حملہ کرنے کے لیے آپریشن رائزنگ لائین کا آغاز کیا۔ حملوں نے اہم فوجی کمانڈر اور ایٹمی سائنسدانوں کو ہلاک کر دیا۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ "ہم مشرق وسطیٰ میں کشیدگی میں خطرناک حد تک اضافے پر انتہائی تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم 13 جون کی رات اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اسرائیلی ریاست کی فوجی کارروائی کی شدید مذمت کرتے ہیں۔" اس میں کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کے ایک خودمختار رکن ملک، اس کے شہریوں، سوتے ہوئے پرامن شہروں اور جوہری توانائی کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف "بلا اشتعال فوجی حملے واضح طور پر ناقابل قبول ہیں اور اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ عالمی برادری ایسے مظالم سے لاتعلق رہنے کی متحمل نہیں ہوسکتی جو امن کو تباہ کرتے ہیں اور علاقائی اور بین الاقوامی سلامتی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم پختہ یقین رکھتے ہیں کہ ایران پر حملے کی منصوبہ بندی، ترقی اور انجام دینے والے چاہے جو بھی وضاحتیں استعمال کریں، ایرانی جوہری پروگرام کے بارے میں کوئی تصفیہ فوجی طاقت کے ذریعے حل نہیں کیا جاسکتا اور یہ صرف پرامن، سیاسی اور سفارتی ذرائع سے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ نقطہ نظر بالآخر غالب آئے گا۔ روس نے فریقین پر زور دیا کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں تاکہ کشیدگی میں مزید اضافہ ہو اور خطے کو مکمل جنگ کی طرف جانے سے روکا جا سکے۔ دریں اثنا، کریملن نے کہا کہ وہ ترقی پذیر صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے کیونکہ اسرائیلی فضائیہ کے طیاروں کی لہروں نے ایران میں اہداف کو نشانہ بنایا۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے سرکاری میڈیا پول رپورٹرز کو بتایا کہ صدر ولادیمیر پوتن کو وزارت دفاع، خارجہ انٹیلی جنس سروس اور وزارت خارجہ کی طرف سے مسلسل آن لائن بریفنگ دی جاتی رہی۔

اسرائیل اور امریکہ کو بھاری قیمت چکانی پڑے گی: بریگیڈیئر جنرل ابوالفضل

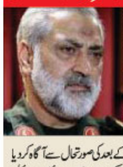

تہران، 13 جون (یو این آئی) ترجمان سربراہ ایرانی افواج بریگیڈیئر جنرل ابوالفضل شکارچی کا اسرائیلی حملے پر ردعمل دیتے ہوئے کہنا ہے کہ اسرائیل کو حملے کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ترجمان سربراہ ایرانی افواج بریگیڈیئر جنرل ابوالفضل شکارچی کا کہنا تھا کہ اسرائیل کے ساتھ ساتھ امریکا کو بھی بھاری قیمت چکانی پڑے گی، انہوں نے کہا کہ دشمن نے ایران پر حملہ کرکے سنگین غلطی کی ہے، ایران بھرپور جواب دے گا اُن کا کہنا تھا کہ اسرائیل نے یہ حملے امریکہ کی مدد سے کیے۔ اب دشمن ایران کے جواب کا انتظار کرے۔ ایرانی ذرائع کے حوالے سے دعویٰ اسرائیلی میڈیا نے کیا ہے کہ ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای تقریباً آدھے گھنٹے میں اسرائیل کے خلاف جنگ کا باقاعدہ اعلان کریں گے۔ ایرانی سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای الحمدللہ خیریت سے ہیں۔ ایرانی سپریم لیڈر کو اسرائیلی حملے کے بعد کی صورتحال سے آگاہ کردیا گیا، جبکہ اسرائیلی وزیراعظم کو رپورٹ پیش کی گئی ہے کہ ایرانی ردعمل چند گھنٹوں میں ممکن ہے، اندازہ یہ ہے کہ پہلے حملے میں سینکڑوں بیلسٹک میزائل اسرائیلی سرزمین کی طرف داغے جائیں گے۔

ایران کے خلاف صیہونی حکومت کی فوجی جارحیت کے حوالے سے ایرانی وزیر خارجہ کا اقوام متحدہ کو خط

تہران، 13 جون (یو این آئی) ایران کے متعدد مقامات پر صیہونی فوجی جارحیت کے بعد (جن میں فوجی ہیڈ کوارٹرز، ایٹمی تنصیبات اور رہائشی عمارتیں شامل ہیں) جس کے نتیجے میں متعدد فوجی کمانڈرز، یونیورسٹی پروفیسر اور بے گناہ ایرانی خواتین اور بچے شہید اور زخمی ہوئے، ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نام ایک خط میں اس جارحانہ اقدام کو اسلامی جمہوریہ ایران کے خلاف اعلان جنگ قرار دیا اور سلامتی کونسل سے فوری طور پر اس مسئلے کو حل کرنے کا مطالبہ کیا۔ ارنا کی رپورٹ کے مطابق سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نام خط میں وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ صیہونی حکومت کے حملے اقوام متحدہ کے ایک آزاد رکن کی حیثیت سے ایران کی خودمختاری، علاقائی سالمیت کی سنگین خلاف ورزی اور ایران کے خلاف واضح جارحیت ہے۔ ایران کے متعدد مقامات پر صیہونی فوجی جارحیت کے بعد (جن میں فوجی ہیڈ کوارٹرز، ایٹمی تنصیبات اور رہائشی عمارتیں شامل ہیں) جس کے نتیجے میں متعدد فوجی کمانڈرز، یونیورسٹی پروفیسر اور بے گناہ ایرانی خواتین اور بچے شہید اور زخمی ہوئے، ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نام ایک خط میں اس جارحانہ اقدام کو اسلامی جمہوریہ ایران کے خلاف اعلان جنگ قرار دیا اور سلامتی کونسل سے فوری طور پر اس مسئلے کو حل کرنے کا مطالبہ کیا۔ عراقچی نے سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ کونسل چارٹر کے مطابق اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے اس جارحیت کی شدید مذمت کرے اور صیہونی حکومت کو جوابدہ ٹھہرانے کے لیے فوری اور ضروری اقدامات کرے۔ وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کے مطابق اپنے دفاع کے لیے ایران کے عزم پر بھی زور دیا۔

ایران پر اسرائیلی حملہ کی روس کی مذمت

ماسکو، 13 جون (یو این آئی) روس نے ایران پر اسرائیلی حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے مشرق وسطیٰ کی سیکورٹی کے لیے خطرناک قرار دیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ نے ردعمل میں کہا کہ مشرق وسطیٰ میں خطرناک کشیدگی پر گہری تشویش ہے اسرائیل کے ایران پر فضائی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی کارروائیاں اقوام متحدہ چارٹر اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہیں اقوام متحدہ کے رکن خودمختار ملک پر حملہ ناقابل قبول ہے، ایرانی شہروں اور جوہری تنصیبات پر حملہ عالمی امن کے لیے خطرہ ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اسرائیلی حملوں کا وقت خاص طور پر اشتعال انگیز ہے حملے عالمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) اجلاس اور ایران امریکہ مذاکرات سے قبل کیے گئے اس کا مطلب ہے اسرائیل نے کشیدگی کو بڑھانے کا شعوری فیصلہ کیا، جوہری تنصیبات پر حملوں کے ممکنہ تابکاری اثرات کا جائزہ لیا جائے۔

افغان طالبان کی ایران پر اسرائیلی حملے کی شدید مذمت

کابل، 13 جون (یو این آئی) افغانستان کی طالبان حکومت نے ایران پر اسرائیلی حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ افغان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد کی جانب سے بیان جاری کیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ امارت اسلامیہ افغانستان، ایران پر اسرائیل کے حملوں، فوجی قیادت اور ایٹمی سائنسدانوں کے قتل کی مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کا حملہ بین الاقوامی قوانین کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی ہے، خاص طور پر یہ ایران کی قومی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی صریح خلاف ورزی ہے اور اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ ذبیح اللہ مجاہد کا کہنا تھا کہ یہ جارحیت ایک ایسے وقت میں کی گئی جب مظلوم فلسطینی عوام بالخصوص غزہ میں آج بھی اسرائیل کے تباہ کن حملے جاری ہیں اور قابض اسرائیلی حکومت پرتشدد کارروائیاں کررہی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ بدقسمتی سے تشدد کو بڑھانے والے ایسے اقدامات نے خطے کی صورتحال کو مزید کشیدہ اور تشویشناک بنا دیا۔ ترجمان کے مطابق امارت اسلامیہ فریقین سے مطالبہ کرتی ہے کہ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور علاقائی استحکام اور سلامتی کو برقرار رکھیں، اس مسئلے کو پوری ذمہ داری کے ساتھ حل کریں اور خطے میں عدم استحکام اور عدم تحفظ کو مزید پھیلنے نہ دیں۔

جنوبی افریقہ کے مشرقی کیپ صوبے میں سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد 78 ہوگئی

کیپ ٹاؤن، 13 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے مشرقی کیپ صوبے میں تباہ کن سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 78 ہوگئی ہے، جن میں سے اب تک صرف 21 لاشوں کی شناخت ہوسکی ہے۔ ایک سینئر سرکاری افسر نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد 78 ہوگئی ہے اور لاشیں اب بھی نکالی جارہی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہمیں ایک سنگین بحران کا سامنا ہے۔ پانی کم ہونے پر مزید لاشیں ملنے کی امید ہے۔ راحت کی بات یہ ہے کہ ہمارے پاس تلاش اور بچاؤ کی کارروائیوں کے لیے کافی اہلکار موجود ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پیر کو صوبے کے متعدد اضلاع میں شدید بارشوں کے باعث آنے والے سیلاب کے باعث سینکڑوں افراد بے گھر ہو گئے تھے۔ مشرقی کیپ کی صوبائی حکومت کے مطابق امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں لاپتہ افراد کی تلاش میں مصروف ہیں۔ متاثرہ اضلاع میں دو ہیلی کاپٹر، سرچ اینڈ ریسکیو گاڑیاں، پولیس کتے اور ٹیکنیکل ریسکیو ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ وزیر نے لوگوں پر بھی زور دیا کہ وہ لاپتہ افراد کی اطلاع حکام کو دے کر مدد کریں۔

مسٹر ہلیبسا نے کہا، "ہم نے تمام ضلعی مراکز کو واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ اگر آپ کے جاننے والے کسی کو پچھلے دو دنوں میں نہیں دیکھا گیا ہے، تو براہ کرم ان کی گمشدگی کی اطلاع دیں۔" انہوں نے کہا کہ اپنی جانیں گنوانے والے زیادہ تر دریا کے کنارے اور سیلاب زدہ علاقوں کے رہائشی تھے۔ مسٹر ہلیبسا قلی نے میڈیا کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قومی آفات کی درجہ بندی نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ سنٹر کے سربراہ نے کی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ درجہ بندی کافی ہے کیونکہ یہ حکومت کے تمام محکموں اور شعبوں کو گزشتہ چند دنوں میں آنے والے طوفان کا جواب دینے کے لیے مداخلت کے سلسلے میں ضروری اقدامات کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا آج صوبے میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے۔ صدر کے دفتر سے جاری بیان میں انہوں نے جانی و مالی نقصان پر دکھ کا اظہار کیا۔

میکسیکو میں امریکی امیگریشن چھاپوں کے خلاف ایک بار پھر احتجاج

میکسیکو سٹی، 13 جون (یو این آئی) میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے جمعرات کو امریکہ میں جاری امیگریشن چھاپوں کی اپنی مخالفت کو دہراتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات امریکی معیشت کے لیے نقصان دہ ہیں۔ محترمہ شین بام نے ایک پریس کانفرنس میں امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹوفر لینڈاؤ کے ساتھ اپنی ملاقات کے بارے میں صحافیوں کو آگاہ کیا۔ صدر شین بام نے کہا کہ دونوں نے جرائم، امیگریشن، تجارت اور "ہمارے تارکین وطن بھائیوں اور بہنوں کی حفاظت" سمیت متعدد امور پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ "ہم امریکہ میں ایمانداری سے کام کرنے والے لوگوں کو حراست میں لینے کے لیے چھاپوں کے استعمال کی مخالفت کرتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے چھاپوں سے "نہ صرف لوگوں کو نقصان پہنچے گا بلکہ امریکی معیشت کو بھی نقصان پہنچے گا۔ محترمہ شین بام نے کہا کہ یہ "ایک اچھی ملاقات تھی جس نے دونوں ممالک اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

پاکستان اور متحدہ عرب امارات کا امن کے عزم کا اعادہ

ابوظہبی (ایجنسی) پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی میں تعمیری کردار پر متحدہ عرب امارات کی قیادت کا شکریہ ادا کیا اور خطے میں امن و استحکام کے فروغ میں امارات کے مثبت کردار کو سراہا۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے ابوظہبی کے حکمران شیخ محمد بن زید النہیان سے جمعرات کو ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران، انہوں نے خطے میں امن، مذاکرات اور استحکام کے فروغ کے لیے خلیجی ریاست کی مسلسل کوششوں کو سراہا۔ یہ اعلیٰ سطحی ملاقات وزیر اعظم کے جمعرات کو ابوظہبی کے ایک دن کے سرکاری دورے کے ایک حصے کے طور پر ہوئی، جس کا مقصد دوست ممالک کے لیے پاکستان کے شکرگزاری کی تصدیق کرنا تھا، جنہوں نے نئی دہلی کے ساتھ حالیہ تعطل کے دوران اسلام آباد کے موقف کی حمایت کی۔ بعدازاں ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا، "اپنے پیارے بھائی عزت مآب شیخ محمد بن زاید النہیان سے یو اے ای کے سرکاری دورے کے دوران مل کر خوشی ہوئی، میں نے پاکستان اور بھارت کے درمیان حالیہ کشیدگی کو کم کرنے میں متحدہ عرب امارات کے اہم کردار کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔" یہ مواد اس متن کا حصہ ہے، جسے آپ پڑھ رہے ہیں۔ یہ مواد X / Twitter نے فراہم کیا ہے اور جب آپ "مواد دکھائیں" پر کلک کریں گے تو وہ ممکنہ طور پر براہ راست آپ کے استعمال کا ڈیٹا جمع کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم نے خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ اعتماد اور بھائی چارے پر قائم ہمارے گہرے تعلقات، خاص طور پر تجارت اور سرمایہ کاری میں مضبوط تر ہوتے جا رہے ہیں۔ میں جلد ہی پاکستان میں عزت مآب کا استقبال کرنے کا منتظر ہوں۔" وزیر اعظم پاکستان کے دفتر سے جاری ایک بیان کے مطابق فریقین نے دوطرفہ تعلقات کے مثبت انداز اور تمام سطحوں پر جاری مصروفیات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ رہنماؤں نے قریبی رابطہ برقرار رکھنے اور علاقائی امن اور خوشحالی کے مشترکہ اہداف کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان گہرے، برادرانہ تعلقات پر زور دیا گیا جو باہمی اعتماد، مشترکہ اقدار اور قریبی تعاون کی تاریخ پر استوار ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے دوطرفہ، علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا اور اہم شعبوں میں تعاون کو مزید بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم شہباز نے متحدہ عرب امارات کے صدر کو دورہ پاکستان کی اپنی پہلے کی دعوت کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر، وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی، وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ بھی موجود تھے۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کے ایک اہلکار کے مطابق یہ دورہ پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے اس مشترکہ عزم کا مظہر ہے کہ باہمی مفاد پر مبنی اسٹریٹجک شراکت داری کو فروغ دیا جائے، باہمی دلچسپی کے موجودہ شعبوں میں تعاون کو وسعت دی جائے اور دوطرفہ خوشگوار تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے نئے مواقع تلاش کیے جائیں۔ متحدہ عرب امارات مشرق وسطیٰ میں پاکستان کے سب سے بڑے تجارتی شراکت داروں میں سے ایک ہے اور زرمبادلہ کا ایک اہم ذریعہ بھی ہے، جہاں ایک بڑی تعداد میں پاکستانی تارکین وطن مقیم ہیں اور کام کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ اپریل 2025 میں پاکستان کے نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کے متحدہ عرب امارات کے دورے کے دوران دونوں ممالک کے درمیان تین مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط ہوئے تھے۔ جب کہ فروری 2025 میں، وزیر اعظم شہباز شریف نے متحدہ عرب امارات کی جانب سے دبئی میں منعقدہ ورلڈ گورنمنٹس سمٹ میں شرکت کی تھی۔

لبنان نے حزب اللہ کو اسرائیل کے خلاف ایران کا ساتھ دینے سے خبردار کردیا

بیروت، 13 جون (یو این آئی) لبنان نے حزب اللہ کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کے خلاف ایران کا ساتھ نہیں دینا ہے۔ لبنان کی مقامی میڈیا کے مطابق لبنان کی حکومت نے حزب اللہ کو متنبہ کیا ہے کہ وہ ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کے بعد اسرائیل کے خلاف ایرانی پراکسی کا حصہ نہ بنے، اب اسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق لبنان کی جانب سے حزب اللہ گروپ کو کہا گیا ہے کہ وہ وقت ختم ہوگیا جب تنظیم نے ریاستی احکامات کو نظر انداز کرتے ہوئے جنگ میں جانے کا فیصلہ کیا تھا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ لبنانی حکام نے حزب اللہ کو بھی خبردار کیا ہے کہ حزب اللہ نے اگر ایران کا ساتھ دیا تو ملک کو جنگ میں دھکیلنے کی ذمے داری حزب اللہ پر عائد ہوگی۔

ایئر انڈیا حادثہ پر شیخ ابوبکر کا اظہار غم

کالی کٹ، 13 جون (یو این آئی) جامعہ ثقافتہ السنیہ کے سربراہ انڈیا شیخ ابوبکر احمد نے احمد آباد میں ایئر انڈیا کی پرواز AI171 کے المناک حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ احمد آباد سے 242 مسافروں کو لیکر لندن جانے والا طیارہ بدقسمتی سے ایئر پورٹ کے قریب حادثہ کا شکار ہوگیا۔ شیخ ابوبکر نے متاثرین کے اہل خانہ کیساتھ ہمدردی اور اظہار غم کیا ہے۔ شیخ ابوبکر احمد نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ میں اس دل دہلا دینے والے سانحے سے بہت غمزدہ ہوں۔ میری دلی دعائیں متاثرین، ان کے اہل خانہ اور تمام متاثرہ افراد کے ساتھ ہیں۔ زخمیوں کی شفایابی اور صحت مندی کیلئے دعاء گو ہوں۔

ایران کے شہید ڈرونز سے اسرائیل خوف زدہ کیوں

تہران، 13 جون (یو این آئی) اسرائیل نے 13 جون کو ایران پر 200 جنگی جہازوں کے ذریعے 100 سے زائد مقامات پر حملہ کرکے نئی جنگ چھیڑ دی۔ اسرائیلی جارحیت پر ایران نے بھی صیہونی ریاست کی جانب سے تقریباً 100 ڈرونز اور میزائل فائر کیے تھے، جنہیں اسرائیلی فوج نے ناکام بنانے کا دعویٰ بھی کیا۔ لیکن اب اسرائیلی اخبار نے بتایا ہے کہ ایران اپنے جدید ترین اور خطرناک شہید ڈرونز سے اسرائیل کو نشانہ بنا سکتا ہے اور مذکورہ ڈرونز دفاعی نظام کو ناقص بنانے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ یروشلم پوسٹ کے مطابق اطلاعات ہیں کہ ایران کی جانب سے اسرائیل کی طرف بھیجے جانے والے ڈرونز اور میزائل میں دو انتہائی خطرناک ماڈلز شہید 129 اور شہید 136 بھی شامل ہیں، جن کی صلاحیتیں حیران کردینے والی بتائی جاتی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اگرچہ اسرائیلی دفاعی نظام نے ایران کی جانب سے بھیجے گئے زیادہ تر ڈرونز کو راستے میں ہی تباہ کردیا، تاہم اسرائیلی فوج نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ چند گھنٹوں میں ایران کے خطرناک شہید ڈرونز ملک میں داخل ہوسکتے ہیں۔ شہید 129: ایک طویل فاصلے تک پرواز کرنے والا، کثیر المقاصد، جدید ترین ٹیکنالوجی کی حامل سہولت ہے جسے مغربی نظاموں اور خصوصاً امریکی ڈرونز ٹیکنالوجی سے متاثر ہوکر تیار کیا گیا ہے۔ مذکورہ ڈرون 24 گھنٹے تک مسلسل پرواز کرنے اور تقریباً 1700 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جو وسطی ایران سے اسرائیل کے فاصلے کے برابر ہے۔ شہید 129 سے ایرانی پاسداران انقلاب کو بغیر کسی دوران پرواز ایندھن بھرنے یا ریلیو اسٹیشنز پر انحصار کرنے کے حملے یا انٹیلی جنس حاصل کرنے کا مواقع ملتے ہیں۔ شہید 129 کا جنگی ڈرون چار گائیڈڈ میزائلوں سے لیس ہوسکتا ہے، جو زمین پر اہداف کو انتہائی درستگی سے نشانہ بنا سکتے ہیں۔ شہید 129 میں تھرمل امیجنگ، جدید کمیونیکیشن لنکس، اور ریموٹ کنٹرول سسٹم موجود ہوتا ہے، جس سے یہ برقی جنگ (electronic warfare) اور سگنل جامنگ سے بھرپور علاقوں میں بھی مؤثر طریقے سے کام کرسکتا ہے۔ شہید 136 ڈرون سستا، سادہ، لیکن مہلک ہے، یہ ایک "خودکش ڈرون" کے طور پر تیار کیا گیا ہے، جو 20 سے 50 کلوگرام وزنی دھماکہ خیز مواد کے ساتھ اپنے ہدف سے ٹکرا کر تباہ ہوجاتا ہے۔ مذکورہ ڈرون سادہ ساخت، سیدھے پروں، چھوٹے سائز اور پچھلے حصے میں ایک چھوٹے پسٹن انجن ہونے کی وجہ سے سستا ہے، اس سے ایران کو بڑی تعداد میں یہ تیار کرنے اور بیک وقت چھوڑنے کا موقع ملتا ہے۔ چاہے کچھ ڈرون مار گرائے جائیں، باقی پھر بھی اپنے اہداف تک پہنچنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ اس ڈرون میں جدید نیویگیشن نظام موجود نہیں لیکن اس کا GPS سسٹم (اور بعض اوقات ایک چھوٹا سا سامنے لگا کیمرہ) اسے مقررہ اور نسبتاً غیر محفوظ اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے کافی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ ڈرون زمین کے قریب اور آہستہ پرواز کرتا ہے، جس سے یہ ریڈار پر پکڑے جانے سے بچ جاتا ہے، خصوصاً جب درجنوں کی تعداد میں ہوا میں ڈرونز چھوڑے جائیں تو یہ ریڈار میں نظر نہیں آتا۔

انتونیو گوتریس کی اسرائیل اور ایران سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل

اقوام متحدہ، 13 جون (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوتریس نے اسرائیل اور ایران سے زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے مشرق وسطیٰ میں تازہ کشیدگی کے پیش نظر اسرائیل اور ایران دونوں پر زور دیا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ میں کسی بھی قسم کی فوجی کشیدگی کی شدید مذمت کی ہے۔ سربراہ اقوام متحدہ کا کہنا تھا کہ ایران کی جوہری تنصیبات پر اسرائیلی حملوں پر تشویش ہے جو کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جاری ایٹمی مذاکرات کے دوران کیے گئے۔ بیان کے مطابق سیکریٹری جنرل دونوں فریقین سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ہر قیمت پر شدید تصادم سے گریز کریں، خطہ مزید تنازع کا متحمل نہیں ہوسکتا۔

فرانس اسرائیل کے دفاع میں آگیا، ایران کے جوہری پروگرام کی مذمت

پیرس، 13 جون (یو این آئی) فرانسیسی صدر میکرون کا کہنا ہے کہ فرانس اسرائیل کا دفاع کرتا ہے اور ایران کے جوہری پروگرام کی مذمت کرتا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں صدر نے کہا کہ فرانس نے بارہا ایران کے جوہری پروگرام کی مذمت کی تھی اور اسرائیل کے اپنے تحفظ کے حق پر یقین کا اعادہ کیا تھا، اسرائیل نے ایران پر حملے کیے اور تہران نے جوابی کارروائی کا وعدہ کیا تھا۔ میکرون نے کہا کہ انہوں نے کئی عالمی رہنماؤں سے بات کی ہے جن میں محمد بن سلمان، سعودی عرب کے ولی عہد اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ شامل ہیں۔ انھوں نے یہ نہیں بتایا کہ آیا انھوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے بات کی تھی۔

جنوبی کوریا کی حکومت کو خدشہ ہے کہ امریکی ٹیرف معیشت پر دباؤ ڈالیں گے

سیئول، 13 جون (یو این آئی) جنوبی کوریا کی حکومت نے جمعہ کو کہا کہ امریکی محصولات کے نفاذ اور ملکی مانگ میں تاخیر کی وجہ سے ملکی معیشت دباؤ کا شکار ہے۔ وزارت اقتصادیات اور خزانہ نے گرین بک کے عنوان سے اپنی ماہانہ رپورٹ میں کہا ہے کہ جنوبی کوریا کی معیشت کو منفی دباؤ کا سامنا ہے کیونکہ امریکی ٹیرف کے نفاذ کی وجہ سے بگڑتے ہوئے بیرونی حالات کی وجہ سے برآمدات میں کمی آئی ہے۔ وزارت نے کہا کہ معیشت کو کھپت اور تعمیراتی سرمایہ کاری میں تاخیر سے بحالی کا سامنا ہے، اور روزگار کے مسائل برقرار ہیں، خاص طور پر کمزور گروپوں کے لیے۔ وزارت نے کہا کہ عالمی معیشت کے بارے میں خدشات برقرار ہیں کیونکہ محصولات تجارت کو نقصان پہنچاتے ہیں اور عالمی مالیاتی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ بڑھ گیا ہے۔ اس نے کہا کہ ایک سال پہلے کے مقابلے مئی میں برآمدات میں 3.1 فیصد کمی آئی لیکن اوسط یومیہ برآمدات میں 0.1 فیصد اضافہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ مارچ کے مقابلے اپریل میں خوردہ فروخت 9.0 فیصد کم ہوئی اور اسی مہینے میں تعمیراتی سرمایہ کاری 7.0 فیصد کم ہوئی۔ ایک سال پہلے کے مقابلے میں مئی میں ملازمتوں کی تعداد میں 000,245 کا اضافہ ہوا، جب کہ بے روزگاری کی شرح 2.0 فیصد کم ہو کر 8.2 فیصد ہوگئی۔

چین: سمندری طوفان 'ووٹپ میں پھنسے جہاز کے عملے کے ارکان کو بچا لیا گیا

سانیا، 13 جون (یو این آئی) جنوبی چین کے جزیرے صوبہ ہینان کے قریب سمندری طوفان ووٹپ میں پھنسے ہوئے جہاز کے عملے کے 12 ارکان کو بحفاظت بچا لیا گیا ہے۔ مقامی حکام نے بتایا کہ انہیں کل شام یہ اطلاعات موصول ہوئیں کہ ہینان کے جنوب مغربی ساحل سے 14 ناٹیکل میل (تقریباً 26 کلومیٹر) دور ایک جہاز پر 12 افراد طوفان میں پھنسے ہوئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ریسکیو ٹیم مقامی وقت کے مطابق شام 30:6 بجے روانہ ہوئی اور تقریباً 50:11 بجے موقع پر پہنچی جہاں تین میٹر تک لہریں اٹھ رہی تھیں۔ عملے کے تمام ارکان کو تقریباً 43 منٹ میں بحفاظت نکال لیا گیا۔ حکام نے امید ظاہر کی کہ جمعہ کی دوپہر تک سب کو محفوظ مقام پر پہنچا دیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ٹائفون ووٹپ کل رات 8 بجے کے قریب شدید اشنکٹبندیی طوفان میں تبدیل ہوگیا۔ یہ طوفان آج صبح 10 بجے تک ہینان کی لیڈونگ لی خودمختار کاؤنٹی کے قریب واقع تھا۔ وہاں ہوا کی رفتار 101 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ گئی۔ طوفان پانچ سے 10 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شمال مغرب کی جانب بڑھ رہا ہے۔ طوفان کی روشنی میں سانیا میں تمام کنڈرگارٹن، اسکول، تعمیراتی مقامات اور سیاحتی مقامات کو بند کردیا گیا ہے۔

گورکھپور: لنک ایکسپریس وے سے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کو ملے گی رفتار

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا خوابیدہ پروجیکٹ گورکھپور لنک ایکسپریس وے نقل وحمل کی سہولت فراہم کرنے میں سنگ میل بنے گا

گورکھپور، 13 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا خوابیدہ پروجیکٹ گورکھپور لنک ایکسپریس وے نہ صرف نقل وحمل کی سہولت فراہم کرنے میں سنگ میل بنے گا بلکہ صنعتی ترقی کی رفتار کو بھی تیز کرے گا۔سرکاری ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ اس ایکسپریس وے نے ہزاروں کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کرنے میں بھی مدد کی ہے۔ بہترین رابطہ فراہم کرنے کے فیصلے کے ساتھ، یوگی حکومت نے اس لنک ایکسپریس وے کے دونوں طرف صنعتی راہداریوں کو تیار کرنا شروع کیا تھا۔ایکسپریس وے کی تعمیر کے ساتھ ساتھ انڈسٹریل کوریڈور نے بھی شکل اختیار کرنا شروع کر دی جس کے نتیجے میں ملک و دنیا کی نامور کمپنیاں یہاں آنا شروع ہوگئیں۔ذرائع نے بتایا کہ گورکھپور لنک ایکسپریس وے کے ساتھ صنعتی راہداری نے ہزاروں کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اور ہزاروں نوجوانوں کے لیے روزگار کی راہ ہموار کی ہے۔ گورکھپور لنک ایکسپریس وے صرف ایک سڑک نہیں ہے بلکہ پوروانچل کا صنعتی مستقبل بھی ہے۔انہوں نے بتایا کہ 91 کلومیٹر سے زیادہ طویل گورکھپور لنک ایکسپریس وے تیار ہے اور اس کا افتتاح 17 جون کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ کرنے کی تجویز ہے۔یہ ایکسپریس وے نہ صرف سڑک کے بنیادی ڈھانچے کے لحاظ سے بے مثال ہے۔یہ مشرقی اتر پردیش میں صنعتی ترقی کے لیے ایک سنہری موقع فراہم کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ بھی بن گیا ہے،جس نے گورکھپور پر توجہ مرکوز کی ہے۔انہوں نے کہا کہ جب وزیر اعلیٰ کی دوراندیشی سے اس ایکسپریس وے کی تعمیر کا تصور کیا گیا تو اس کے متوازی ایک صنعتی کوریڈور تیار کرنے کے خیال کو عملی جامہ پہنانے کا منصوبہ بنایا گیا۔گورکھپور انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (GIDA) نے اپنے دو اہم انڈسٹریل سیکٹر 27 اور 28 لنک ایکسپریس وے کے دونوں کنارے پر ہی تیار کیا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ گورکھپور لنک ایکسپریس وے کی تعمیر کی پیش رفت کے ساتھ ہی صنعتی پیش رفت بھی ساتھ چلتی رہی۔ اس کا ثبوت ہے ایکسپریس وے کے ابتدائی نکتہ ہی ملٹی نیشنل کمپنی پیپسکو کا باٹلنگ پلانٹ ہے، جو تقریباً 1100 کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری والے اس پلانٹ کا سنگ بنیاد اور افتتاح وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کیا تھا۔جس کا آج یہاں پروڈکشن جاری ہے۔اور بڑی تعداد میں لوگوں کو روزگار ملا ہے۔لنک ایکسپریس وے کے نزدیک بسائے گئے انڈسٹریل سیکٹر میں ہی ایم این سی کوکا کولا اور بسلیری نے بھی پلانٹ لگانے کے لئے زمین کا مطالبہ گیڈا سے کیا ہے جو جلد ہی انہیں زمین دستیاب کرائے گی۔

جونپور کے بدلا پور میں ڈی ایم اور ایم ایل اے نے اٹھایا پیلی ندی کی بحالی کا بیڑا

جونپور: 13 جون (یو این آئی) ماحولیات کے تحفظ اور دیہی زندگی کو بحال کرنے کے لیے ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر جونپور، اتر پردیش کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر دنیش چندر اور بادل پور کے ایم ایل اے رمیش چندر مشرا نے ایک تاریخی پہل کرتے ہوئے خطرے سے دوچار دریائے پیلی کو بحال کرنے کا عہد کیا اور آج جمعہ کو دریائے پیلی کی بحالی کا کام بھی شروع کر دیا ہے۔سرکاری ذرائع کے مطابق جونپور ضلع میں پانچ دریا ہیں، گومتی، سائی، پیلی، بساہی اور ورنا۔ گومتی، سائی، بساہی اور ورنا میں مسلسل پانی ہے، لیکن پیلی ندی صرف بارش کے دوران ہی نظر آتی ہے،اس کے بعد یہ خشک رہتی ہے۔ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کچھ دن پہلے یہ ہدایت دی تھی۔ کہ ریاست کے تمام اضلاع میں ایک ایک ندی کی تزئین و آرائش کی جائے تاکہ اسے بحال کیا جا سکے۔،اسی سلسلے میں جونپور کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر دنیش چندر نے 11 جون کو کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع کے اعلیٰ عہدیداروں کی میٹنگ کی اور فیصلہ کیا کہ پیلی ندی کی بحالی عوامی تعاون سے کی جائے گی اور ضلع کے تمام جے سی بی مالک اس کام میں مفت حصہ لیں گے اور انہیں بعد میں اعزاز سے نوازہ جائے گا۔ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا یہ اقدام نہ صرف فطرت کے تحفظ کی جانب ایک مضبوط قدم ہے بلکہ یہ علاقے کی زراعت، پانی کی سطح اور حیاتیاتی تنوع کو بحال کرنے کی جانب بھی سنگ میل ثابت ہوگا۔13 جون کو کاولی گاؤں سے ویدک رسومات کے ساتھ بھومی پوجن کر کے مہم کا باضابطہ آغاز کیا گیا۔ جے سی بی اور پوک لینڈ مشینوں کی مدد سے دریا کے کناروں کی صفائی اور کھدائی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔بادل پور کے ایم ایل اے، رمیش چندر مشرا نے واضح کیا کہ یہ کوشش محض انتظامی نہیں ہوگی بلکہ سماجی شراکت داری کے ساتھ ایک مہم ہوگی، جس کے تحت دریا کے بہاؤ کے ساتھ والے تمام دیہاتوں کے مقامی شہری، نوجوان، سماجی کارکن اور ادارے شامل ہوں گے، تاکہ عوامی شراکت سے اس تحریک کو تقویت ملے۔

مولانا کلب جواد نقوی نے ایران پر اسرائیلی حملے کو خطے میں تیسری جنگ عظیم چھیڑنے کے مترادف قرار دیا

لکھنؤ ۱۳ جون: امام جمعہ مولانا سید کلب جواد نقوی نے ایران پر اسرائیل کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے اس کو خطے میں تیسری جنگ عظیم چھیڑنے کے مترادف قرار دیا۔مولانا نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم ایران پر اسرائیل کے حملے کی سخت مذمت کرتے ہیں اور جو لوگ اس حملے میں مارے گئے ہیں ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں ،خاص طور پر ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای مدظلہ العالی کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کرتے ہیں۔

مولانا نے کہا کہ اس وقت تنہا ایران امریکہ اور اسرائیل کا مقابلہ کر رہا ہے۔کسی مسلمان ملک میں اتنی جرأت نہیں ہے جو امریکہ و اسرائیل کے خلاف ایک لفظ بھی بول سکے۔یہی وجہ ہے کہ ایران استعماری و استکباری طاقتوں کی آنکھوں میں ہمیشہ کھٹکتا رہا ہے۔مولانا نے کہا کہ امریکہ و اسرائیل انسانیت کے کھلے دشمن ہیں،اب دنیا کو اس حقیقت کو باور کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ مسلمان خیبر کو بھول سکتے ہیں مگر یہودی نہیں بھول سکتے۔یاد رکھیے سوشل پلیٹ فارمز پر جتنی پوسٹ استعمار کی طرف سے ڈالی جاتی ہیں یا تو رسول اللہؐ کے خلاف ہوتی ہیں یا حضرت علیؑ کے خلاف ہوتی ہیں کیونکہ یہودی آج بھی خیبر کی شکست کو نہیں بھولے ہیں۔حضرت علیؑ نے خیبر میں یہودیوں کو شکست دی تھی اور آج ان شاءاللہ آیت اللہ سید علی خامنہ ای اسرائیل کو شکست دیں گے۔مولانا نے مزید کہا کہ آج اسرائیل کو گریٹر اسرائیل کے منصوبے پر عمل کرنے سے کون روک سکتا ہے؟ کیا یہ غلام مسلم ممالک روک پائیں گے؟ کیا وہ روکیں گے جو اپنی ناموس کو امریکی صدر کی خدمت میں پیش کر رہے تھے؟ آج مصر اور اردن جیسے ملک اسرائیل کی کھلی حمایت کر رہے ہیں۔مسلم ملکوں کے ذریعہ اسرائیل کو اسلحہ اور رسد بھیجی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ عرب ملک اتنے بے غیرت ہیں کہ اپنے عالیشان محلوں اور عیاشیوں کے بدلے مکہ ومدینہ بھی دیدیں گے۔ہزاروں مظلوم غزہ میں مار دیئے گئے مگر ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔مولانا نے اپنے بیان میں کہا کہ یقیناً ظالم زیروزبر کئے جائیں گے۔اب اسرائیل کی نابودی کے دن قریب ہیں۔ان شاءاللہ ایران کا جواب قاطع ہوگا جس کا پوری دنیا کو یقین ہے۔

احمد آباد حادثے پر افسوس اور غم کا اظہار

مولانا سید کلب جواد نقوی نے احمد آباد میں ایئر انڈیا کے مسافر بردار طیارے کے حادثے کا شکار ہونے پر بھی افسوس کا اظہار کیا۔مولانا نے حادثے میں مارے گئے لوگوں کے اہل خانہ کی خدمت تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ حادثہ دل کو دہلا دینے والا ہے۔اس حادثے نے ہمیں شدید صدمہ پہونچایا ہے۔اس مشکل گھڑی میں ہم تمام مرنے والوں کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔مولانا نے کہا کہ حکومت ہر ممکن کوشش کرے کہ آئندہ ایسے حادثات رونما نہ ہوں۔

حسینی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام جشن عید غدیر کی تیاریاں مکمل

لکھنؤ۔ ۱۳؍جون، آل انڈیا شیعہ حسینی فاؤنڈیشن (حسینی فنڈ) کے زیر اہتمام سالانہ قدیم جشن عید غدیر کی تیاریاں مکمل ہوگئی ہیں۔اس سلسلہ میں ایک جلسہ حسینی فنڈ کے بانی صدر مولانا مرزا ممتاز علی کی صدارت میں ان کی قیام گاہ کاظمین روڈ لکھنؤ میں ہوا جس میں جنرل سکریٹری سید مسلم حسین رضوی نے بتایا کہ جشن عید غدیر کی تیاریاں مکمل ہوچکی ہیں۔پروگرام کے مطابق ۱۵؍جون مطابق ۱۸؍ذی الحجہ بروز اتوار دن میں ایک بجے روضۂ شبیہ نجف رستم نگر لکھنؤ میں نماز ظہرین مولانا ظہیر احمد افتخاری کی اقتدا میں ہوگی بعد نماز محفل فضائل کو مولانا سید عباس ارشاد نقوی صاحب خطاب فرمائیں گے۔جلوس عید غدیر شبیہ روضۂ نجف سے برامد ہوکر درگاہ حضرت عباس، روضۂ فاطمین میں مبارک باد دیتے ہوئے روضۂ بیت الحزن، رستم نگر لکھنؤ جائے گا جہاں خورشید رضا فتح پوری کی نظامت میں شعرائے کرام منظوم نذرانۂ عقیدت پیش فرمائیں گے اور محفل فضائل کو حجۃ الاسلام مولانا مرزا جعفر عباس صاحب خطاب فرمائیں گے بعد ختم محفل دسترخوان امامؑ پر نذر ہوگی اور تبرک تقسیم کیا جائے گا۔اہل محلہ کی جانب سے سوئیں کھلائی جائے گی۔حسینی فاؤنڈیشن کے عہدے داران وممبران نے بھی عقیدت مند مومنین سے شرکت کی گزارش کی ہے۔یہ اطلاع مدح خوان ونوحہ خوان مرزا عباس علی دانش نے دی ہے۔

جشن استقبالِ عید غدیر آج

لکھنؤ۔شاعر اہلبیت سید حیدر رضا لکھنوی کی اطلاع کے مطابق ادارۂ غلامانِ اہلبیت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام جشن استقبالِ عید غدیر آج ۱۷؍ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ مطابق ۱۴ جون کو شب میں ۹ بجے یہ محفل شبیہ بیت الحزن میں منعقد ہو رہی ہے آغاز تلاوت کلام الٰہی سے قاری نگر یزنقی کریں گے بعدہ آفتاب خطابت علامہ السید حسن متقی المعروف میثم زیدی محفل کو خطاب فرمائیں گے جسکے بعد مشہور شاعر و ادیب علی امام عابدی "شان" کی نظامت میں مشاہیر مقامی شعراء بارگاہ مولائے غدیر میں منظوم نذرانہ پیش فرمائیں گے، اختتام محفل پر دسترخوانِ عید غدیر کا اہتمام ہوگا اور غدیری تحائف بذیعہ قرعہ اندازی مومنین میں تقسیم کئے جائیں گے اس جشن کی ابتداء سن ۱۹۹۰ء میں خادم شبیہ بیت الحزن سید محمد رضا عابدی مرحوم نے کی تھی جب یہ سلسلہ جاری ہے۔

"ہفتہ ولایت" کے عنوان سے 14؍سے 20؍جون 2025 تک محفل مقاصدہ کا انعقاد

لکھنؤ 13؍جون 2025 دلدار علی غفران مآب فاؤنڈیشن، لکھنؤ کے زیر اہتمام "ہفتہ ولایت" کے عنوان سے "غدیر سے مباہلہ" تک امام باڑہ جنت مآب المعروف سید تقی صاحب، اکبری گیٹ ،عقب تحسین مسجد پابندی وقت شب میں 9 بجے محفل مقاصدہ کا آغاز ہوگا اور 10 بجے شب میں اختتام ہوگا۔محفل مقاصدہ کا انعقاد 14؍سے 20 جون 2025 تک جاری رہے گا۔ 14؍جون 2025 کو پہلے دن کی محفل کا آغاز قاری ناصر کی تلاوت کلام مجید سے ہوگا اس کے بعد مولانا عباس علی اپنے مخصوص انداز میں بارگاہ مولا میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں۔محفل کو مولانا سید سیف عباس صاحب قبلہ خطاب فرمائیں گے۔محفل مقاصدہ" حسینی چینل" اور خدیجہ "ٹی وی" اور فیس بک آن لائن دیکھا جاسکتا ہے۔

انتہائی منجمد سیمین پروڈکشن سینٹر کے لیے 16 کروڑ روپئے منظور

لکھنؤ: 13 جون۔اتر پردیش حکومت نے جانوروں اور بھینسوں کی نشوونما کے تحت ریاست میں قائم 03 انتہائی منجمد سیمین پروڈکشن مراکز کے آپریشن کے لیے رواں مالی سال میں 16 کروڑ روپے کی رقم منظور کی ہے،یعنی لکھنؤ میں رحمان کھیڑا، کھیری میں مانجھرا اور ہاپوڑ میں بابوگڑھ۔اس سلسلے میں محکمہ اینیمل ہسبنڈری نے ایک سرکاری حکم نامہ جاری کیا ہے اور ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈیولپمنٹ اینیمل ہسبنڈری ڈیپارٹمنٹ نے ضروری ہدایات دی ہیں۔حکومتی حکم نامے میں ہدایت کی گئی ہے کہ منظور شدہ ایکشن پلان اور اسکیم کے لیے تجویز کردہ رہنما خطوط کی مکمل تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے منظور شدہ رقم کی واپسی/خرچ حکومت کو دستیاب کرایا جائے گا اور اخراجات کے گوشوارے کے ساتھ استعمال کا سرٹیفکیٹ بھی حکومت کو فراہم کیا جائے گا۔ منظور شدہ رقم اسی آئٹم/مقصد کے لیے خرچ/استعمال کی جائے گی جس کے لیے اصل میں رقم منظور کی جارہی ہے۔

بارش کے موسم میں بھی سیاحوں کو ددھوا نیشنل پارک کے محمدی رینج میں جنگل سفاری کا انوکھا لطف ملے گا: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 13 جون۔اتر پردیش میں پہلی بار ددھوا نیشنل پارک کے محمدی رینج کو مانسون کے موسم میں بھی سیاحوں کے لیے کھولا جا رہا ہے۔اب تک اس موسم کے دوران ملک کے بیشتر ٹائیگر ریزرو اور نیشنل پارکس بند رہے۔اتر پردیش ایکو ٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ کی اس نئی پہل کا مقصد سیاحوں کو برسات کے موسم میں جنگل کی ان دیکھی اور حیرت انگیز خوبصورتی سے متعارف کرانا ہے۔یہ مانسون کے موسم میں بھی مقامی لوگوں اور کاروباری اداروں کو آمدنی کا ایک نیا ذریعہ فراہم کرے گا۔یہ معلومات دیتے ہوئے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ ددھوا ٹائیگر ریزرو کا محمدی رینج مانسون کے دوران بہت پرکشش نظر آتا ہے۔اس موسم میں جنگل خود کو تازہ کرتا ہے۔ہریالی گہری ہوجاتی ہے۔رنگ برنگے پھول اور گھاس کھلتی ہے، جس سے یہ علاقہ خاص نظر آتا ہے۔اس خصوصی پہل کے ساتھ، ددھوا کا مانسون اب آف سیزن نہیں رہے گا، بلکہ ان لوگوں کے لیے خاص ہوجائے گا جو قدرتی خوبصورتی کا قریب سے تجربہ کرنا چاہتے ہیں۔وزیر سیاحت نے کہا کہ ددھوا نیشنل پارک کا بقیہ علاقہ مان سون کی وجہ سے 15 جون سے چار ماہ کے لیے بند ہے جب کہ اس بار محمدی رینج کھلا رہے گا۔اس رینج میں 24 کلومیٹر طویل سفاری ٹریک ہے، جو جنگلی حیات سے بھرا ہوا ہے۔اس علاقے میں 25 سے زیادہ شیروں کے ساتھ ساتھ ہرن، نیل گائے اور دیگر سبزی خور جانوروں کی اچھی آبادی ہے۔اس دوران سیاح جنگل کو اس کی سرسبز شکل میں دیکھ سکیں گے۔برسات کے موسم میں جنگل کا یہ پورا علاقہ ہریالی کی چادر میں ڈھک جاتا ہے۔موسمی پانی کی ندیاں منظر کو دلکش بنا دیتی ہیں۔کھیتوں کو مان سون کے نایاب پھولوں اور گھاس سے سجایا گیا ہے۔مجموعی طور پر سیاح سفاری سے بھرپور لطف اندوز ہوں گے۔مسٹر سنگھ نے کہا کہ بارش کے موسم میں بھی ددھوا کے محمدی رینج میں سیاحوں کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔محکمہ جنگلات نے سیاحوں کی حفاظت اور سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔سفاری کے لیے بکنگ اور دیگر معلومات کے لیے، سیاح 7007561416 یا 9651117199 سے رابطہ کر سکتے ہیں۔سفاری آپریٹرز سیاحوں کو ایسے خاص راستوں سے لے کر جائیں گے، جہاں بارش میں بھیگے ہوئے درخت اور پودے اور مٹی کی خوشگوار مہک جنگل کے سنسنی کو دوبالا کر دے گی۔انہوں نے بتایا کہ سیاح مقبول وسٹاڈوم کوچ سے بھی لطف اندوز ہو سکتے ہیں جو سفر کو یادگار بناتا ہے۔یہ ٹرین بچھیا سے شروع ہوتی ہے اور میلانی (لکھیم پور) اسٹیشن تک 107 کلومیٹر کا خوبصورت فاصلہ طے کرتی ہے۔ وسٹاڈوم سروس ددھوا، کترنیا گھاٹ اور کشن پور جنگلی حیات کے محفوظ مقامات کو جوڑتی ہے، جو پہلے ہی سیاحوں میں مقبول ہیں۔سیاحت کے ڈائریکٹر پرکھر مشرا نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دے گا بلکہ جنگل کی ہریالی، دریاؤں کے پانی کی سطح میں اضافہ اور مختلف جنگلی حیات کی سرگرمیاں بھی سیاحوں کو راغب کریں گے۔

سنت کبیر نگر: شاطر چور گرفتار

سنت کبیر نگر: 13 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سنت کبیر نگر میں چوری کے 6 معاملات کا کامیاب انکشاف کرتے ہوئے خلیل آباد پولیس نے جمعہ کو سامان کے ساتھ ایک شاطر چور کو گرفتار کیا ہے۔ایڈیشنل ایس پی سشیل کمار سنگھ نے بتایا کہ ملزم کو مہنداول بائی پاس سروس لین سے جمعہ کو گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار ملزم نوشاد ولد انور، بھٹواٹولہ نوری مسجد تھانہ کوتوالی خلیل آباد ضلع سنت کبیر نگر کا باشندہ ہے۔نوشادی چوری کے 6 معاملات میں ملوث ہے۔چوری کے سامان بھی اسکے قبضے سے برآمد کئے گئے ہیں۔ایڈیشنل ایس پی نے آگے بتایا کہ گرفتار ملزم اپنے ذاتی خرچوں و سرمایہ کاری کے لئے چوری کیا کرتا تھا۔

نہر میں نوجوان کی لاش ملی، اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا

فتح آباد، 13 جون (یو این آئی) ہریانہ کے فتح آباد ضلع میں سدھ مکھ نہر میں ایک نوجوان کی لاش ملی ہے۔ پولیس کے مطابق نوجوان کی شناخت انکت (19) کے طور پر ہوئی ہے۔انکت نوجون کی رات سے لاپتہ تھا اور اہل خانہ نے بھونا تھانہ پولیس میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی تھی۔ جمعرات کی رات اس کی لاش گورکھپور گاؤں کے قریب سدھ مکھ نہر سے برآمد ہوئی۔اس کے جسم پر چوٹوں کے نشانات تھے،جس سے اندازہ لگایا گیا کہ نوجوان کے ساتھ مار پیٹ کی گئی تھی۔

طیارہ حادثہ: ایودھیا سے تعلق رکھنے والا میڈیکل کا طالب علم شدید زخمی، واقعہ کے وقت میس میں کر رہا تھا لنچ

لکھنؤ: 13 جون (پی این ایس) گجرات میں احمد آباد طیارہ حادثے میں ایودھیا کے میڈیکل کے طالب علم انکشت جیسوال کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔انکشت احمد آباد کے بی جے میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کے پہلے سال کا طالب علم ہے۔حادثے کے وقت وہ میڈیکل کالج میس میں اپنے دوستوں کے ساتھ لنچ کر رہے تھے۔اسی وقت ایئر انڈیا کا ایک طیارہ اس عمارت پر گر کر تباہ ہوگیا۔انکشت کے ہاتھوں، ٹانگوں اور سر میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔انکشت ایودھیا شہر کے دیوکالی کے بھیکھا پور کا رہنے والا ہے۔ حادثے کے بعد ان کے والد راجیش جیسوال اور خاندان کے دیگر افراد احمد آباد روانہ ہوگئے ہیں۔انکشت جیسوال کے پڑوسیوں نے بتایا کہ انکشت ایک ہونہار طالب علم ہے اور احمد آباد میں ایم بی بی ایس کر رہا ہے۔یہ انتہائی افسوسناک خبر ہے،اس حادثے میں جان گنوانے والے تمام لوگوں کے تئیں تعزیت پیش کی جاتی ہے۔رام للا سب کو اپنے قدموں میں جگہ دے اور تمام زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے۔

میرٹھ اور مرزا پور یونیورسٹیوں میں نئے امتحان کنٹرولروں کی تقرری

لکھنؤ: 13 جون (پی این ایس) یوپی کی میرٹھ اور مرزا پور یونیورسٹیوں میں نئے امتحان کنٹرولروں کی تقرری کی گئی ہے۔ایگزامینیشن کنٹرولر اشونی کمار کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے وریندر کمار موریہ کو چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی میرٹھ میں امتحان کنٹرولر مقرر کیا گیا ہے۔موریہ اب تک سہارنپور کی ماں شاکمبھری یونیورسٹی میں رجسٹرار کے طور پر کام کر رہے تھے۔اسی طرح، مہیندر کمار، جو ویر بہادر سنگھ پوروانچل یونیورسٹی، جونپور میں رجسٹرار کے عہدے پر تھے کو ماں وندھیواسنی یونیورسٹی، مرزا پور میں امتحان کنٹرولر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔

سریش کمار کھنہ کل راجدھانی کے صفائی کے نظام کا معائنہ کریں گے

لکھنؤ: 13 جون۔اتر پردیش کے وزیر خزانہ اور پارلیمانی امور اور لکھنؤ ضلع کے انچارج وزیر جناب سریش کمار کھنہ کل ضلع میں صفائی کے نظام کا معائنہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کل صبح 6:30 بجے اچانک لکھنؤ میونسپل کارپوریشن کے کسی بھی چار وارڈ میں پہنچ جائیں گے اور صفائی کے نظام کا معائنہ کریں گے۔معائنہ کی اطلاع پر میونسپل کارپوریشن کے اہلکار الرٹ موڈ پر ہیں۔مسٹر سریش کمار کھنہ کسی بھی وارڈ کا دورہ کریں گے بغیر وارڈوں کے بارے میں معلومات کے اور شہر میں صفائی ستھرائی اور دیگر متعلقہ انتظامات کے بارے میں سائٹ پر معائنہ کریں گے۔

اے آئی پرگیہ کے تربیتی پروگرام سے نوجوانوں کو نئی ٹکنالوجی کا علم فراہم ہوگا

لکھنؤ: 13 جون۔تکنیکی تعلیم کے میدان میں اختراعات کو فروغ دینے کے مقصد سے،'اے آئی پرگیہ' کے نام سے ایک خصوصی تربیتی پروگرام کا آغاز گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی)، علی گنج، لکھنؤ میں کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح اسپیشل سکریٹری، آئی ٹی اور الیکٹرانکس ڈپارٹمنٹ/ اسٹیٹ کوآرڈینیٹر، سینٹر فار ای گورننس (سی ای ایم) نیہا جین اور پرنسپل راج کمار یادو نے چراغ جلا کر کیا۔نیہا جین نے کہا کہ یہ تربیتی پروگرام نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت (AI)، سائبر سیکورٹی اور نئی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں ماہر بنائے گا۔ یہ انہیں مستقبل کی ملازمتوں کے لیے تیار کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت ریاست کے دیگر آئی ٹی آئی اداروں میں بھی اس طرح کی اختراعی تربیت کا انعقاد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان فائدہ اٹھا سکیں۔پروگرام کے دوران آئی ٹی آئی علی گنج کے پرنسپل راج کمار یادو نے کہا کہ 'اے آئی پرگیہ' پروگرام طلباء کے لیے ایک اہم موقع ہے۔اس سے انہیں مصنوعی ذہانت جیسی جدید ٹیکنالوجی سیکھنے کا براہ راست موقع ملے گا، جو موجودہ دور میں روزگار کے لیے انتہائی ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ اس تربیت سے طلباء مستقبل کے صنعتی ماحول میں کامیابی کے ساتھ داخل ہو سکیں گے۔'IPS' پرگیہ' پروگرام 1D1 (IPS with 1D1) تنظیم کے تعاون سے منعقد کیا گیا تھا۔ پہلے مرحلے میں 100 سے زائد طلباء کو AI، سائبر سیکورٹی، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی اور پروجیکٹ پر مبنی تعلیم کے ذریعے عملی علم فراہم کیا گیا۔1D1 تنظیم کے نمائندوں نے کہا کہ وہ طلباء کو صنعتی منصوبوں، اختراعات اور رہنمائی کے ذریعے عملی تربیت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ پروگرام میں موجود طلباء نے بھی اس ٹریننگ کے حوالے سے زبردست جوش و خروش کا مظاہرہ کیا اور کہا کہ انہیں پہلی بار ایسی تکنیک سیکھنے کا موقع ملا ہے جس کا براہ راست تعلق صنعتی ضروریات سے ہے۔اس موقع پر آئی ٹی آئی کے پرنسپل، اساتذہ، آئی ٹی اور الیکٹرانکس ڈیپارٹمنٹ کے افسران اور سنٹر فار ای گورننس (سی ای ایم) کے نمائندے موجود تھے۔ پرنسپل نے پروگرام کو کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے میں نربھئے کمار سنگھ، ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور دیگر ملازمین کے تعاون کی تعریف کی۔

پریس فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے سید رضوان مصطفیٰ نے وزیر اعظم دفتر، این آئی اے اور وزارتِ خارجہ کو سخت خط لکھا

اے این آئی پوڈ کاسٹ کے متنازعہ ایپیسوڈ پر پابندی کا مطالبہ

نئی دہلی/لکھنؤ: اے این آئی پوڈ کاسٹ میں اسرائیلی سفیر رووین اظار کے دیے گئے بیان جس میں انہوں نے "آپریشن رائزنگ لائن" کے تحت ایران، پاکستان اور شمالی کوریا کے درمیان ایک خفیہ ایٹمی اتحاد کا دعویٰ کیا اور ممکنہ تیسرے عالمی جنگ کی وارننگ دی پر بھارت میں شدید ردعمل دیکھنے کو ملا ہے۔ پریس فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے نیشنل پریزیڈنٹ سید رضوان مصطفیٰ نے اس بیان کو بھارت کی خودمختاری، غیر جانبدار پالیسی اور داخلی امن پر براہ راست حملہ قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم آفس، این آئی اے اور وزارت خارجہ کو فوری طور پر ایک سخت خط ارسال کیا ہے۔انہوں نے اسرائیلی سفیر کو خطرناک سفارتکار قرار دیتے ہوئے بھارت سے نکالنے کا مطالبہ کیا ہے۔

سید رضوان مصطفیٰ نے اے این آئی کو بھی کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس متنازعہ پوڈ کاسٹ ایپیسوڈ کو فوراً بند کیا جائے، کیونکہ اس سے بھارت میں فرقہ وارانہ کشیدگی اور عالمی سفارتی توازن بگڑنے کا اندیشہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ بھارت کوئی نوآبادی نہیں کہ غیر ملکی سفیر یہاں بیٹھ کر جنگ بھڑکانے والے بیانات دیں۔ بھارت غیر جانبداری کی پالیسی پر عمل کرتا ہے اور ایسے اشتعال انگیز بیانات ہمارے آئین اور خارجہ پالیسی کے خلاف ہیں۔اس بیان کے بعد سفارتی اور میڈیا حلقوں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔سوشل میڈیا پر بھی عوام اے این آئی اور اسرائیلی سفارت خانے سے سوال کر رہی ہے کہ آخر بھارت کی سرزمین کا استعمال کر کے کس کے اشارے پر جنگی بیانات دیے جا رہے ہیں؟اب سب کی نظریں بھارت حکومت کے ردعمل اور اے این آئی کے اگلے قدم پر جمی ہوئی ہیں: کیا حکومت اسرائیلی سفیر کو طلب کرے گی؟ کیا پوڈ کاسٹ ایپیسوڈ پر پابندی لگے گی؟ یہ تنازع ایک بار پھر غیر ملکی مداخلت اور میڈیا کے کردار پر سنگین سوالات کھڑے کر رہا ہے۔

گوسیوا کمیشن کی طرف سے خواتین کے خود امدادی گروپس کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی: شیام بہاری گپتا

لکھنؤ: 13 جون۔بریلی منڈل کی گوشالوں کی ایک جائزہ میٹنگ اتر پردیش گاؤ سیوا آیوگ کے چیئرمین شیام بہاری گپتا کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ بریلی میں منعقدہ میٹنگ میں کمیشن کے وائس چیئرمین شری مہیش شکلا، ممبران شری رما کانت اپادھیائے، شری راجیش سنگھ سینگر اور شری دیپک گوئل کی باوقار موجودگی تھی۔میٹنگ میں، ریاستی حکومت کے حیوانات کے وزیر جناب دھرم پال سنگھ کی طرف سے گائے پر مبنی قدرتی کھیتی، خود مختار گائے کی پناہ گاہوں کے قیام اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے دی گئی رہنمائی کے مطابق کئی ٹھوس فیصلے لیے گئے۔ میٹنگ میں چیئرمین شری گپتا نے کہا کہ اتر پردیش گاؤ سیوا آیوگ صرف گائے کے تحفظ تک محدود نہیں رہے گا بلکہ اب قدرتی کھیتی، دیہی معیشت، خواتین کو بااختیار بنانے اور توانائی کی پیداوار جیسے کثیر جہتی شعبوں میں فیصلہ کن کردار ادا کرے گا۔میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ بریلی ڈویژن سمیت ریاست کے ہر ضلع میں خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔مکھیہ منتری نیراشرت گوونش سہوگ یوجنا کے تحت ایک سے چار گائیں ان گروپوں کے حوالے کی جائیں گی، جو نہ صرف گایوں کی حفاظت کریں گی بلکہ خواتین کی معاشی خود انحصاری کو بھی فروغ دیں گی۔ جہاں کہیں بھی سیلف ہیلپ گروپس سرگرم ہیں، وہاں MNREG جیسی اسکیموں کے ذریعے جانوروں کے شیڈ، ناد، گوبر جمع کرنے کے مراکز وغیرہ کے ڈھانچے کی تعمیر کر کے گائے کے گوبر اور گائے کے پیشاب کو جمع کرنے اور استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔ان سے قدرتی کاشتکاری کو تقویت ملے گی۔تمام رجسٹرڈ گائے پناہ گاہوں میں بائیو گیس، ریک بائیو گیس یا دیگر قسم کے آرگینک انرجی پلانٹس قائم کیے جائیں گے، جو کسانوں اور گاؤ شیلٹرز کو توانائی اور آمدنی کے نئے ذرائع فراہم کریں گے اور یہ خود انحصاری کی جانب ایک مضبوط قدم ثابت ہوگا۔عزت مآب وزیر اعظم کی مہتواکانکشی اسکیم نیشنل مشن فار نیچرل فارمنگ (NMNF) کے تحت، گائے کی پناہ گاہوں میں محفوظ گایوں سے حاصل کردہ گائے کے گوبر اور گائے کے پیشاب کے سائنسی استعمال کو یقینی بنایا جائے گا اور اسے نامیاتی پیداوار اور زرعی کاموں میں شامل کیا جائے گا۔ (گائے پر مبنی قدرتی کاشتکاری) یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایم ایس ایم ای (مائکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز) کے تحت پنچایت سطح پر پنچ گاویہ پر مبنی مصنوعات جیسے ادویات، عرق، کھاد وغیرہ کی تیاری کے لیے چھوٹے کاروباری ادارے تیار کیے جائیں گے، جس میں نوجوانوں کو تربیت دی جائے گی اور ان مصنوعات کو فروغ دیا جائے گا۔ ریاست میں ایگری ٹورازم، ایکو ٹورازم اور دیہی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے جن گوشالوں میں اعلیٰ نسل کے مویشیوں کی حفاظت کی جارہی ہے انہیں سیاحتی مراکز سے منسلک کیا جائے گا۔اس سے گوشالوں کو آمدنی کا ایک نیا ذریعہ ملے گا۔آیوش محکمہ کے تعاون سے پنچایت سطح پر پنچ گاویہ پر مبنی آیورویدک مصنوعات کے لیے یونٹ قائم کیے جائیں گے، جس میں دیسی گائے کے دودھ، گوبر اور پیشاب کا استعمال کرتے ہوئے آیورویدک ادویات تیار کی جائیں گی۔ گھریلو اور صنعتی سطح پر بائیو گیس پلانٹس کے قیام کی حوصلہ افزائی کی جائے گی،تاکہ سی این جی، کھاد اور نامیاتی توانائی کی پیداوار کو یقینی بنایا جاسکے۔محکمہ کوآپریٹو کے تعاون سے نامیاتی کھاد کے پیداواری یونٹس قائم کیے جائیں گے جس سے کیمیائی کھادوں پر انحصار کم ہوگا اور کسانوں کو سستی اور قدرتی کھاد دستیاب ہوگی۔ریاست کے تمام شیلٹرز یا گاؤ شیلٹرز میں دستیاب غیر استعمال شدہ زمین کا استعمال کرتے ہوئے سبز چارہ تیار کیا جائے گا،تاکہ گائے کی پناہ گاہیں چارے کی پیداوار میں خود کفیل ہوسکیں اور چارے پر ہونے والے اخراجات میں کمی آئے۔

مہنگائی کی مار سے عوام پریشان

لکھنؤ: 13 جون (پی این ایس) مہنگی تعلیم ،مہنگا علاج ،مہنگی چیزیں، مہنگے پٹرولیم مصنوعات کی مار سے لوگوں کے حرکت قلب میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔مہنگائی کی اس مار سے ہر کوئی بدحال ہے،سیاسی پارٹیوں سے لے کر سماجی تنظیمیں اور تاجر طبقہ پوری طاقت کے ساتھ مہنگائی کی مخالفت میں لام بند ہوکر ایک آواز میں مہنگائی کم کرو کا نعرہ دے رہے ہیں،لیکن بے حس سرکار پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑ رہا ہے، بلکہ سرکار میں بیٹھے کچھ اعلیٰ لیڈران اور وزراء تو یہ کہہ کر مزید عوام کو فکر میں ڈال دے رہے ہیں کہ مہنگائی میں تو ابھی مزید اضافہ ہونا چاہیے تھا یہ تو ابھی تھوڑا ہے،شاید انہیں یہ نہیں معلوم کہ روپیہ کس طرح کمایا جاتا ہے اور کس طرح سے خرچ کیا جاتا ہے۔ویسے حقیقت یہ ہے کہ پوری دنیا مہنگائی سے پریشان ہے اور وزیر اعظم ہمیشہ مہنگائی کا اثر ہندستان پر نہ پڑنے دیئے جانے کا دعویٰ کر رہے ہیں ،لیکن ان کے دعوے کھوکھلے ہی ثابت ہوتے جا رہے ہیں، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ایک بار نہیں کئی بار بڑھائے جانے سے ان کی حکومت کی قلعئی کھل کر سامنے آگئی ہے،خورد ونوش کی اشیاء جیسے آٹا ،دال ،گیہوں، چاول ،سبزیاں وغیرہ کے دام عام آدمی کیلئے نہیں بلکہ سبھی لوگوں کیلئے افسوس کا مقام ہے، تاجر طبقہ لگاتار مہنگائی کے خلاف مظاہرہ کر کے اپنی آواز بلند کر رہا ہے تو دوسری طرف پٹرولیم مصنوعات کے داموں میں اضافہ سے ہر عام وخاص پریشان ہے۔

اودھ نامہ

آپریشن نیشن آف لائنز

اسرائیل نے جمعہ کو ایران میں تہران سمیت کئی شہروں پر شدید فضائی حملہ کیا ہے اور ایران کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے، کیونکہ اسرائیلی حملوں میں ایرانی فوج کے چیف آف اسٹاف محمد باقری، پاسداران انقلاب کے سربراہ حسین سلامی اور 6 جوہری سائنسدان جان بحق ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق، اسرائیل نے ایران کے جوہری پروگرام اور اپنی قومی سلامتی کو لاحق مبینہ خطرات کے پیش نظر یہ حملے کیے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے ایک ٹیلی ویژن خطاب میں ان حملوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ فوجی کارروائی اسرائیل کے وجود کے تحفظ اور ایرانی خطرے کو کم کرنے کے لیے ناگزیر تھی۔ جمعے کی صبح اسرائیل نے اعتراف کیا کہ اس نے ایران میں جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی حکام کے مطابق ان حملوں کا مقصد ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے باز رکھنا ہے۔ انہوں نے اسے ایک 'ٹارگٹڈ پری ایمپٹیو اسٹرائیک' قرار دیا۔ بعد ازاں، ایران کی جانب سے بھی اسرائیل پر ڈرونز اور میزائیلوں سے حملہ کیا گیا۔ ایران نے تصدیق کی ہے کہ اس نے حزب اللہ، حماس اور ایرانی سینئر عہدیداروں کی ٹارگٹ کلنگ کے ردعمل میں اسرائیل پر بیلسٹک میزائلوں کی بوچھاڑ کی ہے۔ اس اچانک حملے سے اسرائیل میں خوف کی فضا پھیل گئی اور شہری بم شیلٹرز کی طرف دوڑ پڑے۔ حملوں کے بعد تہران میں زوردار دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جبکہ اسرائیل میں بھی پورے ملک میں سکیورٹی الرٹ جاری کر دی گئی ہے۔ اگرچہ ایران نے جوابی حملہ کیا ہے اور اس نے اس حملہ میں 100 سے زائد ڈرونز اور میزائیلوں کا استعمال کیا ہے۔ لیکن ان حملوں کا اسرائیل پر کیا اثر ہوا ہے اور اس کو کیا نقصان پہونچا ہے، اس کی فی الحال اطلاعات ابھی موصول نہیں ہوئی ہیں۔ لیکن اسرائیلی فضائی حملے کے بعد تہران میں متاثرہ عمارتوں سے ادھوئیں کا غبار اٹھتا نظر آ رہا ہے۔ سرائیل کے جمعے کو کیے گئے شدید فضائی حملوں میں ایران کو فوجی اور سائنسی میدان میں بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ایرانی میڈیا اور عالمی خبر رساں اداروں کے مطابق ان حملوں میں ایران کے مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف میجر جنرل محمد باقری، پاسداران انقلاب کے سربراہ میجر جنرل حسین سلامی اور 6 معروف جوہری سائنس دان مارے گئے ہیں۔ اس نقصان کو ناقابل تلافی نقصان قرار دیا جا رہا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ اسرائیل کے اس ملہ کے بعد صورت حال انتہائی غیر یقینی اور خطرناک ہو گئی ہے۔

ایرانی سرکاری میڈیا اور نیم سرکاری نیوز ایجنسیوں نے ان اہم ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔ ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے کے مطابق جنرل محمد باقری تہران سمیت کئی شہروں پر ہونے والے اسرائیلی فضائی حملوں میں جان کی بازی ہار گئے۔ فارس نیوز ایجنسی اور ارنا نے بھی ان کی شہادت کی تصدیق کی ہے۔ اسرائیلی اخبار 'اسرائیل ٹائمز' اور دیگر ذرائع کے مطابق اسرائیلی ڈیفنس فورسز نے 200 سے زائد جنگی طیاروں کی مدد سے ایران کے جوہری، فوجی اور مواصلاتی ٹھکانوں پر 330 سے زیادہ بم گرائے۔ ان حملوں کا مقصد ایران کے دفاعی نظام، میزائل پروگرام اور کمانڈ اسٹرکچر کو کمزور کرنا بتایا گیا ہے۔ نیوز ایجنسی تسنیم کے مطابق ان حملوں میں مارے گئے ایرانی جوہری سائنس دانوں میں عبدالرحیم منوچہر، احمد رضا زلفغری، سید امیر حسین فقہی، متلبی زادہ، مہدی تہرانچی اور فریدون عباسی شامل ہیں۔ یہ تمام سائنسدان ایران کے جوہری پروگرام میں کلیدی کردار ادا کر رہے تھے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اسرائیل کا حملہ کتنا سٹیک اور کارگر ثابت ہوا ہے جس نے ایران کو اندر تک ہلا کر رکھ دیا ہے۔ دوسری طرف تل ابیب میں ہندوستانی سفارت خانے نے ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر اسرائیل میں موجود ہندوستانی شہریوں کے لیے فوری طور پر ایک ہنگامی ایڈوائزری جاری کر دی ہے۔ یہ ایڈوائزری اسرائیل کی جانب سے ایران پر بڑے پیمانے پر فضائی حملے کے بعد جاری کی گئی، جسے اسرائیلی حکومت نے 'نیشن آف لائنز' نامی آپریشن قرار دیا ہے۔ ایڈوائزری میں ہندوستانی شہریوں کو سختی سے ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مقامی حکام کی جانب سے جاری کردہ سکیورٹی ہدایات پر عمل کریں، بلا ضرورت نقل و حرکت سے گریز کریں اور ممکن ہو تو قریبی حفاظتی شیلٹر کے قریب رہیں۔ سفارت خانے نے واضح کیا ہے کہ صورت حال انتہائی غیر یقینی اور خطرناک ہے، لہٰذا تمام شہری ہوشیار اور تیار رہیں۔

ہندوستانی سفارت خانے کے پیغام میں کہا گیا، "موجودہ صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام ہندوستانی شہریوں کو محتاط رہنے، غیر ضروری سفر سے بچنے اور حفاظتی مراکز کے قریب رہنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔" ایڈوائزری میں مزید کہا گیا ہے کہ شہری باقاعدہ اور باوثوق ذرائع سے اپ ڈیٹس حاصل کرتے رہیں اور کسی بھی ہنگامی صورت حال میں ہندوستانی سفارت خانہ سے رابطہ کریں۔ صورت حال کتنی خطرناک ہو سکتی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اسرائیل نے ملک بھر میں ایمرجنسی نافذ کر دی ہے، جبکہ دارالحکومت تل ابیب اور حیفہ جیسے بڑے شہروں کے اسپتالوں میں زیر زمین طبی سہولتیں فعال کر دی گئی ہیں۔۔ سعودی عرب نے ایران پر اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں ایران کی خودمختاری کے خلاف کھلی جارحیت اور بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ بین الاقوامی برادری، خصوصاً اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان حملوں کو فوری طور پر رکوانے کے لیے مؤثر اور ٹھوس اقدام کرے۔

موجودہ سیاسی ماحول میں محدود نیوکلیر جنگ کے امکانات تیز

غلام غوث، بنگلور

عرب حکمرانوں نے مئی کے مہینہ میں امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے عرب ممالک کے سفارتی دورے کے درمیان ایک سنہری موقعہ گنوا لیا۔ انہیں خوش کرنے کے لئے جو واہیات مظاہرے عربوں نے کیے اس سے ان کی ذہنی عیاشی اور کم عقلی کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ اگر ان میں عقل ہوتی اور وہ اگر فلسطینیوں کو اپنے بھائی سمجھتے تو مسٹر ٹرمپ کو اس بات کے لئے اکساتے کہ وہ فلسطین میں دو ریاستی حل کا اعلان کروا دیتے۔ افسوس کہ یہ سنہری موقعہ انہوں نے گنوا دیا اور صرف تجارتی معاہدہ اور ہتھیاروں کی خریداری تک محدود کر دیا۔ ساری دنیا کو معلوم پڑ گیا کہ دنیا میں عربوں جیسے بیوقوف اور کہیں نہیں ملیں گے۔ ان کم عقلوں نے Nuclear Non Prolification Treaty پر آنکھ بند کر کے دستخط کر دیے۔ یہ نہیں سوچا کہ اسرائیل صرف مشرقی وسطی میں واحد ملک ہوگا جو نیوکلیر ہتھیاروں سے لیس ہوگا۔ آج روس اور یوکرین کی جنگ جو فروری 2022 سے چل رہی ہے وہ اب نیوکلیر جنگ ہونے کے دہانے پر ہے اور اس کا اثر ساری دنیا پر پڑنے والا ہے۔ ایسا لگ رہا ہے کہ امریکہ کی سفارتی کوششیں ناکام ہونے لگی ہیں۔ 2025.6.1 کو یوکرین نے جو اچانک خفیہ حملہ روس کے اندر جا کر کیا اس نے روس کو کافی نقصان پہنچایا ہے۔ یوکرین نے اپنے ڈرونوں کو لکڑی کی پیٹیوں میں رکھ کر ٹرکوں کے ذریعہ ایرپورٹوں پر پہنچا کر وہاں سے انہیں روس کے ہوائی اڈوں پر فائر کیا جس سے روس کے چالیس لڑاکو قیمتی ہوائی جہاز تباہ ہو گیے۔ یہ حملہ روس کے لئے نا قابل برداشت ہے کیونکہ یہ اس کی انا پر چوٹ ہے یہ حملہ ایسا تھا جیسے جاپان نے 1941 میں امریکہ کے بحری اڈے ہوائی شہر پر اچانک کیا اور اور اس کے آبی جہازوں اور لڑاکو ہوائی جہازوں کو تباہ کر دیا۔ بدلے میں امریکہ نے جاپان کو زمین بوس کر دیا اور اس کے دو شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر آٹمی بم گرا دیے۔ ایسے ہی اب روس ہو سکتا ہے کہ یوکرین پر کوئی نیوکلیر حملہ کرے گا۔ یوکرین اصل میں روس کے مقابلے میں ایک چھوٹا ملک ہے جس کی ملٹری طاقت بہت کم ہے۔ مگر یوروپی ممالک اور امریکہ نے اسے جدید ہتھیار دے کر اسے تین سالوں سے لڑنے اور لاکھوں شہریوں کو موت کے گھاٹ اتارنے پر اکسایا ہے۔ اگر یوکرین کو یہ امداد نہ ملتی تو وہ کبھی کا شکست مان لیتا اور لڑائی بند ہو جاتی۔ یہی حال اسرائیل اور عربوں کے درمیان جنگ کا بھی ہے۔ اگر روس نے طیش میں آ کر یوکرین پر نیوکلیر حملہ کر دیا تو جو نقصان ہوگا اور جو اموات ہوں گے وہ انسانی سوچ سے باہر ہے اور اس کے لئے صرف اور صرف امریکہ اور یوروپی ممالک ذمہ دار ہوں گے۔ ایک ممکنہ سین (نمائش) جو مسٹر اینی جاکوبسن Annie Jacobson نے اپنی کتاب Nuclear war A Scenario میں بیان کیا ہے وہ رونگٹے کھڑا کر دینے والا ہے۔ اس نے ایک حقیقی واقعہ بیان کیا ہے۔ ڈسمبر 1960 میں امریکہ کے مخصوص ایر کمانڈ ہیڈکوارٹرس Strategic Air Command, Air Force base, Headqarters Nebraska میں امریکہ کے ملٹری ماہرین کی ایک میٹنگ ہوی جس میں ایک ممکنہ نیوکلیر حملہ سے متعلق پلان پر غور و فکر ہوی جس میں ممکنہ 600 ملین شہریوں کی اموات ہو سکتی ہیں۔ اس میٹنگ میں امریکہ کے ڈیفنس سکریٹری، ڈپٹی سکریٹری، زمینی فوج کے جنرل۔ ہوائی فوج کے کمانڈر اور بحریہ کے اڈمرل اور کئی سائنسدان موجود تھے۔ ان کے سامنے دیوار پر کئی نقشہ اور دیگر نقشہ تھے اور وہ گہری بحث میں تھے۔ یہ خفیہ میٹنگ کا معاملہ ایک صاحب جان ایچ روبل John H Rubel جو اس میٹنگ میں تھے انہوں نے بتایا۔ وہاں اس بات پر غور ہو رہا تھا کہ اگر روس نے نیوکلیر جنگ چھیڑ دی تو اس کا اثر کیا ہوگا۔ اور اگر امریکہ نے جوابی کاروائی کی تو وہ کہاں سے کرے گا اور کیسے کرے گا اور اس کا نشانہ کیا ہوگا۔ پہلا جوابی حملہ جو روس پر کیا جائے گا وہ جاپان کے شہر Okinowa میں موجود امریکی ایر کرافٹ کیریر Air Craft Carrier پر موجود جنگی ہوائی جہازوں سے کیا جائے گا۔ یہ لڑاکو جہاز قطار در قطار اڑیں گے اور روس پر نیوکلیر بموں کی بمباری کریں گے۔ یہ بم ایسے ہونگے جو جاپان پر برسائے گئے نیولکلیر بموں سے ہزاروں درجہ زیادہ مہلک ہونگے۔ روبل کا کہنا ہے کہ یہ بم جاپان پر گرائے گئے نیوکلیر بموں سے چار ہزار درجہ زیادہ مہلک ہونگے۔ جو بم جاپان پر آگسٹ 1945 میں گرائے گئے اس میں 000,80 شہری مارے گئے اور تمام عمارتیں زمین بوس ہو گئیں۔ جیسے ہی بم گرے گا ایک چمک ہوگی اور پھر چاروں طراف اندھیرا چھا جائے گا اور ہر طرف دھواں ہی دھواں ہوگا لوگوں کے جسموں کے اعضاء پگھل جائیں گے، جسموں کے حصے غائب ہو جائیں گے اور گرمی اس شدت کی ہوگی کہ ہر چیز کوئلے میں تبدیل ہو جائے گی۔ اگر آج نیوکلیر جنگ ہوی تو ایک منٹ میں چھ سو ملین لوگ موت کے گھاٹ اتر جائیں گے۔ ایک ملین میگاٹن نیوکلیر بم سے ایک سو اسی ملین ڈگری فارن ہیٹ کی تیز گرمی ہوگی جسے انسانی دماغ سوچ بھی نہیں سکتا۔ پہلی چمک کے ساتھ یہ آگ کی چھتری ایک میل چوڑی ہو جائے گی۔ کانکریٹ ریت میں تبدیل ہو جائے گا، لوہا پگھل جائے گا۔ پتھر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے اور انسان کوئلے میں تبدیل ہو جائیں گے۔ یہ گرمی روشنی سے زیادہ تیز رفتار سے چلے گی اور ہر چیز کو جلا کر رکھ دے گی۔ روس اگر حملہ کرے گا تو وہ پہلے واشنگٹن پر اور پینٹاگان پر حملہ کرے گا۔۔ انسانوں نے بیسویں صدی میں یہ ہتھیار آئندہ جنگوں کو روکنے کے لئے بنائے تھے مگر اکیسویں صدی میں یہی ہتھیار انسانیت کو نیست و نابود کر دیں گے ہر چیز ٹینیس کے بال کی طرح ہوا میں اڑنے لگے گی۔ ایک منٹ میں یہ آگ کی چھتری دس میل تک پھیل جائے گی اور دس میل اونچائی پر چلی جائے گی۔ جو لوگ زمین دوز ٹھکانوں میں ہونگے وہ دیوانوں جیسا قئے کرتے ہوئے مر جائیں گے۔ پورا واشنگٹن آگ کا گولا بن جائے گا اور اس کا نام و نشان نہیں رہے گا۔ پینٹگان میں کام کرنے والے 000,27 ملازم راکھ میں تبدیل ہو جائیں گے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد سے امریکہ اس ممکنہ حملے کے متعلق غور و فکر کر رہا ہے اور اس سے بچنے کے تدابیر سوچ رہا ہے۔ اگر ایرن۔ سعودی عرب اور مصر کے پاس نیوکلیر ہتھیار ہوتے تو اسرائیل کی ان کے خلاف کام کرنے کی ہمت نہ ہوتی اور فلسطین کا مسلہ کبھی کا حل ہو جاتا۔ خفیہ معلومات بتا رہے ہیں کہ ایران نیوکلیر طاقت بن چکا ہے مگر وہ بھی اسرائیل کی طرح اس کا اظہار کرنے سے گریز کر رہا ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو اسے چاہیے کہ امریکہ کی طرح وہ بھی اپنے کچھ پڑوسی ممالک میں ان ہتھیاروں کو رکھے تا کہ دشمن کوئی حماقت نہ کریں۔ موجودہ حالات بتا رہے ہیں کہ جلد یا بہ دیر روس اپنے نیوکلیر ہتھیاروں کو یوکرین پر آزمانے کے لئے مجبور ہو جائے گا۔ بہتری اسی میں ہے کہ امریکہ اور یوروپی ممالک آگ میں تیل ڈالنے کا کام نہ کریں اور یوکرین اور فلسطین کا مسلہ جلد از جلد حل کر دیں ورنہ جو تباہی مچے گی وہ انسانی سوچ سے باہر ہوگی۔☆☆☆

فون:9980827221

مہاراشٹر: اسی فیصد سے زیادہ مسلم آبادی والے علاقے کے رہائشی لگاتار نگرانی کی اذیت میں مبتلا

سکنیا شانتا

علی الصبح 3 بجے سعیدہ کے دروازے پر دستک اب کوئی غیر معمولی واقعہ نہیں تھا۔ عام طور پر، اس وقت دستک کا مطلب یہ ہے کہ پولیس کی ایک بڑی نفری ان کی زندگی کو تباہ کرنے آن پہنچی ہے۔ 1 اور 2 جون کی درمیانی شب کچھ ایسا ہی واقعہ پیش آیا، جب مہاراشٹر کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) کی قیادت میں ممبئی اور تھانے کی مقامی پولیس سمیت 350 سے زیادہ پولیس اہلکاروں نے ممبئی سے 55 کلومیٹر دور بوریولی- پڑگھا گاؤں کو اپنے محاصرے میں لے لیا۔ ایک مربوط آپریشن میں، عدالتی سرچ وارنٹ کے ساتھ ٹیموں نے بیک وقت 22 لوگوں کے دروازے پر دستک دی اور چھاپے ماری کی کارروائی شروع کر دی۔ سعیدہ کہتی ہیں، 'چھاپے ماری میں صرف 22 افراد کو نشانہ بنایا گیا تھا (جن میں تین بھائی ایک ساتھ رہتے تھے)، لیکن پورے گاؤں کو گھیرے میں لے لیا گیا، اور پولیس نے ایسی صورتحال بنا دی جیسے یہاں خوفناک دہشت گرد چھپے ہوئے ہوں۔' سعیدہ کہتی ہیں کہ ڈیڑھ سال سے بھی کم عرصے میں گاؤں میں یہ دوسری بڑی چھاپے ماری تھی۔ دسمبر 2023 میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے کی گئی پچھلی چھاپے ماری اور گرفتاریوں میں، ان کے شوہر ان 15 لوگوں میں سے ایک تھے، جنہیں علاقے میں کالعدم دہشت گرد تنظیم، آئی ایس آئی ایس میں شامل ہونے کے لیے مبینہ طور پر 'نوجوانوں کو متاثر' کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ 'پچھلی بار، تقریباً اسی وقت، وہ میرے شوہر کو لے گئے اور میرے بچوں کے اسکول پروجیکٹ کے لیے استعمال کیے جانے والے فون اور کمپیوٹر ہارڈ ڈسک سب ضبط کر لیے،' انہوں نے یاد کرتے ہوئے کہا۔ پچھلی چھاپے ماری فلسطین میں اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کے آغاز کے ساتھ ہوئی تھی۔ سعیدہ کے اسکول جانے والے بچوں نے اپنی جیب خرچ سے گاؤں میں ہونے والے احتجاج کے لیے فلسطینی پرچم خریدا تھا۔ جھنڈے ضبط کر لیے گئے، اور بعد میں این آئی اے نے دعویٰ کیا کہ ان کا تعلق 'عسکریت پسند گروپ حماس' سے تھا۔ چھاپے اور گرفتاریوں کے دوران اکثر کیے جانے والے یہ دعوے میڈیا میں سنسنی پیدا کرتے ہیں اور عدالت میں ابتدائی حراستی ریمانڈ کو یقینی بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ تاہم، ان کے قانونی جواز کو عدالت میں ثابت کرنے میں برسوں لگ جاتے ہیں۔ تب تک فوجداری نظام انصاف کے اندر طویل عرصے تک انصاف کے حصول میں ابھی نسلیں تباہ ہو چکی ہوتی ہیں۔

اس بار اے ٹی ایس ان کے ایک اور بیٹے کے خلاف جاری سرچ وارنٹ کے ساتھ پہنچی تھی۔ اے ٹی ایس نے مقامی عدالت سے اس بنیاد پر سرچ وارنٹ حاصل کیا تھا کہ ان کے گھروں میں 'غیر قانونی / اینٹی نیشنل' سرگرمیوں کے لیے استعمال کیے جانے والے 'مجرمانہ دستاویز/ مواد' جمع تھے۔ تقریباً 10 گھنٹے تک جاری رہنے والی چھاپے ماری میں پولیس نے 19 موبائل فون، ایک تلوار اور ایک چاقو ضبط کیا۔ گاؤں والوں کا دعویٰ ہے کہ پولیس اور میڈیا نے جسے 'مہلک ہتھیار' بتایا ہے وہ دراصل باورچی خانے میں استعمال کیا جانے والا چاقو ہے۔ 'کیا واقعی کسی گھر کے باورچی خانے میں، خصوصی طور پر مچھلی اور گوشت کھانے والے گھروں میں بڑی، تیز دھار چھریوں کا ملنا اس قدر غیر معمولی واقعہ ہے؟' جن کے گھر پر چھاپہ مارا گیا، ان میں سے ایک نے سوال کیا۔ چھاپے ماری میں تلوار اور ایک چاقو کی ضبطی کے بعد دو الگ الگ ایف آئی آر درج کی گئیں۔ پولیس نے ابھی تک گاؤں میں کوئی گرفتاری نہیں کی ہے۔

سال 2023 میں کی گئی آخری چھاپے ماری میں، پولیس نے اور بھی بڑے دعوے کیے تھے کہ بڑی تعداد میں چاقو ضبط کیے گئے ہیں۔ 'اس کے بعد، تقریباً ہم سب نے بڑے بڑے چاقو پھینک دیے اور کچن میں چھوٹی چھریاں استعمال کر رہے ہیں۔ آپ نہیں جانتے کہ پولیس کب ہمارے گھر میں داخل ہوگی اور ہمارے برتنوں کو گولہ بارود میں بدل دے گی،' ایک نوجوان خاتون نے کہا، جس کے گھر پر 2023 میں چھاپہ مارا گیا تھا، حالانکہ کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ چھاپے کے دوران مقامی پڑگھا پولیس اے ٹی ایس کے ساتھ تھی۔ ایک مولانا کے گھر میں، پولیس نے دعویٰ کیا کہ دو گائے ضروری کاغذی کارروائی کے بغیر رکھی گئی تھی۔ پڑگھا پولیس نے مولانا کو مہاراشٹر اینیمل پریزرویشن ایکٹ کے تحت گرفتار کیا تھا۔ انہیں ایک دن بعد ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

دہائیوں سے تنازعات کے مرکز میں

بوریولی- پڑگھا ممبئی- ناسک ہائی وے پر واقع ہے۔ 80 فیصد سے زیادہ مسلم آبادی والا یہ گاؤں تقریباً چار دہائیوں سے تنازعات کے مرکز میں ہے۔ یہ سب 1980 کی دہائی کے اوائل میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ سابق فائر برانڈ اسٹوڈنٹ لیڈر ثاقب ناچن کے واسطہ پڑنے کے بعد سے شروع ہوا تھا۔ ناچن کی طرح کئی دوسرے لوگوں پر اسٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا (سیمی) کا حصہ ہونے کا الزام لگایا گیا تھا، ایک ایسی تنظیم جو بعد میں 2001 کے اوائل میں کالعدم قرار دی گئی۔

ثاقب ناچن۔ تصویر: ایکس

ناچن، جس نے دہشت گردی کے متعدد مقدمات کا سامنا کیا ہے، قصوروار ٹھہرائے گئے، اور انہوں نے کئی سال جیل میں گزارے ہیں، ان پر ریاست میں آئی ایس آئی ایس ماڈیول کی سربراہی کا الزام ہے۔ وہ اور ان کا چھوٹا بیٹا شمیل 2023 سے حراست میں ہیں۔ ناچن فی الحال دہلی کی تہاڑ جیل میں بند ہیں، جبکہ شمیل کو ممبئی کی تلوجا جیل میں رکھا گیا ہے۔ اے ٹی ایس کا دعویٰ ہے کہ حالیہ چھاپے ماری انٹلی جنس معلومات کی بنیاد پر کی گئی تھی کہ

> مہاراشٹر کی دارالحکومت سے محض 55 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع اسی فیصد سے زیادہ کی مسلم آبادی والا یہ گاؤں تقریباً چار دہائیوں سے تنازعات کے مرکز میں ہے۔

ناچن خاندان ابھی بھی گاؤں پر کنٹرول رکھتا ہے۔ تقریباً 10000 کی آبادی والے بوریولی- پڑگھا گاؤں میں زیادہ تر کونکنی مسلمان رہتے ہیں۔ یہاں کے مسلمان معاشی طور پر خوشحال ہیں، وہ ممبئی- ناسک ہائی وے کے پاس زمینوں کے مالک ہیں۔ پچھلی دہائی کے دوران، یہاں زمین کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے اور کئی گودام بنائے گئے ہیں۔ یہاں کے مقامی لوگ روایتی طور پر ماہی گیری، ریت یا تعمیراتی کاروبار سے وابستہ ہیں۔ لیکن ان کا دعویٰ ہے کہ پولیس کے مسلسل چھاپوں نے ان کے کاروبار کو بہت متاثر کیا ہے۔ زیادہ تر لوگ ایک دوسرے کے رشتہ دار ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ پوچھ گچھ کا موضوع ناچن کے ساتھ ان کی 'وابستگی' کے اردگرد گھومتا ہے۔ 'ہم میں سے اکثر لوگ براہ راست یا دور سے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، جس میں ناچن خاندان بھی شامل ہے۔ ہم ایک دوسرے کے پڑوسی ہیں، ایک ہی مسجد میں جاتے ہیں؛ ہم رابطے میں ضرور رہتے ہیں، اسے غیر قانونی کیسے قرار دیا جا سکتا ہے؟' اس بار کی چھاپے ماری میں شامل 22 افراد میں سے ایک نوجوان سوال کرتا ہے۔

اس بار جب اے ٹی ایس آئی تو انہوں نے ناچن کے ایک اور بیٹے عاقب کو نشانہ بنایا۔ وارنٹ میں اس کا نام تھا، اور پولیس نے اس کا فون ضبط کر لیا۔ چھاپے کے وقت گھر میں موجود ایک رشتہ دار نے بتایا کہ جیسے ہی پولیس اندر داخل ہوئی، شمیل کا پانچ سالہ بیٹا خوف سے چیخنے لگا۔ اس نے کہا، 'بچے نے اتنی ہی چھوٹی عمر میں، بہت کچھ دیکھا ہے۔'

چھاپے بچوں کو کس طرح متاثر کرتے ہیں

بوریولی- پڑگھا گاؤں میں بڑا ہونا اور زندگی گزارنا آسان نہیں رہا۔ گزشتہ برسوں میں چھاپے اور گرفتاریاں اس قدر معمول کا حصہ بن چکی ہیں کہ اب یہ بچوں کے درمیان ایک عام سا کھیل بن گیا ہے۔ ایک ماں نے بتایا، 'یہاں کے بچوں نے اپنے خود کے کھیل ایجاد کر لیے ہیں۔ وہ چھاپے، جیل ملاقات اور گرفتاری کھیلتے ہیں'، جبکہ اس کے چھوٹے بچے اور چند پڑوسی بچے تجسس کے ساتھ ہماری بات چیت سن رہے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ بچوں کو اس طرح کی بات چیت سے دور رکھنا فضول ہے۔ حال ہی میں دسویں جماعت کا امتحان پاس کرنے والی لڑکی نے پوچھا، 'جب پولیس وقت کا خیال کیے بغیر ہمارے دروازے پر دستک دیتی ہے اور صرف ایک یا دو لوگوں کو ہی نہیں بلکہ پورے گاؤں کو دہشت گرد سمجھتی ہے تو ہم ان سے کیسے بچ سکتے ہیں؟' پولیس اس بار اس کے بڑے بھائی کی تلاش میں آئی تھی۔ 'انہوں نے میرا فون بھی لے لیا، اور رابطے کی فہرست اور ایپس کو اسکرول کیا۔ جیسے ہی انہوں نے میری فوٹو گیلری دیکھنا شروع کی، میں نے طے کر لیا کہ بہت ہو گیا۔ مجھے اپنا فون چھینا پڑا اور سختی سے کہنا پڑا کہ میں ایک نوجوان لڑکی ہوں اور وہ غیر قانونی طور پر ایک نوجوان لڑکی کی فوٹو گیلری تک رسائی کی کوشش کر رہے ہیں۔'

تلاشی کے 22 وارنٹ میں سے کم از کم دو افراد حج پر گئے ہوئے تھے۔ تاہم سرچ ٹیم ان کے گھروں میں بھی داخل ہوئی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ چھاپے کے وقت صرف ان کی دو نوعمر بچیاں گھر پر تھیں۔ ایک رشتہ دار نے سوال کیا، 'اے ٹی ایس نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے پاس ٹھوس انٹلی جنس معلومات تھیں۔ انہیں یقیناً معلوم رہا ہوگا کہ بچیاں گھر میں اکیلی ہیں، پھر بھی انہوں نے چھاپے ماری کی۔ کیا یہ بھی قانونی ہے؟' چھوٹی عمر کے کچھ لڑکوں نے شکایت کی کہ پولیس نے انہیں کئی بار اٹھایا اور پوچھ گچھ کی۔ ایک 22 سالہ نوجوان نے کہا، 'وہ ہم سے ہماری پیدائش سے پہلے کی باتیں پوچھتے ہیں۔ جب ہم انہیں بتاتے ہیں کہ ہم 80 اور 90 کی دہائی کے بارے میں نہیں جانتے تو وہ ہم پر بھروسہ نہیں کرتے۔'

'میڈیا ہمارا موقف سننے میں دلچسپی نہیں رکھتا'

مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ میڈیا یکطرفہ خبریں دے کر پولیس کے اقدامات کو مزید تقویت دیتا ہے، اور پولیس کی اس طرح کی کارروائیوں کے کمیونٹی پر پڑنے والے اثرات کو سمجھنے کی کبھی زحمت نہیں کرتا۔ جب بھی کوئی چھاپہ پڑتا ہے تو میڈیا کا عملہ بڑی تعداد میں پہنچ جاتا ہے۔ سعید* کا دعویٰ ہے کہ، 'انہیں ہماری کہانی سننے میں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی، بلکہ وہ مسلم مخالف بیان بازی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔' وہ ایک مثال پیش کرتے ہیں، جب ٹی وی رپورٹروں کی ایک ٹیم نے خفیہ طور پر ایک کار سے گاؤں کی فلم بندی شروع کر دی تھی۔ سعید کہتے ہیں، 'میں حیران تھا کہ انہیں کار سے اس قدر دھندلے مناظر کیوں لینے پڑے۔ میں نے ان میں سے ایک کو باہر نکل کر مقامی لوگوں سے ملنے اور ان کا انٹرویو کرنے کو بھی کہا۔ لیکن انہوں نے منع کر دیا۔' ان کا خیال ہے کہ یہ جان بوجھ کر کیا گیا تھا، تاکہ گاؤں کو صحافیوں کے لیے بھی 'خطرناک' جگہ کے طور پر پیش کیا جا سکے۔ پولیس اور میڈیا دونوں کی دشمنی نے گاؤں والوں کو حد درجہ شکوک و شبہات میں مبتلا کر دیا ہے۔ جب دی وائر نے ان سے رابطہ کیا تو وہ بات کرنے کو تیار تھے لیکن انہوں نے واضح طور پر کہا کہ کسی کی تصویر نہ لیں یا اسٹوری میں ان کی شناخت کو ظاہر نہ کریں۔ ان میں سے ایک نے کہا، 'وہ تمام لوگ جو آخری چھاپے کے بعد آواز اٹھا رہے تھے، اب انہیں تلاشی کے وارنٹ مل چکے ہیں۔'

پولیس کی طرف سے پیش کی گئی متعدد تصویروں میں سے، جس نے میڈیا کی توجہ حاصل کی، وہ یہ ہے کہ ناچن نے گاؤں کو ایک 'آزاد اسلامی اسٹیٹ' بنا دیا اور اس کا نام بدل کر 'الشام' رکھ دیا، یہ اصطلاح دہشت گرد گروہ آئی ایس آئی ایس کے علاقائی عزائم کو ظاہر کرتی ہے۔ مقامی لوگ اس دعوے کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جیل میں رہ چکے ایک بزرگ شخص کہتے ہیں۔ 'ہمارے گاؤں میں مسلمانوں، دلتوں اور آدی واسیوں کا گھر ہے، جو تاریخی طور پر ایک دوسرے کا تہوار مناتے آئے ہیں۔' وہ پوچھتے ہیں، 'ہم اجتماعی طور پر ایک سالانہ گنپتی جلوس کا اہتمام کرتے ہیں۔' وہ پوچھتے ہیں، 'ایک اسلامی اسٹیٹ میں ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟' دی وائر نے ایک 65 سالہ خاتون وسیمہ ملا کے گھر کا دورہ کیا جو پولیس کے گھر میں داخل ہوتے ہی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئی تھیں۔ ان کے گھر والوں نے بات کرنے سے انکار کر دیا، لیکن مقامی لوگوں نے بتایا کہ جب پولیس نے ان کی بیٹی کے گھر پر چھاپے ماری کی تو خاتون گھبرا گئی تھیں۔ ایک پڑوسی نے بتایا، 'وہ چیخنے لگیں اور پھر فرش پر گر گئیں۔' پڑوسی نے دعویٰ کیا کہ یہ جاننے کے بعد بھی کہ ان کی موت ہو گئی ہے، پولیس نے ان کے داماد کو انہیں دیکھنے تک کی اجازت نہیں دی۔ گاؤں والوں کا خیال ہے کہ چھاپے ماری، اگر اتنی اہم تھی، تو اس کو دن کے وقت بھی انجام دیا جا سکتا تھا۔ ایک بزرگ خاتون نے کہا، 'وہ چاہتے تھے کہ ہم گھبرا جائیں، وہ چاہتے تھے کہ لوگ حیران ہو جائیں، وہ یہ پیغام دینا چاہتے تھے کہ وہ جو چاہیں کر سکتے ہیں اور کوئی بھی ان سے سوال نہیں کر سکتا۔'

رازداری کے لیے نام تبدیل کر دیا گیا ہے۔

(بشکریہ: دی وائر اردو)

ممبئی ٹرین حادثہ، کیا سرکار پالیسی بدلے گی؟

شیخ سلیم

۹ جون ۲۰۲۵ کو ممبئی میں ایک دل دہلا دینے والا حادثہ پیش آیا۔ ممبرا ریلوے اسٹیشن پر صبح کی رش والے اوقات میں دو لوکل ٹرینیں ایک دوسرے کے سامنے سے گذر رہی تھیں، اس دوران ٹرین کے دروازے سے لٹکنے والے ۵ مسافر نیچے گر کر موقع پر ہی کی موت کا شکار ہو گئے۔ کم از کم ۹ افراد زخمی ہوئے، جن میں سے بعض کی حالت تشویشناک ہے۔ ممبرا سے حادثے کے ویڈیو دیکھنے سے پتہ چلا وہاں زخمی افراد اور جاں بحق ہونے والوں کو اٹھانے کے لیے کوئی تربیت یافتہ آدمی نہیں تھا، کوئی سٹریچر بھی نہیں تھا ایسے میں اگر زخمی شخص کو غلط طریقے سے اُٹھایا گیا تو زخمی شخص مزید زخمی یا اپاہج ہو سکتا ہے بہت سے لوگوں کو اگر فوری مدد ملتی تو جانیں بچ سکتی تھی شاید۔ دکھ کی بات ہے کہ یہ کوئی پہلا یا آخری واقعہ نہیں ہے۔ ایسے حادثات تقریباً روزانہ ہوتے رہتے ہیں۔ آئندہ ایسے حادثے نہ ہوں اسکے لیے ریلوے حکام کیا کرتے ہیں دیکھنا ہوگا۔ اس مرتبہ مرنے والوں میں ایک IT انجینئر، ایک پولیس اہلکار اور چند طالب علم شامل تھے۔ حکومت نے صرف ۵ لاکھ کا معاوضہ دیا۔ ریلوے کو حادثے میں ہلاک ہونے والوں کے ورثاء کو کم از کم ۵۰ لاکھ کا معاوضہ دینا چاہئے۔ سوال یہی ہے: کیا اس طرح کے حادثات اب ختم ہوں گے؟ نہیں ممبئی میں روزانہ ۷۵ لاکھ سے زائد لوگ لوکل ٹرینوں کا استعمال کرتے ہیں۔ شاید یہ دنیا کا سب سے بڑا لوکل نیٹ ورک ہے، مگر اس پر غیر معمولی دباؤ ہے۔ ٹرینیں اپنی گنجائش سے کئی گنا زیادہ بھری ہوتی ہیں۔ ہمیشہ دیر سے آتی ہیں رجت اور کسارا میں تو ایک ایک ڈیڑھ ڈیڑھ گھنٹے کے بعد ایک ٹرین ہے، مجبوراً لوگ دروازوں سے لٹک کر، سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر یا دو ڈبوں کے بیچ لٹک کر سفر کرتے ہیں۔ زیادہ تر لوکل ٹرینوں میں آٹومیٹک دروازے نہیں۔ معمولی دھچکا، بریک لگنے یا دھکے سے لوگ نیچے گر جاتے ہیں اور بعض اوقات ان کی جان چلی جاتی ہے۔ ریاستی حکومت نے حالیہ برسوں میں سڑکوں، فلائی اوورز، میٹرو اور ہوائی اڈوں پر ہزاروں کروڑ روپے خرچ کیے ہیں: سمردھی ہائی وے ۹۶،۰۰۰ کروڑ۔ اگر یہ رقم ممبئی کی لوکل میں لگتی تو نظام بدل سکتا تھا۔ اٹل سیتو، کوسٹل روڈ، سیلنک اربوں روپے خرچ، فائدہ گاڑی چلانے والوں اور امیروں کو۔ نوی ممبئی میٹرو، آرے BKC میٹرو کچھ منصوبے غلط منصوبہ بندی کی وجہ سے ناکام، چند تو تقریباً خالی چل رہے ہیں۔ نوی ممبئی ایئرپورٹ ایک اور مہنگا منصوبہ، فائدہ صرف امیروں کو۔ لیکن جس لوکل ٹرین نیٹ ورک پر کروڑوں لوگ سفر کرتے ہیں، اس کے لیے نہ حفاظت، نہ سرمایہ کاری، نہ ترقی نہ جوابدہی کا احساس۔

جنوبی ممبئی میں گھر خریدنا تو دور کی بات ہے، کرایہ پر حاصل کرنا بھی عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہے۔ اس لیے لوگ مجبوراً تھانے، ڈومبیولی، امبرناتھ، اولہاس نگر، کرجت، کسارا، نوی ممبئی جیسی دور دراز جگہوں میں رہتے ہیں۔ سرمایہ دار طبقہ اور بڑے کارپوریٹ مالکان بھاری منافع کما رہے ہیں، مگر وہ ممبئی میں کام کرنے والے ملازمین کو مناسب تنخواہ نہیں دیتے، جس کی وجہ سے یہ ملازمین مناسب رہائش کے لیے ۱۰۰ کلومیٹر تک کے فاصلوں پر رہنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، اور روزانہ رش بھری لوکل ٹرینوں میں سفر کرتے ہیں۔ روزانہ نوکری یا تعلیم کے لیے انہیں ممبئی سفر کرنا پڑتا ہے اور لوکل ٹرین کے سوا انہیں کوئی راستہ نہیں۔ یہ سفر مسافروں کی زندگی کو خطرے میں ڈالتا ہے۔ ہر روز ۲ سے ۱۸ افراد لوکل ٹرینوں سے نیچے گر کر یا پٹری کراس کرتے وقت مر جاتے ہیں۔ یہ صرف چند اعداد نہیں، بلکہ روزانہ تباہ ہونے والے خاندانوں کی حقیقت ہے۔ ریلوے انتظامیہ کہتی ہے کہ ۲۰۲۶ تک کچھ نئی ٹرینوں میں آٹو دروازے اور اے سی کوچز نصب کیے جائیں گے، مگر یہ سب بہت سست رفتار پر ہیں، اور اے سی لوکل عام آدمی کے لیے انتہائی مہنگا ہے۔ ممبئی کی لوکل سروس کو بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جانے چاہییں۔ رش کے دوران زیادہ ٹرینیں چلائی جائیں، موجودہ ٹرینوں میں اضافی کوچز لگائے جائیں، تھانے دادار، کلیان CST، پنویل اندھیری جیسی نئی لائنوں پر کام تیز کیا جائے۔ کلیا نمرباد، پنویل کرجت جیسے کاریڈورز کو فوری منظوری دی جائے۔ تمام نئی لوکل ٹرینوں میں آٹومیٹک دروازے، CCTV اور حفاظتی نظام نصب ہوں۔ جتنا سرمایہ سڑکوں، فلائی اوورز اور میٹرو پر لگ رہا ہے، اتنا ہی عام مسافروں کی زندگی بچانے پر بھی خرچ کیا جائے۔ دفاتر کو جنوبی ممبئی سے مضافاتی علاقوں میں منتقل کیا جائے، جیسے تھانے، نوی ممبئی، کلیان، ڈومبیولی وغیرہ۔ اس سے سفر کا دباؤ کم ہوگا۔ دفتری اوقات میں نرمی لائی جائے تاکہ تمام افراد ایک ہی وقت پر سفر نہ کریں، اور رش تقسیم ہو۔ حکومت سستی اور مناسب رہائش کی اسکیمیں لائے تاکہ لوگ ممبئی کے قریب رہ سکیں اور خطرناک سفر سے بچ سکیں۔ ہجوم والے اسٹیشنوں پر RPF کی نفری میں اضافہ ہو، CCTV، سیکیورٹی گیٹس اور براہ راست مانیٹرنگ کا انتظام ہو، مسافروں میں حفاظت سے متعلق شعور پیدا کیا جائے۔ ممبرا جیسا حادثہ کسی کے بھی ساتھ ہو سکتا ہے، یہ صرف ایک اتفاقیہ واقعہ نہیں، بلکہ پورے نظام کی ناکامی ہے۔ اگر واقعی ممبئی کو ایک ورلڈ کلاس شہر بنانا ہے، تو صرف ایئرپورٹس، ہائی ویز اور فلائی اوورز نہیں بلکہ یہاں کے عام انسان کی جان کی قیمت کو سمجھنا ہوگا۔ یہی اصل ترقی ہوگی۔

☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

کبھی تو یہ قصہ تمام ہوگا

غلام علی اخضر

بدعنوانی اور فرقہ وارانہ سیاست کے دھار دار ہتھیار نے مادر وطن پر ایسا خوفناک حملہ کیا ہے کہ طبیب اعظم کی حکمت اور نسخے بھی اس کی صحتیابی میں ناکام ثابت ہورہے ہیں۔ روز دل دہلا دینے والے واقعات سوشل میڈیا اور اخبارات کا ایسا ہیبت ناک حصہ بن کر ابھر رہے ہیں کہ ملک کی خوش حالی بدحالی کی دہلیز پر آن کھڑی ہوئی ہے۔ ہمارا امن وآشتی، سیکولر ماحول اور بلا تفریق مذہب وملت زندگی بسر کرنے والا تصور، نیز گنگا جمنی تہذیب کی تصویر عالمی برادری کے سامنے دھندلانے لگی ہے۔ بے روزگاری پر قابو پانے میں سردار اعلیٰ بالکل ناکام ونامراد ہو چکا ہے۔ وہ اس بدنما داغ سے بچنے کے لیے ہر حربہ آزما رہا ہے اور ہر معمولی کامیابی اسے من چاہے طریقے اپنانے کا زعم دار حوصلہ عطا کررہی ہے۔ آزادیِ رائے سرکاری مفاد ومنشا کی باندی بن چکی ہے۔ عدالتوں کے فیصلے اور رویے یہ باور کرا رہے ہیں کہ مصنف کے پیچھے کوئی مصنفِ اعلیٰ کھڑا ہے جو اپنے اشاروں پر اپنی منشا کے مطابق فیصلے کرانے میں لگا ہوا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اس کی جادوئی چھڑی کے اشاروں پر پورے ملک کی تقدیر لکھی جائے اور اس کے ہاتھ سے دیا گیا زہر کا پیالہ ہر شخص آبِ حیات سمجھ کر پی جائے۔ اگر کسی نے روگردانی کرنے کی کوشش کی تو اس کی گردن کو صلیب کی زینت یا سلاخوں کے بھوکے پیٹ کا نوالہ بنا دیا جائے گا۔ اپنے مفاد کا سچ ثابت کرنے کے لیے اس کے پاس ایک ایسی ٹیم موجود ہے جو ہمہ وقت پہرہ دیتی رہتی ہے۔ اس کا سیاسی فام ہاؤس ایسا ہے کہ جو بھی اس میں داخل ہوتا ہے، خواہ وہ ہزار درجہ کرپٹ ہو، اچھا اور سچا کا اپنی جبین پر مہر ثبت کرا کے نکلتا ہے۔ موت کا سوداگر، زندگی کو مسرت وشادمانی بخشنے والی مسند پر جلوہ گر ہے۔ ڈکٹیٹرشپ اپنا جال اس طرح بچھا چکی ہے کہ کوئی بھی شخص غلامی کا تاج اتار پھینکنے کو اپنی جان کے لیے خطرہ سمجھ رہا ہے۔ زندگی پر ہر جانب سے پہرا ہے۔ غربت، پریشانی اور منحوس لمحے، سب طلسماتی امرت کال میں خوشنما لبادہ اوڑھ چکے ہیں اور مذہب کی افیونی جنونیت نے اس پر سونے پر سہاگے کا کام کیا ہے۔ اب فکری اختلاف کو جرم سمجھا جاتا ہے اور سوال اٹھانا غداری ہے۔ خوابوں کا تاجر، ضمیر کے سوداگروں کو عزت کے تمغے عطا کرتا جارہا ہے۔

آج کے ضحاک کے سامنے فریدون کی ہر سچائی کی حقیقت سورج کی کمرے میں آنے والی روشنی میں منکشف ہونے والے ذرات کی مانند اپنا وقتی ظاہری وجود رکھتی ہے، جس کے وجود کا تو ہر کوئی قائل ہے، لیکن نفع ونقصان سے کسی کو غرض نہیں۔ شاید اس لیے کہ اس کا وجود ظاہری طور پر قائم ودائم نہیں ہے۔ ضحاک کی نظریاتی فوج ہر وقت

آج کے ضحاک کے سامنے فریدون کی ہر سچائی کی حقیقت سورج کی کمرے میں آنے والی روشنی میں منکشف ہونے والے ذرات کی مانند اپنا وقتی ظاہری وجود رکھتی ہے، جس کے وجود کا تو ہر کوئی قائل ہے، لیکن نفع و نقصان سے کسی کو غرض نہیں۔ شاید اس لیے کہ اس کا وجود ظاہری طور پر قائم و دائم نہیں ہے۔ ضحاک کی نظریاتی فوج ہر وقت اپنے آقا کو خوش رکھنے کے لیے اور اس کے بھوکے شیطانی پیٹ کو بھرنے کے لیے کمزور رعایا کا خون پی رہی ہے۔ وہ اس قدر بے لگام ہوگئی ہے کہ ضحاک بھی کئی بار اس کی بے لگامی سے ڈر جاتا ہے۔ اسے بھی اپنے وجود کے لیے کبھی کبھی خطرہ محسوس ہونے لگتا ہے۔ کئی بار ضحاک سوچ میں پڑ جاتا ہے کہ جس نظریے کی توسیع کے لیے اس نے اس خونخوار فوج کو تیار کیا تھا، وہ اب اس کے کنٹرول سے باہر ہو چکی ہے۔ اب اگر اس نے اس پر زیادہ نکیل کسنے کی کوشش کی تو وہ اس کے وجودِ کو تار تار کر دے گی۔

اپنے آقا کو خوش رکھنے کے لیے اور اس کے بھوکے شیطانی پیٹ کو بھرنے کے لیے کمزور رعایا کا خون پی رہی ہے۔ وہ اس قدر بے لگام ہو گئی ہے کہ ضحاک بھی کئی بار اس کی بے لگامی سے ڈر جاتا ہے۔ اسے بھی اپنے وجود کے لیے کبھی کبھی خطرہ محسوس ہونے لگتا ہے۔ کئی بار ضحاک سوچ میں پڑ جاتا ہے کہ جس نظریے کی توسیع کے لیے اس نے اس خونخوار فوج کو تیار کیا تھا، وہ اب اس کے کنٹرول سے باہر ہو چکی ہے۔ اب اگر اس نے اس پر زیادہ نکیل کسنے کی کوشش کی تو وہ اس کے وجود کو تار تار کر دے گی۔ اس لیے نکیل کسنے کے بجائے کبھی کبھی صرف خانہ پری کے لیے کچھ فرمان راہ فراری جاری کر دیتا ہے تاکہ کمزور رعایا کو لگے کہ وہ ان پر ہونے والے ظلم کے خلاف ہے اور اس پر نظر رکھنے والے غیر ملکی ہم منصب مطمئن رہیں۔ وہ دکھاوے کے لیے امن وآشتی کے شرمندہ خواب کی تعبیر کو سچ ثابت کرنے کی ہر ممکن کوشش میں لگا ہوا ہے۔ لیکن معاملہ اس وقت جوں کا توں ہو جاتا ہے جب خود ضحاک ناحق خون بہا کر اس کے سامنے اپنی ریاست پر مضبوطی سے قابض رہنے کے لیے نفرتی بھیجا پیش کرنے کی خود فرمائش کرتا ہے۔ ضحاک کا وزیر اعلیٰ اپنی نام نہاد ثقافت کا ڈھنڈورا پیٹنے نہیں تھکتا اور دوسروں کو سبق لینے کی ہدایت بھی کرتا ہے۔ ضحاک اس مشن کو برقرار رکھنے کے لیے دنیا میں امن قائم کرنے کا ہجوی نعرہ لگا کر اپنا ننگا ناچ کرتا رہتا ہے۔ جب ضحاک کی بے لگام فوج کو کسی بے گناہ اور کمزور پر حملہ کرنا ہوتا ہے تو وہ اپنے دیوتا کے نام کا نعرہ لگاتی ہے، پھر؟ بھیڑیوں کی طرح وہ اپنے شکار پر ٹوٹ پڑتی ہے۔ فوج اپنا کام کرتی رہتی ہے اور ضحاک پورے عالم میں جان کی سلامتی اور امن وامان کا نقارہ بجا کر خود کو امن کا سفیر بنا کر پیش کرتا ہے۔ اس نے ایک لبادہ تیار کر رکھا ہے، جب اسے اپنے نظریاتی افیون کو تقسیم کرنا ہوتا ہے تو وہ اسے زیب تن کرتا ہے۔ جھوٹ کو اس طرح پر اعتمادی سے پیش کرتا ہے کہ سچ بھی اپنا منھ چھپانے لگتا ہے۔ وہ اپنے مخالفین کو ملک دشمن، مذہب دشمن کہہ کر ایسے پکارتا ہے کہ اس کے پیروکار نہ صرف اسے شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں بلکہ رہن سہن اور لباس سے مخالفین کو پہچان کر انھیں الگ تھلگ کرنے اور ان کے نام ونشان تک کو مٹانے کے لیے کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اس کام کو وہ وطن کے مفاد کے لیے ایک مقدس فریضہ سمجھتے ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ جب خوف کو عقیدت کا لبادہ پہنا دیا جائے تو سچائی دم توڑ دیتی ہے۔ اس کی عدالتیں انصاف کے بجائے وفاداری کے تمغے بانٹتی ہیں اور قلم وہ لکھتا ہے جو وہ اشارہ کرتا ہے۔ کبھی وقت تھا جب سوال بغاوت نہیں ہوتا تھا، آج خاموشی ہی بقا کی ضمانت بن گئی ہے۔

ان تمام امور کو انجام دینے کے لیے ضحاک نے پہلے بڑے بڑے خواب دکھائے۔ حب الوطنی کا دعویٰ پیش کرنے کے لیے اس نے جگہ جگہ بڑے بڑے وطنی پرچم لہرائے، جس سے شہر کی ہوا اس ہو کر شہریوں کے دماغ میں وطنی پرستی کا ایسا نشہ چڑھا کہ اس کی آڑ میں اس کے لیے ہر کام آسان ہو گیا۔ وہ وعدے جو اس نے ہر شہری سے کیے تھے، وہ سارے وعدے ملک کی ترقی اور بہبودی کے لیے سب نے قربان کر دینا ضروری سمجھا اور جن لوگوں پر یہ نسخۂ کیمیا کارگر نہ ہوا، تو ان کے لیے اس نے ایک منافق گروہ تیار کیا جو یہ کام انجام دیتا کہ جہاں جس خیمے سے کوئی مخالفت ہو اسی خیمے کے کچھ افراد کو اس مخالفت کے لیے کھڑا کر دیا جائے اور پھر ایسا ہی ہونے لگا۔ جہاں ملک میں ضحاک نے اپنے مفاد کے لیے کوئی کام انجام دینا شروع کیا یا اس کی فوج نے ظلم کا بازار گرم کیا اور اگر اس کے خلاف آواز بلند ہونے لگی تو مظلوم گروہ ہی سے منافق اور مفاد پرست عناصر کو منظرِ عام پر لا کر مخالفت کو کمزور کر دیا جاتا۔

ضحاک اپنی حکومت کو قائم رکھنے کے لیے ہر بار ایک نیا چال چلتا رہتا ہے۔ جب اسے لگتا ہے کہ اس کے پہلے نسخے کا اثر اب زائل ہونے لگا ہے تو وہ نیا نسخہ پیش کر دیتا ہے۔ اس کی سیاست ایک ایسے مداری کی مانند ہو چکی ہے جو تماشا دکھا کر تماشائیوں کی جیب بھی کاٹ لیتا ہے اور داد بھی سمیٹتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ خوف زدہ ذہنوں کو خواب بیچنا آسان ہے۔ چنانچہ کبھی وہ مذہب کے لبادے میں آتا ہے، کبھی شہادت کے تمغے پہنا کر ظلم کو تقدس کا درجہ دیتا ہے تو کبھی کچھ اور پینترا چلتا ہے۔ وہ قسمت کا دھنی ہے کہ ہر بار ستاروں کی گردش بھی اسی کے مفاد میں کام کرتی ہے۔ لیکن کبھی تو یہ قصہ تمام ہوگا۔ کبھی تو نئی صبح ہوگی۔

****

نجمی فاروقی - ایسی بھی کیا جلدی تھی جانے کی

اختر جمال عثمانی

وقت کس تیزی کے ساتھ گزر جاتا ہے کچھ لوگ زندگی میں اس طرح شامل ہو جاتے ہیں کہ ان کی موجودگی ایک سائے اور ایک تسلی کا درجہ رکھتی ہے۔ ان کی خاموش موجودگی زندگی روشن کیے رہتی ہے۔ ان کے اثرات ہمیشہ کے لئے دل پر ثبت ہو جاتے ہیں۔ ان کی باتیں ان کا انداز اپنی زندگی میں شامل ہو جاتا ہے۔ نجمی فاروقی ایسے لوگوں میں سے ایک تھے میرے لئے بھائی بھی، دوست بھی، ہمراز بھی اور بچپن کی شرارتوں کا حصہ بھی۔ نجمی فاروقی میرٹھ کے قصبہ سردھنا کے معزز فاروقی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کے آباو اجداد نے وقت کے ساتھ لکھنؤ کو اپنا مسکن بنایا اور یہ شہر ان کی تعلیم تربیت، شخصیت، فکر اور تہذیب کا مرکز بن گیا۔ لکھنوی تہذیب کی نزاکت او زبان کی لطافت اور شائستگی ان کی گفتگو اور مزاج کا حصہ تھی۔

یہ اوصاف اس طرح ان میں رچ بس گئے تھے کہ ان سے مل کر لکھنؤ کی جھلک کا احساس ہوتا تھا۔ ان کی تعلیم وتربیت بھی اسی شہر کے معیاری اداروں میں ہوئی، امیر الدولہ اسلامیہ انٹر کالج سے انٹر میڈیٹ مکمل کیا اس کے بعد ممتاز ڈگری کالج سے بی کام کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیم کے ان مراحل میں وہ صرف کتابی علم کے نہیں بلکہ عملی زندگی کے بھی شاگرد رہے یہی وجہ تھی کہ ان کی سادگی، سنجیدگی اور سلیقہ مندی عمر بھر ان کے ساتھ رہی۔

ان کی سنجیدہ شخصیت کے پیچھے ایک شرارتی، شوخ اور تخلیقی لڑکپن بھی چھپا ہوا تھا۔ ایک زمانے میں موسیقی سے دلچسپی اپنی حدیں پار کرنے لگی۔ نوبت یہاں تک پہونچی کہ ایک دن کچن کی پتیلی میں دو سوراخ کر کے چھڑی اور تاروں کو لگا کر خود ساختہ ستار تیار کر ڈالا۔ جیسے ہی ساز بجا والدہ نے چپل سے تواضع شروع کردی اور چپل نے راگ درباری کی جگہ راگ تادیب سنا دیا۔ اس دور کے حالات میں پتیلی کا زیاں ناقابل برداشت عمل تھا۔ اگر چہ ان کی والدہ محترمہ جنھیں ہم سب تایا اماں کہتے تھے چھوٹی چھوٹی باتوں پر چپل سے خبر لینے میں کوئی تامل نہیں رکھتی تھیں لیکن نجمی نے ماں کی خدمت اور اطاعت میں کبھی کوئی کوتاہی نہیں کی ان کی ماں سے محبت، ادب اور خدمت گزاری ایک مثال تھی راقم خود بھی کئی بار تایا اماں کے چپل کا نشانہ بنا اور یہ لمحے آج بھی زندگی کے خوشگوار لمحوں میں شامل ہیں۔ ایک اور شرارت جو ہمیشہ یاد رہتی ہے خاندان میں شاہین جو کہ اگر چہ عمر میں ہم لوگوں سے کم تھیں مگر رشتے میں پھوپھی ہوتی تھیں۔ ہم لوگوں کی فرمائش یا خوشامد پر چائے بنا دیا کرتی تھیں۔ نجمی نے ان سے نہ صرف یہ بتایا کہ شاہین کے معنی چیل ہوتے ہیں جو کہ گوشت خور پرندہ ہے بلکہ قریب کے درخت پر بیٹھی ہوئی چیل دکھا بھی دی۔ دریافت کرنے پر کہ کس نے بتایا تو نجمی صاحب نے خاکسار کا نام لیا۔ نتیجہ یہ کہ خاکسار کی چائے بند۔ وقت کے ساتھ شرارتیں کم ہوتی گئیں لیکن لطیف مذاق، چھیڑ چھاڑ اور شگفتہ گفتگو ہمیشہ ان کے مزاج کا حصہ رہے۔ ہم دونوں نوجوانی میں فلموں کے بے حد شوقین تھے، ہمارے محلے میں کئی سینما گھر واقع تھے۔ نجمی نے کئی گیٹ کیپروں سے ایسی دوستی گانٹھ رکھی تھی کی اکثر ہمیں بلا ٹکٹ فلمیں دیکھنے کا موقع مل جاتا تھا۔ یہ باتیں آج بھی جوانی کے بے فکری کے دور کو یاد دلاتی ہیں۔ 1991 میں ان کی شادی ضلع ہمیر پور کے ایک معزز دینی خانوادے میں ہوئی۔ ان کے سسر اپنے خاندان کی خانقاہ کے سجادہ نشین تھے اس نسبت سے نجمی فاروقی کو بھی روحانیت میں گہرا لگاؤ پیدا ہوا، بزرگوں کے مزارات پر حاضری اور باطنی سکون کی تلاش ان کی زندگی کا حصہ بن گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں تین بیٹیوں سے نوازا۔ پرورش، تربیت اور اعلیٰ تعلیم میں کسر نہ اٹھا رکھی۔ دو بیٹیوں کی شادی خوشحال اور شائستہ گھرانوں میں انجام دیں۔ اور ایک باپ کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں پورے وقار سے ادا کیں۔

انہوں نے اتر پردیش حج کمیٹی میں ملازمت اختیار کی بطور اکاونٹنٹ ایک لمبا عرصہ گذارا، اس دوران دفتروں کی روش کے مطابق سازشوں کے بھی شکار ہوئے اور حکام کے عتاب کے بھی۔ لیکن ہر آزمائش سے وہ بہ حسن وخوبی گزر گئے۔ دیانت محنت اور حسن وسلوک کے ساتھ خدمات انجام دیتے رہے۔ دوران ملازمت انھیں کئی بار خدام الحجاج وفد کا حصہ بننے کا موقع بھی ملا اور اس ذریعے سے انھیں کئی بار فریضہ حج ادا کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ ان کی خوش اخلاقی اور خدمت گزاری کی ستائیش کی جاتی رہی۔

نجمی فاروقی کی شخصیت میں ایک وقار تھا۔ وہ ایک ایسے فرد تھے جن پر نہ صرف خاندان کے بزرگ بلکہ احباب بھی ہر چھوٹے بڑے فیصلے پر اعتماد کرتے۔ شادی بیاہ کے معاملات ہوں یا زمین جائداد کے تنازعات یا پھر خاندانی اختلافات وہ ہر موقع پر صلح صفائی میں تدبر سے کام لیتے ان کی باتیں نہ صرف تجربات اور مشاہدات کا آئینہ ہوتیں بلکہ خلوص سے پر ہوتیں۔ اگر چہ وہ خود شاعر نہ تھے لیکن شعر فہمی اور ادبی ذوق ان میں بھرپور تھا، دیوہ میلہ کے سالانہ مشاعرے میں بطور سامع ان کی شرکت لازمی تھی۔ لکھنؤ کے مشاعروں میں بھی اکثر نظر آجاتے تھے۔ چند برس قبل ممبئی کے سفر کے دوران فالج کا حملہ ہوا۔ کچھ عرصہ مشکلات رہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی۔ اور زندگی معمول پر آگئی۔ لیکن حالیہ چند ہفتوں میں متواتر دو بار فالج کا شدید حملہ ہوا جس کے بعد وہ تقریباً ایک ہفتہ نزاعی کیفیت میں ایک مقامی اسپتال میں داخل رہے جہاں انہوں نے 27 مئی 2025 کو داعیِ اجل کو لبیک کہا۔ راقم کے لئے نجمی فاروقی محض عزیز یا رشتہ دار نہیں تھے رشتے میں بھائی، عمر میں ہمسر، اور قلب میں رفیق تھے لکھنؤ میں دوران تعلیم برسوں ساتھ میں قیام رہا۔ ہم لوگوں نے بچپن کی شرارتیں، جوانی کی شوخیاں، راز جذباتی کیفیتیں اور بے شمار خوبصورت لمحے ایک دوسرے کے ساتھ بانٹے۔ ہمارے درمیان دوستی کا ایسا تعلق تھا جہاں الفاظ ضروری نہیں ہوتے۔ زندگی کے نشیب وفراز میں ان کی موجودگی میرا حوصلہ تھی۔ وہ میرے چند مخلص ساتھیوں میں ایک تھے۔ ان کی شخصیت نہ صرف گھر والوں کے لئے بلکہ دوستوں جاننے والوں، ان سے چھوٹے بڑے تمام افراد کے لئے ایک بھروسہ تھی۔ نجمی کی رخصتی نے دل کو جھنجھوڑ دیا ہے۔ سب کچھ سونا سونا لگ رہا ہے۔ لگتا ہے ایک دولت تھی جو چھن گئی ہے۔

919450191754

صوفی بستوی: ایک افسانہ نگار اپنی شاعری کے آئینے میں

محمد مجاہد سید

محترمہ ثریا خاتون صاحبہ، جناب ڈاکٹر مخمور کاکوروی اور معید رہبر صاحبان دیگر اہل قلم وشعراء حضرات!

اردو زبان پر اس موقعہ پرستی اور خودغرضی کی تہذیب کے زمانے میں کئی لحاظ سے آسمانی سلطانی وقت پڑا ہے۔ لیکن آپ لوگ شکریے اور دعا کے مستحق ہیں کہ آپ لوگوں نے نہ صرف موجود بلکہ راہ عدم کو سدھارے ہوئے شعراء کو بھی یاد رکھا ہے بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ بچھڑنے والوں کو بھی خوب یاد رکھا ہے۔

آج کی اس اہم اور یادگار تقریب میں اگر ہم سب نے ثریا خاتون صاحبہ کی مرحوم خاوند سے محبت ووفا کو واشگاف الفاظ میں خراج تحسین نہ پیش کیا تو یہ ہمارے دوست صوفی بستوی، جن کی روح ان کی کتاب شعر کی شکل میں ہمارے درمیان موجود ہے اس سے ناانصافی شدید ہوگی۔ جو کسی کو یاد رکھے گا مستقبل میں خدا نے چاہا تو اسے بھی دنیا سے جانے کے بعد اچھے الفاظ میں یاد کیا جائے گا۔

" افکار صوفی " کی شکل میں مجھے صوفی بستوی صاحب کی کتاب شعر ملی۔ اسے مرحوم شاعر کی اہلیہ ثریا صاحبہ نے مرتب اور زیور طبع سے آراستہ کر کے مرحوم صوفی بستوی صاحب اور اردو شعر وادب کے مداحین کے ساتھ ساتھ مرحوم سے محبت کرنے والوں کی بھی گراں قدر خدمت انجام دی ہے۔

ضلع بستی جس زمانے میں ضلع گورکھپور کا حصہ تھا اس زمانے میں متحدہ گورکھپور اور بستی کا رقبہ اور آبادی فرانس سے بڑھ کر تھی۔ مشرقی اودھ کا ضلع بستی مہاتما بدھ کی جائے پیدائش تو ہے ہی، یہ علاقہ بڑے بڑے رشیوں منیوں کی سرزمین اور سنسکرت، پالی اور اودھی زبانوں کی مذہبی اور غیر مذہبی شاعری کا عظیم مرکز تھا۔ کبیر، شبلی، آچاریہ رام چندر شکل، مولوی چراغ علی، پریم چند، اصغر گونڈوی، جگر، مجنوں گورکھپوری، فراق کے ساتھ سادات سریا بزرگ، صالح پور، سرینا، ہلور اور بیارا کے عباسی دانشوروں، ادیبوں اور شعراء کی آوازوں سے یہ ضلع پر تھا۔ یہیں اختر بستوی جیسے بڑے شاعر ونقاد نے جنم لیا تھا۔ مشرقی اتر پردیش کی سیاسی، ادبی اور سماجی تحریکات اسی ضلع میں زیادہ برگ وبار لائی تھیں۔ البتہ یہ ہوا کہ اس ضلع کی کئی تحصیلوں کو اضلاع میں بدل دیا گیا جس سے اس کی مرکزیت کمزور ہوئی۔ اسی مردم خیز بستی شہر کے قدیم آفریدی افغانوں کے آباد کردہ محلہ دریا خاں میں 1956 میں ڈاکٹر محمد معین الاسلام صوفی بستوی پیدا ہوئے تھے۔ ان کے گھر کے سامنے ہی نابغہ روزگار، عظیم صحافی و مجاہد آزادی، سرپرست زبان اردو وبانی دینی تعلیمی کونسل عدیل عباسی کا گھر اور دفتر تھا۔ تحریک خلافت، تحریک آزادی، کمیونسٹ پارٹی کی سرگرمیوں کے ساتھ اردو زبان کے احیاء وبقاء کا بھی ضلع بستی بڑا مرکز تھا۔

افسوس کا مقام ہے کہ اردو زبان کے اس بڑے مرکز میں پیدا ہونے والے بلامبالغہ ہزاروں شعراء و دانشوروں نے جب مختلف بڑے شہروں میں سکونت اختیار کی تو بستی اور بستوی کا ملحقہ اپنے ناموں کے ساتھ نہیں لگایا۔ لیکن یہ امر باعث مسرت ہے کہ ڈاکٹر اختر بستوی کی طرح صوفی بستوی جنھوں نے ڈاکٹر اختر بستوی سے ضرور کسب فیض کیا ہوگا اپنے نام کے ساتھ بستوی لگانا ضروری سمجھا۔ لکھنؤ میں اسی تخلص کے ساتھ بستوی لفظ نے ادبی وشعری حلقوں میں انہیں الگ شناخت دلائی۔

صوفی بستوی افسانہ نگار اور شاعر تھے۔ آج کی اس موقر محفل میں میں صوفی بستوی صاحب کے کلام کی چند جہات جو انہیں اقلیم شعر میں معتبر بناتی ہیں ان پر مختصر تبصرہ کرنا چاہوں گا۔ لکھنؤ کی مخصوص تہذیبی اور دبستانی حیثیت 1930 سے روبہ زوال تھی اس کی لٹی ہوئی بہار کے آخری زمانے میں جب کسی طرح کچھ پرعزم اور حوصلہ مند شعراء جو روایتی شاعری اور اردو زبان کے انحطاط ونکبت کو دیکھ کر نہایت پریشان تھے، انہوں نے طرحی مشاعروں کی مضبوط روایت کی تجدید کر کے اردو زبان وغزل گوئی کو نئی ترقی دینے کی کوشش کی۔ ان طرحی نشستوں اور مشاعروں سے بلاشبہ روایتی غزل کے ساتھ دیگر شعری اصناف کو بھی فائدہ ہوا ہے۔

صوفی بستوی نے جب لکھنؤ میں سکونت اختیار کی تو ان کا مقامی شعراء سے میل جول خوب بڑھا اور ان کی طرحی مشاعروں میں پابندی سے شرکت ہونے لگی۔

صوفی بستوی کے اس شعری مجموعہ "افکار صوفی" کو بھی اگر لکھنؤ کی طرحی غزلوں کی روایت کا حصہ قرار دیا جائے تو کوئی مبالغہ نہ ہوگا۔

متقدمین و متوسطین کے بعد بیسویں صدی میں روایت کے ساتھ درایت، ترقی پسندی، جدیدیت، اور مابعد جدیدیت کی تحریکات کے بعد عالمی سطح پر اگر لکھنؤ کی طرحی غزلوں کو پرکھا جائے تو ان میں ابھی وہ جدید لب ولہجہ نہیں آنے پایا ہے جس سے لکھنؤ کی موجودہ شاعری بین الاقوامی اردو شاعری کی ہم چشم کہی جاسکے۔ افتخار عارف اور عرفان صدیقی کے بعد اس صنف میں لکھنؤ میں کوئی شیر مرد نہیں پیدا ہوا۔ لیکن لکھنؤ والوں کے لیے یہ کوئی کم فخر کی بات نہیں کہ افتخار عارف اور عرفان صدیقی نے بین الاقوامی اردو شاعری، خصوصاً غزل کو جو زبان، لہجہ اور طرز عطاء کیا ہے اس کی وجہ سے انہیں موجودہ شعراء کے امام کا درجہ حاصل ہے۔

لکھنؤ کے موجودہ شعری حلقوں کے زیر اثر ہر سال دو چار شعراء کے شعری مجموعے ضرور منظر عام پر آجاتے ہیں لیکن کاش جدید اردو شاعری کے بین الاقوامی منظر نامے کا مشاہدہ کر کے مقامی شعراء طرحی اور غیر طرحی مشاعروں میں ایسی فضا پیدا کر لیں کہ نئی پیڑھی جدید افکار کو نئے لہجے میں برت کر جدید غزل کی تازہ کاری حاصل کر سکے۔

مرحوم صوفی بستوی کے کلام پر تبصرہ کرنے والے محترم اہل قلم ڈاکٹر مخمور کاکوروی، ڈاکٹر ہارون رشید اور سراج الدین سیف صاحبان اقلیم شعر وادب میں خود نمایاں حیثیت کے حامل ہیں۔ ان حضرات کے تبصرے نہایت وقیع ومعتدل ہونے کی وجہ سے صوفی بستوی صاحب کا تعارف کرانے کے لیے کافی ہیں لیکن ایک خادم ادب کی حیثیت سے خاکسار نے بھی صوفی بستوی کے کلام کو پڑھ کر صوفی بستوی صاحب کی روح سے جو ملاقات کی ہے اس مختصر سے مضمون کو اسی روحانی ملاقات کی تفصیل سمجھا جائے۔

صوفی بستوی نے قدیم و جدید شعراء سے جا بجا اکتساب کیا ہے اس لیے ان کے مجموعہ غزل میں ایسے اشعار مل جاتے ہیں جن میں روایت کی پاسداری کے ساتھ عصر جدید کے المیوں کا ذکر مناسب شاعرانہ انداز میں ہوا ہے۔

صوفی بستوی کی شاعری میں اپنے افراد قوم کی بے حیثیتی کا غم تو ہے ہی اردو زبان کو پہنچنے والے موجودہ صدمات اور اردو والوں اور عام انسانوں کی حالت زار کا بھی کرب آمیز انداز میں بیان موجود ہے۔

درج بالا سطور میں بیان کردہ حقائق کی روشنی میں صوفی بستوی صاحب کے اشعار کا مختصر انتخاب ملاحظہ فرمائیے:

یہ وقت، وقت کی باتیں ہیں کیا کرے کوئی
جو کل بناتے تھے حاکم وہ اب قطار میں ہیں

عصری حسیت کی جانب اشارہ کرنے والے دو اشعار ملاحظہ ہوں:

ظالموں کا ہے ہر طرف غلبہ
آج مشکل میں حق بیانی ہے

✿✿

سب ہیں مایوسیوں کے نرغے میں
کس کے چہرے پہ شادمانی ہے

چند دیگر اشعار میں صوفی بستوی کے عصری شعور کی جھلک ملاحظہ فرمائیے:

موسموں کا نہ کہیں کوئی سمجھ پایا مزاج
زرد پتوں نے دئے یوں تو اشارے کتنے

✿✿

بند کھڑکی ہے جو اس کو وا تو کرو
چل رہی ہے ہوا یہ پتہ تو چلے

✿✿

اجنبی عدو کا ڈر چھا گیا ہے گلشن پر
سہمے سہمے پنچھی ہیں اپنے آشیانوں میں

✿✿

کہیں پہ سوکھی سی پتیاں تھیں کہیں پہ پھولوں کی خوشبوئیں تھیں
خزاں تھی یا پھر بہار تھی وہ، عجیب الجھن میں مبتلا ہوں

✿✿

تمھاری آنکھوں کی روشنی سے محبتوں کا چراغ لیکر
کتاب دل کی عبارتوں سے میں قصہ دل سنا رہا ہوں

✿✿

ایک اور غزل کے دو اشعار شاعر کے دلی کرب کو عمدہ انداز میں ظاہر کرتے ہیں:

عجیب الجھن میں مبتلا ہوں میں کیسے آنسو بھلا چھپاؤں
تمام ظلم وستم کی آندھی مرے ہی آنگن میں چل رہی ہے

✿✿

غموں کے شعلوں میں آج صوفی جھلس رہی حیات میری
دکھاؤں تم کو بھلا میں کیسے جو آگ دل میں دبی ہوئی ہے

✿✿

اسی کرب کے اظہار کا ایک دوسرا انداز بھی قابل توجہ ہے:

جب قریب اتنے ہو تم میرے کہ سانسیں گن لو
پھر کسی غم کو بتانے میں تکلف کیسا

✿✿

لوگ تھے قہر خدا سے بیخبر
لمحہ لمحہ خوف میں ڈوبا رہا

✿✿

مرضیء مولا کے سامنے شاعر سر جھکا تا نظر آتا ہے۔ وہ ہر جانکاہ حادثے کو خدا کی مرضی سمجھ کر قبول کر لیتا ہے:

حادثہ کوئی بھی ہو کرب تو ہوتا ہے مگر
اس میں پنہاں ہے کوئی راز مشیت جانو

مشیت الٰہی کے سامنے اس سپردگی کے باوجود شاعر فرد اور قوم کو اپنے حالات سے لڑنے کی نصیحت کرتا ہے:

تیری کشتی کی ہے دشمن موج دریا ہوش کر
تو اگر اب بھی نہ سنبھلا تو بھنور لے جائے گا

وہ فرد کو مرکز سے جدا ہونے پر بربادی سے ان الفاظ میں ڈراتا ہے:

شاخوں سے جدا ہو کر پتوں کے مقدر میں
یا خشک زمینیں ہیں یا تیز ہوائیں ہیں

✿✿

صوفی بستوی کے درج ذیل شعر میں ایک اچھی نیت والے اور ہمدرد انسان کا عکس نظر آتا ہے:

تپتی راہوں کا مسافر کہہ رہا ہے آپ سے
رحمتوں کی بارشوں کی اک گھٹا ہو جائیے

✿✿

ان کی ایک دوسری غزل کا یہ شعر بھی خوب ہے:

موم جیسا یہ بدن لے کے نہ باہر نکلو
ہر طرف ظلم کے سورج کی تمازت ہے ابھی

✿✿

فراق گورکھپوری کی زمین میں ان کا ایک شعر نئے انداز میں ملاحظہ فرمائیے:

پھٹے کپڑے، جھکے چہرے یہ نم آنکھیں بتاتی ہیں
یہ بچے کس لئے محنت کے بدلے دھان لیتے ہیں

✿✿

اپنی زندگی میں پیش آنے والے حوادث کا بیان شاعر کچھ اس انداز میں کرتا ہے:

زیست کی کشتی بڑھا ئی تھی سمندر میں مگر
کیا کہوں بدقسمتی سے تیز دھارے مل گئے

نافہم کی داد بھی بیداد سے کم نہیں اس لیے شاعر کو سخن فہم سے ملنے کی آرزو ہے:

شعور شاعری جس میں ہے ایسے شاعر کو
سخنوروں کے ہی بس درمیاں سنا جائے

صوفی بستوی شہروں میں عام شہریوں کی آمد ورفت کے درمیان دھوپ اور سردی میں سڑکوں کے فٹ پاتھ پر مزدور اور مجبور انسانوں کو کوڑے کے ڈھیر کی طرح پڑے دیکھ کر بے گھر شخص کا نوحہ اس شعر میں لکھتے ہیں:

جب مقدر میں لکھا ہے صرف اک فٹ پاتھ پھر
کس لئے، کیسے کریں، ہم زندگی کی آرزو

کیا سرمایہ دارانہ نظام میں مزدور کی مشقت کو وہ احترام و اہمیت حاصل ہے جس کا وہ مستحق ہے؟ محنت کشوں کی جفاکشی کے طفیل ہی غنچوں میں چٹک، پھولوں میں رنگ وخوشبو اور کھیتوں اور باغات میں سرسبزی و شادابی نظر آتی ہے۔ صوفی صاحب کا یہ شعر ملاحظہ فرمائیے:

محنت کشوں کے کار مسلسل کا ہے ثمر
صحرائے خارزار چمن زار ہوگئے

ایک پیارا شاعر جو ڈاکٹر بھی تھا اپنے دوستوں اور مریضوں کو کورونا سے بچنے کی ممکنہ ترکیب بتاتے ہوئے قسمت کی ستم ظریفی سے خود اسی وبا کا شکار ہو کر خدا سے جا ملا۔ شعر ملاحظہ فرمائیے:

بغیر چہرہ ڈھکے ہی صاحب کہاں سفر پر نکل پڑے ہیں
ہمیں ڈراتے ہیں آپ جس سے کیا اس کرونا کا ڈر نہیں ہے

ایسے پیارے شخص، عمدہ انسان اور زندگی کے مختلف مسائل کا ادراک رکھنے اور گفتار کا غازی بنے رہنے کے بجائے کردار سے اپنے کلام میں بیان کردہ انسانی اقدار کی شاعری کی پاسداری کرنے والے شاعر کا ماتم اہل خاندان، ہمعصر شعراء تادیر کرتے رہیں گے اور صوفی بستوی کی شاعری کی روشنی میں ان کی یاد ان شاء اللہ اقلیم شعر میں انسانی قدروں کا چراغ جلاتی رہے گی۔

صوفی بستوی نے شعر کی شکل میں خود اپنے بارے میں مکمل اعتماد کے ساتھ اس تعلق سے پیشگوئی بھی کر دی تھی۔

کتاب زیست مری جب پڑھو گے تم یارو!
مری کتاب تمہیں آئینہ دکھائے گی

آیئے اس حساس روح کو خراج عقیدت کے پھول پیش کرنے کے بعد اس کے لئے دعا وفاتحہ کے لیے بھی ہاتھ اٹھائیں۔

✿✿✿✿

ایران پر اسرائیلی حملہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی: فاروق عبداللہ

اسرائیل کے حملے پر عالمی طاقتوں کی خاموشی افسوسناک: عمر عبداللہ، اسرائیل ایک دہشت گرد ریاست بن چکی ہے: آغا روح اللہ مہدی

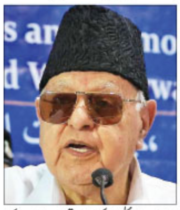

سری نگر(یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ایران پر اسرائیلی حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے عالمی قوانین اور اصولوں کی صریح خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ انہوں نے اس جارحیت کو ناقابل قبول، غیر انسانی اور خطرناک عمل قرار دیتے ہوئے عالمی برادری کی خاموشی پر افسوس کا اظہار کیا۔ اپنے ایک بیان میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا،'اسرائیلی جارحیت نہ صرف ایران کی خودمختاری اور سالمیت کے لیے خطرہ ہے بلکہ یہ بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اسرائیل مکمل طور پر بے لگام ہو چکا ہے اور فلسطین میں ظلم و ستم کی تمام حدیں پار کر چکا ہے۔'انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی خاموشی تشویشناک ہے، جو گزشتہ ایک سال اور آٹھ ماہ سے جاری اسرائیلی بمباری پر محض رسمی بیانات جاری کر کے اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں پوری طرح سے ناکام ثابت ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے احمد آباد میں پیش آئے افسوسناک طیارہ حادثے پر بھی گہرے رنج وغم کا اظہار کیا، جس میں درجنوں قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں۔ انہوں نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کے لیے دعائے مغفرت کی۔ انہوں نے کہا:'مجھے احمد آباد میں ہوائی جہاز کے حادثے کی خبر سے گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ میرے خیالات اور دعائیں اُن تمام خاندانوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنے عزیزوں کو کھو دیا ہے۔ خدا ان متاثرہ خاندانوں کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔'ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے حکومت اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ اس کٹھن وقت میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ عملی یکجہتی کا مظاہرہ کریں اور ہر ممکن امداد فراہم کریں۔

وہیں، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایران پر اسرائیلی حملے کو بلا جواز قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس حملے پر عالمی طاقتوں کی خاموشی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حملے سے ہم پر بھی اثرات پڑیں گے خاص طور پر لوگوں کے جذبات مجروح ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا:'ایران پر اسرائیلی حملے سے ہم پر بھی اثرات پڑیں گے، ایندھن کی قیمتوں، اسٹاک مارکیٹ خاص کر لوگوں کے جذبات پر اثرات پڑیں گے۔'ان کا کہنا تھا:'جہاں تک میں جانتا ہوں تو ایران نے اسرائیل کو حملہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں دی اسرائیل نے اپنی مرضی سے حملہ کیا۔'عمر عبداللہ نے کہا:'اسرائیل نے وہی کیا جو روس نے یوکرین کے ساتھ کیا، روس کے خلاف آواز اٹھائی گئی لیکن ایران پر حملہ ہوا تو تو دنیا کی بڑی طاقتیں امریکہ، یورپ نے اگر خاموشی اختیار کی تو وہ افسوسناک ہے۔'انہوں نے کہا:'اگر روس کے معاملے میں ایک ملک کا دوسرے ملک پر حملہ کرنا غلط ہے تو اسرائیل کا ایران پر حملہ بھی جائز نہیں ہے۔'احمد آباد میں جہاز کو پیش آئے حادثے کے بارے میں ان کا کہنا تھا:'یہ ایک افسوسناک واقعہ ہے جس میں صرف ایک مسافر بچ گیا۔'انہوں نے اس حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کے اہلخانہ سے ہمدردی کا اظہار کیا۔

جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی نے اسرائیل کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل خود کو مظلوم ظاہر کرتا ہے، جبکہ حقیقت میں وہ ایک غنڈے کی طرح خودمختار ممالک پر بے دھڑک حملے کر رہا ہے۔ سرینگر سے لوک سبھا کے ممبر آغا روح اللہ نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم'ایکس' پر سلسلہ وار پوسٹوں میں کہا:'اسرائیل نے اب تک فلسطین، یمن، شام، لبنان اور ایران پر بمباری کی ہے، اور پھر بھی مظلوم بننے کا ڈھونگ رچاتا ہے۔ یہ صیہونی ریاست خود کا دفاع نہیں کر رہی بلکہ جارحیت کی انتہا کر رہی ہے۔'انہوں نے مزید کہا:'خودمختار ممالک پر من مانی بمباری کرنا طاقت کی علامت نہیں بلکہ دہشت گردی کی علامت ہے۔ اسرائیل ایک دہشت گرد ریاست بن چکی ہے۔'آغا روح اللہ نے ایران کے دفاع کے حق کو تسلیم کرتے ہوئے کہا:'ایران کو، ایک خودمختار ریاست ہونے کے ناطے، مکمل اور دردناک انتقام لینے کا پورا حق حاصل ہے۔ صیہونی حکومت کو غزہ میں کیے گئے مظالم، قتل عام اور خونریزی کی قیمت چکانی پڑے گی۔'نیشنل کانفرنس کے اس با اثر شیعہ رہنما نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں غزہ میں فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی کے حق میں پیش کی گئی قرارداد پر بھارت کی غیر حاضری کو اخلاقی بصیرت کے سکڑتے دائرے سے تعبیر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بھارت نوآبادیاتی پس منظر کے حامل ممالک کے درمیان مظلوموں کے حق میں کھڑا ہوتا تھا۔ جواہر لعل نہرو نے فلسطین کے لیے انصاف کی واضح حمایت کی تھی۔ اندرا گاندھی نے بھی اس روایت کو برقرار رکھا۔ آج کیا بدل گیا؟ روح اللہ مہدی نے کہا:'غزہ کی صورتحال میں کوئی بہتری نہیں آئی، بلکہ حالات مزید خراب ہوئے ہیں۔ ایسے میں اقوام متحدہ میں قرارداد پر غیر حاضر رہنا بھارت کی اس تاریخی پوزیشن سے انحراف ہے جس پر ہمیں فخر تھا۔ یہ عالمی یکجہتی کا ترک کرنا ہے اور ہمارے اپنے اصولوں سے غداری ہے۔'

'آپریشن سندور کے وقت تو بہت سرگرم تھے، اب غائب کیوں؟'

اسرائیل-ایران جنگ پر محبوبہ مفتی نے امریکہ کو بنایا ہدف تنقید

سری نگر۔ اسرائیل کے ذریعہ ایران میں جوہری تنصیبات پر کیے گئے حملے نے کئی لوگوں کو حیران کر کے رکھ دیا ہے۔ حیرانی کچھ لوگوں کو اس بات پر بھی ہے کہ اسرائیلی جارحیت کے خلاف امریکہ نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ ان لوگوں میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی سربراہ محبوبہ مفتی بھی شامل ہیں۔ انھوں نے اسرائیل اور ایران کے درمیان شروع ہوئی جنگ سے متعلق سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں امریکہ کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پوسٹ میں یہ سوال بھی اٹھایا ہے کہ ایران-اسرائیل جنگ میں امریکہ کیا کردار نبھا رہا ہے؟ قابل ذکر ہے کہ اسرائیل نے جمعہ کی علی الصبح ایران کے فوجی اور جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ اس حملے میں ایران کو شدید نقصان پہنچا ہے اور کئی سرکردہ شخصیات کی موت بھی ہو گئی ہے۔ محبوبہ مفتی نے اس اسرائیلی حملہ کو بے غیرت قدم بتایا، جو ظاہر کرتا ہے کہ یہ ملک اب بے قابو ہو چکا ہے۔ عالمی طبقہ، خصوصاً امریکہ کی قیادت والی مغربی طاقتوں کی خاموشی فکر انگیز ہے۔ اس جنگ میں امریکہ کے کردار پر سوال کھڑا کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے یہاں تک کہا کہ امریکہ کی یہ خاموشی حمایت کے برابر ہے۔ محبوبہ مفتی نے اس سوشل میڈیا پوسٹ میں دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے'آپریشن سندور' کا تذکرہ بھی کیا۔ انھوں نے کہا کہ "ہند-پاک کشیدگی کے معاملے میں امریکہ یہ دعویٰ کرنے سے کبھی پرہیز نہیں کرتا کہ کشیدگی کو بڑھنے سے روکنے میں اس کی مداخلت اہم رہی ہے۔ پھر جب غزہ پر اسرائیل کی لگاتار بمباری، یا ایران پر اس کے نئے حملے کی بات آتی ہے تو وہ سرگرمی غائب ہو جاتی ہے۔ یہ صاف طور پر دوہرا پیمانہ عالمی امن واستحکام کو خطرے میں ڈالتا ہے۔" جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ نے ایران پر اسرائیلی حملہ کے بعد نام نہاد مسلم ممالک کی خاموشی کو بھی پریشان کرنے والا قرار دیا۔

سنجے راؤت کا پہلگام حملہ، احمد آباد طیارہ حادثے پر مرکز پر سخت تنقید

ممبئی۔(یو این آئی) پہلگام دہشت گردانہ حملہ، ممبئی ٹرین حادثہ اور احمد آباد طیارہ حادثے کے سلسلے میں، شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما سنجے راؤت نے جمعہ کو مرکز کی جانب سے جوابدہی اور ذمہ داری قبول نہ کرنے پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاح محفوظ نہیں ہیں لیکن وزیر داخلہ امت شاہ ذمہ داری قبول نہیں کرتے، ممبئی میں ٹرین حادثے میں ہلاکتیں ہوئی ہیں مگر ریلوے وزیر اشونی ویشنو ذمہ داری لینے سے گریزاں ہیں اور احمد آباد کے طیارہ حادثے پر شہری ہوابازی کے وزیر کنجاراپو رام موہن نے بھی ذمہ داری قبول کرنے سے انکار کیا ہے۔ راؤت نے منی پور کی صورتحال کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہاں بھی کوئی ذمہ داری قبول نہیں کر رہا۔ انہوں نے امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے آپریشن سندور پر بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کی خاموشی پر سوال اٹھایا اور پوچھا کہ کیا وہ کبھی ذمہ داری قبول کریں گے۔ انہوں نے اس سارے واقعے کو نہایت افسوسناک قرار دیا۔ سنجے راؤت نے بتایا کہ بی جے پی کے سینئر رہنما اور گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ وجے روپانی کے ساتھ ان کے اچھے تعلقات تھے، جو حال ہی میں ہوائی جہاز کے حادثے میں جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ میرے راجیہ سبھا کے ساتھی تھے اور دہلی میں ہمارے قریبی تعلقات تھے، ان کی بیوی کی جڑیں کوکن میں ہیں اور وہ ایک اچھے انسان تھے۔ انہوں نے کہا کہ ڈریم لائنر ایک اعلیٰ معیار کا مسافر بردار طیارہ ہے، جو محض تیس سیکنڈ میں تباہ ہو گیا، اور کل ہلاکتوں کی تعداد تین سو سے تجاوز کر سکتی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا کوئی ذمہ داری قبول کرے گا یا نہیں۔ راؤت نے بتایا کہ مرنے والوں میں بہت سے مہاراشٹر سے تعلق رکھتے تھے اور عملے کی اکثریت ممبئی اور اس کے آس پاس کے علاقوں کی تھی۔

ہوائی جہاز حادثہ پر مسلم پرسنل بورڈ کا اظہار افسوس وتعزیت

نئی دہلی۔ احمد آباد سے لندن پرواز کر رہے ایئر انڈیا کے جہاز جس میں دو سو بیالیس مسافر اور عملہ کے لوگ سوار تھے کے دردناک حادثہ پر آل انڈیا مسلم پرسنل بورڈ نے انتہائی افسوس اور گہرے رنج وغم اور مہلوکین کے پس ماندگان سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔ مسلم پرسنل بورڈ کے صدر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے احمد آباد سے لندن کی جانب پرواز کر رہے ایئر انڈیا کے جہاز بوئنگ 787 ڈریم لائنر کے افسوسناک حادثہ پر جن میں عملہ سمیت دو سو بیالیس مسافر سوار تھے پر انتہائی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مہلوکین کے پس ماندگان سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ پروردگار آپ کو صبر وتحمل عطا فرمائے۔ مولانا نے آگے فرمایا ہم حکومت گجرات اور ایئر انڈیا کی انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں ہے کہ وہ زخمیوں کی علاج معالجہ پر پوری توجہ کرے۔ جہاز کے اڑان بھرتے ہی یہ حادثہ ایئر انڈیا، ایئر پورٹ اتھاریٹی آف انڈیا اور جہاز کی دیکھ ریکھ پر مامور عملہ سے بھی تقاضہ کرتا ہے کہ وہ جہاز کی دیکھ ریکھ پر پوری توجہ دیں، ماہرین کی طرف سے جو مدت مقرر کی جائے اس سے زائد اس کا استعمال نہ کیا جائے۔ دیکھ ریکھ پر مامور عملہ کی معمولی غفلت اور لاپرواہی سینکڑوں مسافروں کی ہلاکت کا باعث بن جاتی ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اس حادثہ کی وجوہات کی باریک بینی سے جانچ کی جائے۔

امبانی خاندان کی زیڈ پلس سیکیورٹی برقرار رہے گی: سپریم کورٹ

نئی دہلی۔(یو این آئی) سپریم کورٹ نے صنعت کار مکیش امبانی اور ان کے خاندان کو دی گئی زیڈ پلس کیٹگری کی سیکیورٹی واپس لینے کی درخواست کو جمعہ کو مسترد کر دیا اور درخواست گزار کو مستقبل میں ایسی درخواست دائر کرنے کے خلاف خبردار کیا۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس منوموہن کی تعطیلی بنچ نے بکاش ساہا کی درخواست مسترد کرنے کا حکم جاری کیا۔ سپریم کورٹ نے اس سلسلے میں اپنے پچھلے حکم کو دہراتے ہوئے کہا کہ مکیش امبانی، ان کی اہلیہ نیتا امبانی اور بچوں اننت، آکاش اور ایشا کو زیڈ پلس کیٹگری کی سیکیورٹی جاری رکھنی چاہیے۔ عدالت نے واضح کیا کہ امبانی خاندان کو یہ سیکیورٹی ملک اور بیرون ملک سیکیورٹی فراہم کرنے کا انتظام برقرار رہے گا۔ سیکیورٹی انتظامات پر آنے والا خرچ پہلے کی طرح امبانی خاندان برداشت کرے گا۔

ذات پر نظر ثانی کنفیوژن دور کرے گی: جارکی ہولی

بنگلورو(یو این آئی) کرناٹک کے وزیر ستیش جارکی ہولی نے جمعہ کو کہا کہ ذاتوں پر نظر ثانی سے موجودہ اعداد وشمار کے بارے میں ابہام دور ہونے کی امید ہے۔ یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر جارکی ہولی نے اعتراف کیا کہ موجودہ ذات پات پر مبنی مردم شماری کی رپورٹ میں بہت سی تضادات ہیں لیکن امید ظاہر کی کہ نظر ثانی سے یہ مسائل حل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رپورٹ غیر سائنسی اور پرانے اعداد وشمار پر مبنی ہونے کی شکایات کے پیش نظر کانگریس کے کئی سینئر لیڈران بشمول مسٹر راہل گاندھی، مسٹر ملکارجن کھرگے، مسٹر کے سی وینوگوپال، مسٹر رندیپ سرجے والا، وزیر اعلیٰ سدارامیا اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے نظر ثانی کے عمل کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنی رائے دی ہے کسی کو کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔

احمد آباد طیارہ حادثہ

کسی کو'10 منٹ کی تاخیر' نے زندگی بخش دی، کسی کو'منصوبہ بدلنے' کے سبب موت ملی

احمد آباد۔"صرف اُن 10 منٹوں کی وجہ سے میں فلائٹ میں سوار نہیں ہو سکی۔ مجھے نہیں پتہ کہ میں اسے کیسے سمجھاؤں کہ میں کتنی خوش قسمت ہوں۔" یہ بیان بھروچ کی باشندہ بھومی چوہان کا ہے جو ایئر انڈیا کی اسی فلائٹ سے لندن جانے والی تھیں، جو کہ 12 جون کو احمد آباد میں خوفناک حادثہ کا شکار ہو گیا۔ بھومی لندن میں ہی اپنے شوہر کے ساتھ رہتی ہیں اور 2 سال بعد چھٹیاں منانے ہندوستان آئی تھیں۔ 12 جون کو انھیں لندن واپس جانا تھا، لیکن ٹریفک جام کی وجہ سے وہ ایئر پورٹ پر 10 منٹ تاخیر سے پہنچیں، اور اسی تاخیر نے انھیں ایک نئی زندگی عطا کر دی۔ بھومی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ انھیں احمد آباد سے لندن جا رہی اسی فلائٹ میں سوار ہونا تھا، لیکن ٹریفک جام کی وجہ سے وہ کچھ منٹوں کی تاخیر سے سردار ولبھ بھائی پٹیل انٹرنیشنل ایئر پورٹ پہنچیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ سیکورٹی اہلکاروں نے انھیں اندر داخل نہیں ہونے دیا۔ وہ کہتی ہیں کہ "میری فلائٹ کی ٹائمنگ دوپہر 1.10 بجے تھی اور 12.10 بجے سے پہلے ایئر پورٹ پہنچنا تھا۔ راستے میں ٹریفک بہت تھا، اس لیے مجھے ایئر پورٹ پہنچتے پہنچتے 12.20 بج گئے تھے۔ میں چیک اِن نہیں کر پائی اور سیکورٹی اہلکاروں نے مجھے واپس جانے کے لیے کہہ دیا۔ میری فلائٹ چھوٹ گئی۔" وہ بتاتی ہیں کہ "میں شروع میں سوچ رہی تھی کہ تھوڑا جلدی آ جاتی تو نقصان نہیں ہوتا اور فلائٹ پکڑ پاتی۔ لیکن اب سوچتی ہوں کہ جو ہوا اچھا ہی ہوا۔"

بھومی نے حادثہ کی خبر ملنے کے بعد اپنی کیفیت کا تذکرہ بھی میڈیا کے سامنے کیا۔ انھوں نے کہا کہ "میں ایئر پورٹ سے گھر کے لیے واپس لوٹ رہی تھی، تبھی راستے میں مجھے پتہ چلا کہ میں جس فلائٹ میں بیٹھنے والی تھی، وہ حادثہ کا شکار ہو گئی۔ یہ سن کر میرا جسم حقیقی معنوں میں کانپنے لگا۔ میں بات نہیں کر پا رہی تھی۔ جو کچھ بھی ہوا، اسے سننے کے بعد میں سُن رہ گئی تھی۔" جب وہ یہ واقعہ بیان کر رہی تھیں، تو کئی بار جذباتی بھی نظر آئیں۔ وہ کہتی ہیں کہ "میرے کچھ اچھے اعمال رہے ہوں گے جو میری فلائٹ چھوٹ گئی اور میری جان بچ گئی۔ لیکن دیگر لوگوں کے ساتھ جو ہوا، وہ بہت خوفناک ہے۔ اتنے لوگوں کی جان چلی گئی۔ میں بھگوان سے دعا کرتی ہوں کہ وہ حادثے میں ہلاک ہونے والوں کی روح کو سکون دے۔"

بھومی کی جان تو ٹریفک جام میں پھنسنے کی وجہ سے بچ گئی، لیکن ایک معاملہ ایسا بھی سامنے آیا ہے، جس میں سفر کا پہلے سے طے شدہ منصوبہ بدلنے کا خمیازہ خاتون مسافر کو بھگتنا پڑا۔ اس خاتون مسافر کا نام ہرپریت کور ہورا ہے۔ انھیں 19 جون کو لندن کے لیے روانہ ہونا تھا، لیکن شوہر رابی ہورا کا یوم پیدائش 16 جون کو ہونے کے سبب منصوبہ بدل کر 12 جون کو ہی سفر کرنے کا ارادہ کیا، اور یہ سفر ان کے لیے آخری ثابت ہوا۔ اندور کی رہنے والی ہرپریت کے سسرال والوں کا کہنا ہے کہ وہ کچھ دن قبل ہی اپنی ماں سے ملاقات کے لیے لندن سے احمد آباد پہنچی تھیں۔ ہرپریت بنگلورو کی ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتی تھیں اور اب ان کی موت سے پوری فیملی ماتم کناں ہے۔ اندور کی ہورا فیملی کے لیے یہ خسارۂ عظیم ہے۔ مقامی لوگوں کے ساتھ ساتھ رشتہ دار بھی اس خوفناک سانحہ سے بے دم نظر آ رہے ہیں۔ ہورا فیملی کے ایک رکن راگھویندر سنگھ نے بتایا کہ وہ اجین میں تھے۔

ایئر انڈیا طیارہ حادثہ ٹاٹا گروپ کی تاریخ کا سیاہ ترین دن: ٹاٹا

نئی دہلی/ممبئی۔ (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کے چیئرمین این چندر شیکھرن نے احمد آباد سے لندن کے لیے پرواز کرنے والے طیارے کے فوری طور پر حادثے کا شکار ہونے کو انتہائی بدقسمتی قرار دیتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ یہ کمپنی کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے اور مستقبل میں ایسے واقعات نہ ہوں اس کے لیے حفاظتی اقدامات پر سب سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مسٹر چندر شیکھرن نے اپنے ساتھیوں کو لکھے خط میں کہا:'کل جو ہوا، وہ سمجھ سے باہر ہے اور سمجھ نہیں آ رہا کہ آخر یہ سب کیسے ہو گیا۔ اس سے پورا گروپ صدمے اور غم میں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ایک شخص کا نقصان بھی بڑا سانحہ ہے، لیکن یہاں تو ایک ساتھ اتنی جانیں چلی گئی ہیں۔ کل کا دن ٹاٹا گروپ کی تاریخ کے سیاہ ترین دنوں میں سے ایک ہے۔ جن لوگوں نے اس حادثے میں اپنے پیاروں کو کھو دیا، انہیں اس حالت میں الفاظ سے تسلی نہیں مل سکتی، لیکن ہماری ہمدردیاں حادثے میں ہلاک اور زخمی ہونے والوں کے اہل خانہ اور ان کے پیاروں کے ساتھ ہیں۔'گروپ چیئرمین نے لوگوں کو ہر سطح پر تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا،'ہم یہاں ان کی مدد کے لیے موجود ہیں۔'

ایئر انڈیا کا حادثہ، کیبن کریو ممبر عرفان شیخ کے خواب چکنا چور

ممبئی۔ (یو این آئی) احمد آباد میں گر کر تباہ ہونے والی لندن جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز کے کیبن کریو کے رکن عرفان سمیر شیخ نے دو سال قبل ایوی ایشن انڈسٹری میں قدم رکھا تھا، اور ان کے بڑے خواب تھے جو اب اس سانحے میں چکنا چور ہو گئے ہیں، ان کے خاندان کے ایک رکن نے بتایا۔ بائیس سالہ عرفان کا خاندان پونے کے قریب پمپری چنچواڑ علاقے میں مقیم ہے۔ بوئنگ 787 ڈریم لائنر طیارہ (AI171) جس میں 230 مسافر اور 12 عملے کے ارکان سوار تھے، جمعرات کی سہ پہر احمد آباد کے سردار ولبھ بھائی پٹیل بین الاقوامی ہوائی اڈے سے ٹیک آف کے چند لمحوں بعد ایک میڈیکل کالج کے کمپلیکس میں گر کر تباہ ہو گیا، جس میں 265 افراد ہلاک ہوئے۔ عرفان کے چچا فیروز شیخ نے بتایا کہ عرفان ہمیشہ اپنے والدین کو اپنے فلائٹ شیڈول کے بارے میں آگاہ کرتا تھا۔ حادثے کی خبر پھیلتے ہی عرفان کی والدہ کو شدید صدمہ پہنچا کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ وہ اس پرواز میں سوار ہیں۔ حادثے کے بعد عرفان کے والد، والدہ اور بڑے بھائی فوری طور پر احمد آباد پہنچ گئے۔ فیروز شیخ نے کہا کہ حکام نے ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے عرفان کے بھائی کے خون کے نمونے جمع کر لیے ہیں، اور خاندان تصدیق اور لاش کی واپسی کا انتظار کر رہا ہے۔ عرفان نے دو سال قبل ایک انسٹی ٹیوٹ سے کورس مکمل کر کے کیبن کریو ممبر کے طور پر ہوا بازی کی صنعت میں شمولیت اختیار کی تھی۔ انہوں نے ابتدائی طور پر وستارا کے ساتھ کام کیا اور ایئر انڈیا-وستارا کے انضمام کے بعد بین الاقوامی پروازوں پر خدمات انجام دیں۔ عرفان کے چچا نے بتایا کہ عرفان کے بڑے خواب تھے اور وہ میدان میں بہترین کارکردگی دکھانے کے لیے پرعزم تھا، لیکن اب یہ تمام خواب ٹوٹ چکے ہیں۔ عرفان کے والد سلیم شیخ ایک دکان چلاتے ہیں، والدہ گھریلو ملازمہ ہیں اور بڑا بھائی ایک سافٹ ویئر کمپنی میں کام کرتا ہے۔ عرفان بقرعید کے لیے اپنے گھر گیا تھا۔ ایئر انڈیا کے مطابق فلائٹ میں 230 مسافروں میں سے 169 ہندوستانی، 53 برطانوی، سات پرتگالی اور ایک کینیڈین تھے۔ جہاز میں سوار دیگر 12 افراد میں دو پائلٹ اور عملے کے 10 ارکان شامل تھے۔

فائر بریگیڈ کی گاڑی کی زد میں آ کر تین افراد ہلاک

اجین۔ (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے اجین ضلع کے بڑنگر میں نیاپورہ بائی پاس پر فائر بریگیڈ کی گاڑی سے ٹکرانے سے تین لوگوں کی موت ہو گئی اور چار شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ جمعرات کی دوپہر میونسپل فائر اسٹیشن کو بارگنڈا سری روڈ پر آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ اس اطلاع کے بعد فائر بریگیڈ ڈرائیور ستیش سولنکی گاڑی کے ساتھ موقع پر روانہ ہو گئے۔ دریں اثنا، سنگم چوراہا کے قریب نیاپورہ بائی پاس پر فائر بریگیڈ کی گاڑی ایک شخص کو ٹکر مار کر پلٹ گئی اور جس میں کئی دوسرے لوگ بھی زخمی ہوئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اس حادثے میں پلچھلار گاؤں کے رہنے والے سوجل کمل سنگھ (16) کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ زخمی جتیندر (50) اور اس کے بیٹے آیوش (2) جو کہ ڈھوریا گاؤں کے رہنے والے تھے، کو علاج کے لیے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ان کی موت ہو گئی۔

منی پور میں انٹرنیٹ خدمات بحال

امپھال۔ (یو این آئی) راجدھانی سمیت منی پور کے پانچ اضلاع میں جمعہ کی صبح چھ بجے انٹرنیٹ خدمات بحال کر دی گئیں۔ انٹرنیٹ پر بار بار کی پابندی سے عام سرکاری، نجی اور تجارتی اداروں پر برا اثر پڑا ہے اور تعلیمی نظام بری طرح متاثر ہوا ہے۔ سماجی اور ثقافتی تنظیم کے رہنما آرام بائی ٹینگول (اے ٹی) کی گرفتاری کے بعد 7 جون کی رات 11.45 بجے سے ریاستی دارالحکومت سمیت پانچ اضلاع میں انٹرنیٹ پر دوبارہ پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ ریاستی حکومت نے پابندی کے بعد غیر معینہ مدت کے لیے کرفیو نافذ کر دیا۔ اے ٹی نے اپنے لیڈر کی گرفتاری کے خلاف دس دن کے بند کا اعلان کیا۔

غالب انسٹی ٹیوٹ، سوسائٹی فار کمیونل ہارمونی اور آنند کٹمب کے ذریعے ڈرامہ'بیان غالب' کا انعقاد

نئی دہلی۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کی ذیلی شاخ'ہم سب ڈرامہ گروپ'، سوسائٹی فار کمیونل ہارمونی اور آنند کٹمب نے ڈرامہ'بیان غالب' کا ایوان غالب میں انعقاد کیا۔ اس ڈرامے کے پروڈیوسر اور نیریٹر سدھانشو مانی تھے۔ پروفیسر کملکم دھرا اینڈ ٹروپ نے کتھک ڈانس پیش کیا۔ ڈاکٹر پربھا سریواستو نے اپنی خوبصورت آواز میں کلام غالب پیش کیا۔ اس ڈرامے کے نریٹر سید کبیر احمد تھے اور گوپال سنہا نے لائٹ اور اسٹیج کی ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دیا۔ اس موقع پر غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی نے کہا کہ غالب عجب پُر اسرار فنکار ہے انھیں ہر بات کی جستجو ہے سوال قائم کرتے ہیں اور پوری وضاحت سے سوال کا جواب بھی نہیں دیتے بلکہ کچھ کہہ کے بہت کچھ سوچنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ آج کی یہ شام میرے لیے بہت یادگار ثابت ہوگی۔ ڈرامہ شروع ہونے سے قبل محترمہ سیدہ سیدین حمید نے تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا غالب انسٹی ٹیوٹ کی خدمات سے ہم سب واقف ہیں یہ ادارہ علم وثقافت کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیتا رہتا ہے۔ سوسائٹی فار کمیونل ہارمونی اور آنند کٹمب یہ دونوں بھی فعال گروپس ہیں اور جہاں بھی انھوں نے پروگرام کیے لوگوں کا دل جیت لیا ہے۔ اس ڈرامے کے ذریعے لوگوں کو اپنی ثقافت کی اہمیت بتانا اور اس سے جوڑنا ہے۔ ڈرامے کے تمام اداکاروں، گلوکاروں اور موسیقاروں کی کارکردگی کو لوگوں نے بہت پسند کیا۔ اس موقع پر مختلف میدانوں کے ماہرین اور دیگر ناظرین بڑی تعداد میں موجود تھے۔

اردو میڈیا سے وابستہ افراد کو زبان وبیان اور صحافتی اصول وضوابط سے واقف کرانا ضروری

قومی اردو کونسل میں ماس میڈیا پینل کی میٹنگ میں پروفیسر شافع قدوائی کا خطاب

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کے صدر دفتر میں آج ماس میڈیا پینل کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے جرنلزم اینڈ ماس کمیونی کیشن ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر شافع قدوائی نے کی۔ اس میٹنگ میں ملک کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ میٹنگ کے آغاز میں قومی اردو کونسل کے ریسرچ آفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور اس پینل کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اس موقعے پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ ہر زمانے میں جب نئے چیلنجز اور مسائل آتے ہیں تو راستے بھی نکلتے ہیں۔ آپ حضرات میڈیا کے اہم ستون ہیں۔ آج میڈیا کے مسائل اور چیلنجز کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں ایسے مفید مشورے دیں جن کو بروئے کار لاکر اردو میڈیا کے مسائل اور امکانات کے حوالے سے مثبت اور معنی خیز گفتگو کی جا سکے۔ پروفیسر ایم شافع قدوائی نے ماس میڈیا پینل کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ پینل ورکنگ جرنلسٹ کے لیے بہت اہم ہے۔ بنیادی مسائل سے عدم واقفیت کی بنا پر بسا اوقات بہت سی فاش غلطیاں بھی دیکھنے کو ملتی ہیں۔ آج اردو میڈیا سے وابستہ افراد کو زبان وبیان اور صحافتی اصول وضوابط سے واقف کرانا بہت ضروری ہے۔ اس پینل کے ذریعے ماضی میں بھی قومی اردو کونسل نے اہم ورکشاپ کرائے جن کے مفید اور مثبت نتائج سامنے آئے۔ اس طرح کے ورکشاپ کی مزید ضرورت ہے۔ ڈاکٹر قاسم خورشید (سابق صدر ایس سی آر ٹی بہار) نے کہا کہ منظرنامہ بدل چکا ہے، بدلتے منظرنامے کے مطابق ہی منصوبہ بنانے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر دانش اقبال (انور جمال قدوائی ماس کمیونی کیشن ریسرچ سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کہا کہ آج کے دور میں میڈیا کے جو اہم مسائل ہیں ان پر سنجیدگی سے غور کیا جانا چاہیے۔ جناب محمد سلیم عارف نے کہا کہ تلفظ اس وقت کا اہم مسئلہ ہے۔ اس کے لیے ہمیں تھیٹر ورکشاپ اور اسپیکنگ ڈکشنری کی سخت ضرورت ہے۔ پروفیسر سیدہ افسانہ (میڈیا ایجوکیشن ریسرچ سینٹر، کشمیر یونیورسٹی) نے کہا کہ اردو زبان کو پاپولر بنانے کے لیے اسٹوری ٹیلنگ کا نیشنل پروگرام کیا جائے تو اس سے نوجوانوں کو رہنمائی اور روشنی ملے گی۔ ان حضرات کے علاوہ پروفیسر وریندر کمار بھارتی (صدر ڈپارٹمنٹ آف پبلی کیشنز اینڈ ایڈیٹر کمیونی کیٹر جنرل، آئی آئی ایم سی، نئی دہلی)، پروفیسر احتشام احمد خان (اسکول آف ماس کمیونی کیشن اینڈ جرنلزم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد)، ڈاکٹر شہباز حسینی (پی آئی بی)، جناب محمد عبدالستار (وائس پریسیڈنٹ فاردکن اردو ایڈیٹرس کانفرنس، حیدرآباد) وغیرہ نے بھی اظہار خیال کیا۔ میٹنگ کے دوران اس پینل کے تحت مختلف ایجنڈوں پر غور وخوض کیا گیا۔ ڈاکٹر کلیم اللہ (ریسرچ آفیسر) کے اظہار تشکر پر میٹنگ کا اختتام عمل میں آیا۔

کرناٹک ہائی کورٹ نے بائیک ٹیکسیوں پر پابندی لگانے سے انکار کیا

بنگلورو۔ (یو این آئی) ریاست میں بائیک ٹیکسی چلانے والوں کو ایک بڑا جھٹکا لگاتے ہوئے کرناٹک ہائی کورٹ نے جمعہ کو ریاست بھر میں بائیک ٹیکسی خدمات پر مکمل پابندی لگانے کے واحد بنچ کے حکم پر روک لگانے سے انکار کر دیا۔ قائم مقام چیف جسٹس وی کامشورا راؤ اور جسٹس سرینواس ہریش کمار کی بنچ نے اے این آئی ٹیکنالوجیز پرائیویٹ لمیٹڈ (اولا کا آپریشن) اور اوبر کی طرف سے دائر اپیلوں پر سماعت کی جس میں جسٹس بی شیام پرساد کے 2 اپریل کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا جس میں انہیں تمام بائیک ٹیکسی آپریشن چھ ہفتوں کے اندر بند کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ بنچ نے استدلال کیا کہ حکومت کے اعلان کردہ پالیسی فیصلے سے اس طرح کی کارروائیوں کی اجازت نہ دینے سے اس مرحلے پر عدالتی مداخلت کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔ بنچ نے کہا کہ وہ 24 جون کو میرٹ پر کیس کی سماعت کرے گی۔ عدالت نے واضح کیا کہ پابندی پر غور کیا جا سکتا ہے اگر ریاست صرف قواعد وضع کرنے میں تاخیر کا اشارہ دیتی۔ بنچ نے کہا کہ "عدالت کو معلوم ہے کہ یہ معاملہ معاش اور مفاد عامہ سے متعلق ہے۔ بنچ نے ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کیا اور 20 جون تک تحریری گذارشات طلب کیں۔ اپیل کنندگان کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر وکیل دھیان چنپا نے دلیل دی کہ موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کے تحت دو پہیہ گاڑیاں موٹر کیب کے طور پر اہل ہیں، اور موجودہ فریم ورک کے تحت ٹیکسیوں کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی کی بیاں ہوئی داستان

15/جون کو ہے یوم عرس، علما نے کی ایصال ثواب کی اپیل

گورکھپور:مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی کا یوم عرس آنے والی 15/ تاریخ کو ہے، اسی سلسلے میں جمعہ کو شہر کی مساجد میں نماز جمعہ سے پہلے مسجد کے اماموں وخطیبوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کے حالات زندگی پر روشنی ڈالی، انہوں نے لوگوں سے آپ رضی اللہ تعالی عنہ کے نام خوب ایصال ثواب کرنے اور ان کی زندگی کا مطالعہ کرنے کی اپیل بھی کی ہے۔مرکزی مدینہ جامع مسجد ریتی چوک کے امام مفتی معراج احمد قادری نے کہا کہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ کا نام عثمان ہے اور آپ کا لقب غنی، جامع القرآن (قرآن مجید کا جمع کرنے والا) اور ذوالنورین (دونور والے) وغیرہ ہے، آپ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ ہیں، آپ رضی اللہ تعالی عنہ کے نکاح میں اللہ تعالی کے آخری نبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی یکے بعد دیگرے دو صاحبزادیاں آئیں جس کی وجہ سے آپ کو ذوالنورین کہا جاتا ہے یعنی دو نور والے، آپ نے قرآن مجید کو ایک کتاب کی صورت میں جمع کیا اس لیے آپ کو جامع القرآن (قرآن کا جمع کرنے والا) بھی کہا جاتا ہے۔سبحانیہ جامع مسجد تکیہ کولدہ کے امام مولانا جہانگیر احمد عزیزی نے کہا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ واقعۂ فیل کے چھ سال بعد یعنی ہجرت نبوی سے 47 سال پہلے پیدا ہوئے، آپ نے مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کی دعوت اور کوششوں سے اسلام قبول کیا اور دامن اسلام میں داخل ہوئے، آپ اسلام قبول کرنے والے چوتھے شخص ہیں، آپ کا شمار ان خوش نصیب صحابہ میں ہوتا ہے جن کو حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے اس دنیا میں رہتے ہوئے جنت کی بشارت دی، آپ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی وحی الہی کو لکھا بھی کرتے تھے لہذا آپ کاتبین وحی میں بھی شامل ہیں۔شاہی جامع مسجد تکیہ کولدہ کے امام حافظ آفتاب نے بتایا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں، کریم آقا اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے اور جنت میں میرے رفیق عثمان غنی ہیں"، حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ نے 136 احادیث روایت کی ہیں، آپ نے کاروبار کا پیشہ اختیار کیا اور ایمانداری ولگن کے ساتھ اپنے کاروبار کو فروغ دیا، انہوں نے مختلف اہم مواقع پر دین اسلام کی مدد کے لیے اپنی دولت پیش بھی کی ہے، قحط کے وقت مسلمانوں کی مدد کے لیے اس نے ایک یہودی سے کنواں خرید کر وقف کیا۔سبز پوش ہاؤس مسجد جعفرا بازار کے امام حافظ رحمت علی نے بیان کیا کہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ ہوئے، آپ بارہ سال تک مسلمانوں کے خلیفہ رہے، آپ کی شہادت کے وقت آپ کی عمر بیاسی برس تھی، 18 ذوالحجہ 35 ہجری بروز جمعہ بعد نماز عصر آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا۔چشتیہ مسجد بخشی پور کے امام مولانا محمود رضا قادری نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اسلام انہیں مقدس اور پاکیزہ ہستیوں کے ذریعے ہم تک پہنچا ہے، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بزرگوں کو یاد کریں اور آنے والی نسلوں کو ان مقدس ہستیوں کے بارے میں بتائیں، اس سال 2025 میں 15 جون کو ہمارے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کا عرس پاک ہے اس لیے اپنے گھر میں فاتحہ خوانی، قرآن خوانی اور محفل میلاد وغیرہ کا اہتمام کریں اور اپنے بچوں کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں ضرور بتائیں، اس کی برکت سے اللہ نے چاہا تو آپ کی تمام پریشانیاں دور کردے گا۔

کانگریس پارٹی کا شری شیتلا مٹھیا مندر میں تنظیم سازی مہم کا انعقاد

امبیڈکرنگر(نامہ نگار) امبیڈکرنگر کے جلالپور اسمبلی میں کانگریس پارٹی نے شری شیتلا مٹھیا مندر میں تنظیم سازی مہم کا انعقاد کیا۔ضلع صدر کرشنا کمار یادو اور کوآرڈینیٹر وجے پانڈے کی قیادت میں منعقدہ اس پروگرام میں تعلیم، روزگار اور بڑھتی جرائم کی شرح جیسے سنگین مسائل پر حکومت کی ناکامی کو نشانہ بنایا گیا۔رہنماؤں نے پارٹی کو مضبوط کرنے اور عوام کی آواز بلند کرنے کا عہد کیا۔جلالپور اسمبلی میں جمعرات کو کانگریس پارٹی نے اپنی تنظیم سازی مہم کے تحت ایک اہم پروگرام کا انعقاد کیا۔جو شری شیتلا مٹھیا مندر میں منعقد ہوا۔امبیڈکرنگر کے ضلع صدر کرشنا کمار یادو اور ضلع کوآرڈینیٹر وجے پانڈے کی قیادت میں بلاک اور ڈویژن سطح پر تنظیموں کی تشکیل کے عمل پر جامع تبادلہ خیال کیا گیا۔ضلع صدر کرشنا کمار یادو نے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امبیڈکرنگر سمیت پورے علاقے میں تعلیم، روزگار، صحت اور بنیادی سہولیات کے فقدان سمیت سنگین مسائل کا راج ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ موجودہ حکومت قتل، عصمت دری جیسے گھناؤنے جرائم کو روکنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی عوام کے مسائل کو حل کرنے اور ان کی آواز کو مضبوط کرنے کے لیے پرعزم ہے۔اس پروگرام میں کانگریس کے سینئر رہنما اور سابق ضلع صدر سنیل مشرا، سنجے یادو، راج کمار اگرہری، توصیف احمد، ابوصہمہ، رمضان حکیم، وپن کمار، جتیندر بھارتی، کلدیپ نارائن سریواستو اور ڈاکٹر آر پی کوشل سمیت دیگر نے شرکت کی۔شرکاء نے تنظیم سازی مہم کو کامیاب بنانے کے ساتھ ساتھ کانگریس پارٹی کی جڑیں مضبوط کرنے اور اسے عوام کے درمیان وسعت دینے کا پختہ عزم ظاہر کیا۔یہ مہم کانگریس پارٹی کی جانب سے علاقائی سطح پر اپنی تنظیمی طاقت کو بڑھانے اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کی ایک اہم کوشش کا حصہ ہے۔جس سے پارٹی کارکنوں میں ایک نیا جوش وجذبہ دیکھنے میں آیا۔

امت کمار آنند نے مختلف عدالتوں میں چل رہے مقدمات کا لیا جائزہ

امروہہ(اسٹاف رپورٹر)جمعہ کی پریڈ کے بعد سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امروہہ امت کمار انند نے لاء اینڈ آرڈر، این بی ڈبلیو، آپریشن کلین، آپریشن ترنیترا، ای سمنز پورٹل اور مختلف عدالتوں میں زیر سماعت مقدمات کا جائزہ لیا جس میں اسٹیشن انچارجز، ایڈوکیٹ/کورٹ کلرک، پولیس اسٹیشن حسن پور کے مانیٹرنگ سیل، ڈی ڈولی، اسٹیشن پولیس سنٹر، دیداؤلی، امیگریشن سینٹر، مانیٹرنگ سیل وغیرہ کو گجرولا پولیس لائن میں دیگر ضروری ہدایات دیں واضح کہ جمعہ کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امروہہ مسٹر امیت کمار آنند نے جمعہ کی پریڈ کے بعد سٹیشن انچارجز/پیروکار، سرکاری کورٹ کے ساتھ مختلف عدالتوں میں چل رہے مقدمات کا جائزہ لیا۔حسن پور، ڈیڈولی، امروہہ دیہات، پولیس لائن امروہہ میں خواتین کاؤنسلنگ سنٹر تھانہ گجرولا کے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔آپریشن کلین، آپریشن کنویکشن اور ترنیترا ایپ، ای سمن پورٹل جیسی ضلع میں چل رہی مہموں کا جائزہ لیا گیا۔ایس پی نے مطلوب، ناقابل ضمانت وارنٹ اور انعام یافتہ مجرموں کی گرفتاری کی ہدایت کی۔زیر التواء ایس آر مقدمات (قتل، ڈکیتی، عصمت دری، پوکسو ایکٹ) اور مطلوب مجرموں کی گرفتاری کا جائزہ لے کر موثر کارروائی کرنے کی ہدایات دیں-آپریشن کنویکشن مہم کے تحت معزز عدالت میں زیر التوا مقدمات، گائے کے ذبیحہ اور پوسکو وغیرہ جیسے گھناؤنے مقدمات کا جائزہ لینے اور کیس میں موثر وکالت کرتے ہوئے ملزمان کو جلد سے جلد سزا دلانے کی ہدایات دیں

اتنی سختی کے باوجود بھی نہیں رک رہی بجلی چوری

پریاگراج:13 جون (پی این ایس) شہر میں چوری کی بجلی سے اے سی، واشنگ مشین اور ہائی لوجن بلب جلائے جا رہے ہیں۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ بڑے افسران سے سیاستدانوں تک بجلی چوری کر رہے ہیں۔کمشنر مہم ان دنوں کے محکمہ پاور سے چل رہا ہے. جمعرات کو دنگانج کے منتیاہ گاؤں میں مہم کے دوران، پانچ لاجوں میں بجلی چوری ہوئی تھی۔گاووں میں کیبلوں کی تنصیب کر کے بجلی چوری کی جا رہی تھی۔اسسٹنٹ انجینئر نے بتایا کہ دولاؤ دو کمر بھی اے سی میں چل رہے ہیں. نہ صرف، تمام کمروں میں، طالب علموں کو ہیٹر پر کھانا پکانا ہے۔دھن گنج پولیس اسٹیشن میں ان لاج مالکان کے خلاف بجلی کی چوری کیس درج کی گئی تھی۔اسی طرح باگھگا میں، 8 لاج گھریلو کنکشن پر تھا، جو جو کامرشیل بن گیا۔بجلی کی چوری میں ملوث بڑے افسران ہیں. ٹیگور ٹاؤن کے اسسٹنٹ انجینئر وجیو تیواری کی قیادت میں بجلی بگاہا میں ایک گھر میں پکڑا گیا تھا، جہاں چار اے سی چل رہے تھے۔

پیر شاہ ابن بدر چشتی کا سالانہ عرس نورانی ماحول میں اختتام پزیر

امروہہ:شہر امروہہ میں حضرت پیر شاہ ابن بدر چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا پانچ روزہ عرس شب گزشت قل شریف کی رسم کے بعد اختتام پذیر ہوا۔آخری روز کئی درگاہوں کے سجادہ نشینوں نے درگاہ پر حاضری دی۔محفل سماع میں قوالی پیش کرنے والی ٹیموں نے صوفیانہ کلام پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔خانقاہ سے روضہ مقدس تک ہر طرف نورانیت کا رنگ نظر آتا تھا۔عقیدت مندو نے شاہ کے مزار مبارک پر چادر اور پھول چڑھا کر دعا کی۔شب گزشتہ عرس کے آخری روز کا آغاز نماز فجر کے بعد تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔اس کے بعد شہر کے محلہ پیرزادہ میں واقع خانقاہ میں محفل سماع کا انعقاد کیا گیا۔رام پور کے قوال ماسٹر محمد احمد، ریڈیو ٹی وی آرٹسٹ جاوید حسین خاں، شاہد نیازی، سبحان نیازی کے علاوہ بریلی کے ذیشان فیضان نے صوفیانہ کلام سنا کر لوگوں پر وجد طاری کر دیا۔گزشتہ روز سجادہ نشین رودوالی شریف نیئر میاں، درگاہ رجب پور کے سجادہ نشین خواجہ سلیم راشد فریدی، شاعر اسلام اور صوفی انٹرنیشنل مشن کے چیئرمین ڈاکٹر ماجد دیوبندی، مراد آباد سے سجادہ نشین شبلی میاں وغیرہ نے عرس میں شرکت کی۔اس کے ساتھ ساتھ شام کو نماز عصر کے بعد چادر شریف کا جلوس خانقاہ سے شروع ہو کر مقررہ راستوں پر روانہ ہوا اور روزہ مقدس پہنچا۔اختتام عرس پر سجادہ نشین شاہ سید مسعود عالم چشتی نے ملک میں امن و اتحاد، ترقی وخوشحالی اور سلامتی کی دعا کرائی۔وقف کمیٹی کے سکریٹری سید زید رضوی نے سبھی مہمان کا شکریہ ادا کیا اس دوران صوفی معین الدین خلیفہ ماجد مشتاق صابری سید اویس مصطفی رضوی، رہبر رضوی، سلیم احمد انس عباسی افضل فاروقی نوید عازمی، ظاہر قریشی کے ساتھ دیگر افراد کثیر تعداد میں عرس میں شریک ہوئے۔

سبیل لگا کر ٹھنڈا مشروب تقسیم کیا گیا

دیوبند13/جون(فیروز خان)وشنو مندر سیوا ٹرسٹ کی جانب سے ریلوے روڈ پر سبیل لگا کر ٹھنڈے مشروب کی تقسیم کی گئی۔شدت کی اس گرمی میں راہگیروں نے مشروب پی کر اپنی پیاس بجھائی، اس موقع پر نگر پالیکا پریشد دیوبند کے چیئرمین وپن گرگ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پیاسے لوگوں کو پانی یا ٹھنڈے مشروب پلانے پر اجر حاصل ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر انسان کو اپنی حیثیت کے مطابق انسانی خدمات کے جذبہ سے کسی نہ کسی کار خیر میں حصہ لینا چاہئے۔ونے بنسل اور اجے ٹنڈن نے بتایا کہ تنظیم کی جانب سے گزشتہ کئی سالوں سے گرمی کی شدت کے موسم میں ٹھنڈے پانی اور مشروب کی سبیل لگانے کا نظم کیا جاتا ہے۔ تاکہ پیاسے راہگیروں کی پیاس بجھائی جا سکے۔اس دوران شیام چوہان، اجے جین، دراشرن، اکشے بنسل، ہرو اگروال، اکھلیش بنسل اور ڈاکٹر کانتا تیاگی وغیرہ موجود تھے۔

قدیم اثاثوں کو محفوظ کرنا آج کے دَور میں بڑا چیلنج

گورکھپور13 جون(پی این ایس) قدیم اثاثوں کو محفوظ کرنا آج کے دور میں بڑا چیلنج ہے۔حکام وانتظامیہ اسے محفوظ کرکے سیاحوں کو لبھانے کی ہر ممکن کوشش میں مصروف ہے۔اسی کوشش میں ان دنوں ایک نیا ٹرینیڈ دیکھنے کو مل رہا ہے، اثاثوں کی دیواروں پر ٹائلس لگانے کا۔اس کے پیچھے سوچ یہ ہے کہ اثاثے محفوظ تو رہے ہی خوبصورت بھی نظر آئے۔لیکن کم ہی لوگوں کو پتہ ہے کہ ٹائلس لگا کر وہ اثاثوں کو فوری طور پر خوبصورت تو بنا رہے ہیں لیکن محفوظ نہیں کر پا رہے ہیں۔انہیں یہ بھی نہیں پتہ کہ ٹائلس سے اثاثوں کی اصل صورت تو تباہ ہو رہی ہے اس کی عمر بھی کم ہو رہی ہے۔اثاثوں کو بچانے کا بیڑا اٹھانے والی تنظیم انڈین نیشنل ٹرسٹ آف آرٹ اینڈ کلچرل ہیری ٹیج (انٹیک) نے اسے لے کر بیداری مہم چلائی ہے۔انٹیک سے وابستہ لوگ ان اثاثہ والی جگہوں کا دورہ کر رہے ہیں جہاں یا تو ٹائلس لگائے جا رہے ہیں یا پھر لگانے کی تیاری ہے۔یہ لوگ ٹائلس نہ لگانے کے حق میں باقاعدہ تکنیکی سے جڑا دلیل بھی دے رہے ہیں۔انٹیک کے اس بیداری مہم کی بنیاد کہیں اور سے نہیں بلکہ گورکھپور سے ہی تیاری ہوئی ہے۔دراصل گذشتہ دنوں انٹیک کے گورکھپور چیپٹر کے کنوینر مہاویر پرساد کنڈوئی نے جب اپنی ٹیم کے ساتھ گورکھپور ڈویژن کے کچھ جگہوں کا دورہ کیا تو پایا کہ زیادہ تر جگہوں پر تزئین کاری اور حفاظت کے مدنظر ٹائلس لگا دیئے گئے ہیں اور جہاں نہیں لگا ہے وہاں لگانے کی تیاری ہے۔ٹائلس لگانے کی تزئین کاری کا مقصد تو پورا ہوتا ہے لیکن حفاظت نہیں۔

تاجروں نے جوش وخروش سے منایا سودیشی اپناؤ ودیشی بھگاؤ سنکلپ دیوس

دیوبند13/جون(فیروز خان)پچھمی اتر پردیش سنیکت ادیوگ ویاپار منڈل کارکنان نے ایک پروگرام کا اہتمام کر سودیشی اپناؤ ودیشی بھگاؤ سنکلپ دیوس جوش وخروش کے ساتھ منایا۔اس دوران تاجروں نے دیسی اشیا کے استعمال سے ملک کو ترقی یافتہ قوم بنانے کا عہد کیا۔پریت وہار کالونی میں منعقدہ پروگرام میں تنظیم کے ضلع صدر جیویر رانا نے کہا کہ ہمیں دیسی اشیاء کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا چاہئے، اس سے ہمارے ملک کی معیشت مضبوط ہوگی۔پروگرام میں تاجروں نے عہد لیا کہ وہ نہ تو غیر ملکی اشیاء فروخت کریں گے اور نہ ہی استعمال کریں گے۔صرف دیسی اشیاء استعمال کر کے ملک کو ترقی یافتہ قوم بنانے میں تعاون کریں گے، اس سے ملک کا پیسہ ملک میں رہے گا اور معیشت مضبوط ہوگی۔اس دوران تاجروں نے تنظیم کو مزید مضبوط بنانے کا عہد بھی لیا۔میٹنگ میں تنظیم کے شہر جنرل سکریٹری راجیش سنگھل، ضلع نائب صدر راجے گرگ، منوج سنگھل ایڈوکیٹ، وجے سنگھل، نیرج جین، رابن اگروال اور راشد کمال وغیرہ موجود تھے۔

شوہر نے اپنی بیوی انجم کو دو بیٹیوں کے سامنے سر میں گولی مار کر کیا قتل

مراد آباد :13 جون (پی این ایس) اتر پردیش کے مراد آباد کے کندرکی نگر کے محلہ نور اللہ میں جمعرات کی صبح تقریباً 4:30 بجے شوہر نے اپنی بیوی انجم (30) کو دو بیٹیوں کے سامنے سر میں گولی ماردی۔واردات کے وقت خاتون اپنی بیٹیوں کے ساتھ چھت پر سو رہی تھی۔ملزم سیڑھی کا استعمال کرتے ہوئے چھت پر پہنچا۔خاتون اپنے شوہر سے الگ رہ رہی تھی اور اس نے اپنے دیور کے خلاف مقدمہ درج کرایا تھا۔متوفی کے والد کی شکایت پر پولیس نے ملزم شوہر اور دیور سمیت تین افراد کے خلاف رپورٹ درج کر لی ہے۔مندھا پانڈے تھانہ علاقہ کے لالہ نگر کے رہنے والے علی حسن نے بتایا کہ اس نے اپنی بیٹی انجم کی شادی رام پور ضلع کے کیمری کے رہنے والے شاداب سے کی تھی۔انجم کی شاداب سے دو بیٹیاں تھیں۔تین سال قبل جھگڑے کی وجہ سے دونوں میں طلاق ہو گئی۔دو سال قبل انجم نے کندرکی علاقے نور اللہ کے رہائشی حافظ سے شادی کی تھی لیکن کچھ دنوں بعد دونوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔حافظ کے بھائی خالد نے انجم کی پٹائی کی تھی۔انجم نے اس معاملے میں مقدمہ درج کرایا تھا۔اس کے بعد انجم نے حافظ کو چھوڑ دیا اور کندرکی میں گورنمنٹ گرلز انٹر کالج کے قریب ایک مکان میں اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ رہنے لگی۔بدھ کی رات انجم اپنی دو بیٹیوں انشا (7) اور ماہی (5) کے ساتھ چھت پر سوئی تھی۔الزام ہے کہ جمعرات کی صبح تقریباً ساڑھے چار بجے حافظ اپنے بھائی خالد اور دوست فیصل کے ساتھ گھر کی پچھلی دیوار سے سیڑھی چڑھ کر چھت پر پہنچا۔انہوں نے انجم کو مارنا شروع کر دیا جو مچھر دانی کے نیچے سو رہی تھی۔خاتون کے چیخنے پر اس کی بیٹیاں بھی جاگ گئیں۔ملزم خالد اور فیصل نے انجم کو پکڑ لیا اور حافظ نے اس کے سر پر پستول رکھ کر گولی ماردی جس سے خاتون موقع پر ہی جاں بحق ہو گئی۔بیٹیوں نے شور مچانا شروع کیا تو آس پاس کے لوگ جاگ گئے۔اس کے علاوہ کندرکی میں رہنے والی انجم کی بہن شمیم بھی موقع پر پہنچی اور پولیس کو اطلاع دی۔ایس ایس پی ستپال انتیل، ایس پی رورل کنور آکاش سنگھ نے موقع پر پہنچ کر فرانزک ٹیم کو بلایا۔ایس ایس پی ستپال انتیل نے کہا کہ شکایت کی بنیاد پر تین لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔پولیس ملزم کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہے۔انہیں جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔پولیس نے مکان کی چھت سے ایک پستول، چاقو، چپل اور موبائل برآمد کر لیا۔یہ موبائل متوفی انجم کا بتایا جاتا ہے۔چپل ملزمان کی بتائی جاتی ہے۔پولیس اور فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ کی مکمل چھان بین کی اور شواہد اکٹھے کئے۔پولیس نے انجم کی لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا۔گولی کے داخلی اور خارجی راستوں کو ایکسرے کر کے دیکھا گیا۔تفتیش سے معلوم ہوا کہ خاتون کو سر پر پستول رکھ کر گولی ماری گئی۔315 بور کی گولی آنت میں پھنسی ہوئی پائی گئی۔پوسٹ مارٹم کی ڈیجیٹل ویڈیوگرافی اور فوٹوگرافی بھی کی گئی۔

نیشنل انٹیگریٹڈ میڈیکل ایسوسی ایشن(NIMA) کی میٹنگ

دیوبند13/جون(فیروز خان)نیشنل انٹیگریٹڈ میڈیکل ایسوسی ایشن(NIMA) کی میٹنگ میں تنظیم کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس دوران ڈاکٹرس نے آیوروید اور جدید طب کے فروغ کے لیے کام کرنے پر بھی زور دیا۔تنظیم کے مقامی دفتر میں منعقدہ میٹنگ میں خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اکرم پال سنگھ اور ڈاکٹر بھانو پرتاپ سنگھ نے مشترکہ طور پر کہا کہ آیوروید، جسے اکثر"سائنس آف لائف"کہا جاتا ہے، ایک قدیم جامع طبی عمل ہے جس کی ابتدا ہندوستان میں 0005 سال پہلے ہوئی تھی۔یہ قدیم علاج کی تکنیک جسمانی، ذہنی اور روحانی تندرستی کی متوازن حالت کو حاصل کرنے اور اسے برقرار رکھنے پر مرکوز ہے۔انہوں نے بتایا کہ آیوروید کے مرکز میں، تین بنیادی توانائیاں یا اصول ہیں جنہیں دوشا کہا جاتا ہے۔یہ دوشے واتا، پتہ اور کفا ہیں اور ہر فرد کے پاس ان دوشوں کا ایک منفرد مجموعہ ہوتا ہے، جو ان کی جسمانی اور جسمانی خصوصیات کے ساتھ ساتھ صحت کی مختلف حالتوں میں ان کی کمزوریوں کا تعین کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ تنظیم مسلسل آیوروید کی ترقی اور فروغ کے لئے سرگرم ہے۔انہوں نے کہا کہ آیوروید نہایت سستا اور بہترین علاج ہے، سب کو اس پر توجہ دینا ہوگی۔میٹنگ میں ڈاکٹر بی پی سنگھ، ڈاکٹر سدھیر گپتا، ڈاکٹر وجیندر گوئل، ڈاکٹر ہرپال سنگھ پنڈیر، ڈاکٹر عجب سنگھ، ڈاکٹر سنجیو جین، ڈاکٹر اشوک چودھری، ڈاکٹر سنیتا سنگھ اور ڈاکٹر سکھ پال سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کمی، مریض زیادہ

سلطان پور:13 جون (پی این ایس) سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کمی اور مریض زیادہ ہو گئے ہیں۔جس کے سبب او پی ڈی میں بھیڑ بڑھ گئی ہے، ہیٹ ویو اور موسم خراب ہونے کی وجہ سے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔اب حکومت کی سختی کے بعد عاجز ڈاکٹر سرکاری نوکری سے دوری بنانے لگے ہیں۔ڈاکٹروں کے اس رخ سے محکمہ میں پہلے سے مختص عہدوں کے عوض کمی اور بھی بڑھ گئی ہے۔ڈاکٹروں کے نوکری سے مایوسی کی وجہ سے صحت خدمات مل پانا مشکل ہوتا چلا جا رہا ہے۔ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے دیہی حلقہ کی خدمات صرف کاغذوں میں ہی تیر رہی ہیں۔محکمہ کے 24 گھنٹے خدمات دینے کی ہدایت اور ڈی ایم وسی ایم او کے ذریعہ ذمہ داری کے لئے کسے جا رہے شکنجے سے ڈاکٹر تلملا اٹھے ہیں۔انتظامی شکنجے سے ابھرنے کیلئے محکمہ کو الوداع کرنے لگے ہیں۔سکھ سہولیات کے نہ ملنے سے سرکاری ڈاکٹروں کو یہ نوکری راس نہیں آرہی ہے۔سختی کی وجہ سے بال امراض ڈاکٹر راہل کیشروانی اور ڈاکٹر اودھیش پانڈے نے آٹھ سال کی سروس میں خودسبکدوشی مانگ لیا ہے۔

تین دن تک تپش ودھوپ سے نہیں ملی راحت

وارانسی:13 جون (پی این ایس) دھوپ اور تپش کی وجہ سے باہر نکلنا مشکل ہو رہا ہے۔آج زیادہ سے زیادہ 42 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ جاری ہے آئندہ دنوں تک گرمی سے راحت ملنے کے آثار نہیں ہیں۔صبح 9 بجے سے ہی درجہ حرارت چڑھنے لگا ہے۔دوپہر تک آتے آتے حالات ناقابل برداشت ہو جاتے ہیں۔گرم ہوا سے چہرہ بھی جھلس رہا ہے۔دوپہر کے وقت بازاروں میں لوگوں کی آمد ورفت کم ہو گئی ہے۔دفتروں یا گھروں میں بیٹھے لوگ چار بجے سے پہلے نہیں نکلتے۔ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ ابھی تین دن تک ایسی گرمی اور پڑے گی۔مغربی اتر پردیش کے علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ چھینٹیں پڑنے کا امکان ہے مگر اس کا اثر مشرقی اتر پردیش میں نہیں پڑے گا۔

جمہوری آوازوں کو دبایا جا رہا ہے، ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی جاری

ایس ٹی حسن نے کہا کہ بولنے کی آزادی ختم ہو چکی ہے اور سوشل میڈیا بے حیائی کو فروغ دے رہا ہے

مراد آباد: سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق رکن پارلیمان ڈاکٹر ایس ٹی حسن نے 1975 کی ایمرجنسی کو ملک کے لیے بدقسمتی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ آج بھی ملک میں ایمرجنسی جیسا ماحول ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ آج اس کا اعلان نہیں کیا گیا۔انہوں نے ایک انٹرویو میں کہا،"جب 1975 میں ایمرجنسی لگائی گئی تھی، تب ہمارے تمام جمہوری حقوق چھین لیے گئے تھے۔اگرچہ اس وقت بدعنوانی صفر ہو گئی تھی اور ملک میں نظم وضبط کا ماحول پیدا ہوا تھا لیکن اس کے پیچھے جو ظلم ہوئے، جیسے زبردستی کی نس بندی، اپوزیشن رہنماؤں کو جیل بھیجنا، وہ ناقابل فراموش ہیں۔آج بھی تقریباً ویسا ہی ماحول ہے، بس اب ایمرجنسی کا اعلان نہیں کیا گیا، یہ ایک غیر اعلانیہ ایمرجنسی ہے۔"ایس ٹی حسن نے الزام لگایا کہ آج جو بھی حکومت کے خلاف آواز اٹھاتا ہے، اسے ایجنسیوں کے ذریعے ٹریپ کیا جاتا ہے اور جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج ملک میں بولنے کی آزادی نہیں بچی، جھوٹ اور جملے بازی کا دور ہے اور عوام کو اندھیرے میں رکھا جا رہا ہے۔انہوں نے سماجی تنزلی پر بھی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا،"ہندوستان کی ثقافت ختم ہوتی جا رہی ہے۔سوشل میڈیا پر بے حیائی کا دور ہے، اس کے اثرات گھریلو رشتوں پر بھی پڑ رہے ہیں۔خواتین شوہروں کو قتل کر رہی ہیں، یہ خطرناک رجحان ہے۔میں نے پارلیمنٹ میں بھی مطالبہ کیا تھا کہ مردوں پر ہونے والے ظلم کے خلاف بھی قانون بنایا جائے۔"این ڈی اے حکومت کے 11 سال مکمل ہونے پر ایس ٹی حسن نے کہا کہ دنیا کے ساتھ ہندوستان بھی آگے بڑھ رہا ہے لیکن اس میں کوئی خاص بات نہیں ہے۔انہوں نے کہا،"ملک کی جی ڈی پی کی حالت سب کے سامنے ہے لیکن آج سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی تباہ ہو چکی ہے اور بولنے کی آزادی ختم ہو گئی ہے۔"

> انہوں نے ایک انٹرویو میں کہا،"جب 1975 میں ایمرجنسی لگائی گئی تھی، تب ہمارے تمام جمہوری حقوق چھین لیے گئے تھے۔اگرچہ اس وقت بدعنوانی صفر ہو گئی تھی اور ملک میں نظم وضبط کا ماحول پیدا ہوا تھا لیکن اس کے پیچھے جو ظلم ہوئے، جیسے زبردستی کی نس بندی، اپوزیشن رہنماؤں کو جیل بھیجنا، وہ ناقابل فراموش ہیں

بلند شہر میں اساتذہ بھرتی کے لیے طلباء لیڈران کا زبردست احتجاج

طلباء نے اساتذہ کی تقرری اور حق تعلیم قانون پر سختی سے عمل درآمد کرنے کا مطالبہ کیا

بلند شہر 13 جون (پریس ریلیز) بلند شہر میں اساتذہ بھرتی کے لیے طلباء لیڈران نے جمعہ کو احتجاج کیا، طلباء لیڈر رچن وششٹھ اور افشان رانا کی قیادت میں درجن بھر طلباء ملکا پارک پہنچے اور نعرے بازی کرتے ہوئے اساتذہ بھرتی کا مطالبہ کیا۔اس دوران صدر کوتوالی پولیس موقع پر پہنچی اور طلباء کو احتجاج کرنے سے منع کرتے ہوئے واپس جانے کو کہا۔حالانکہ اس دوران کانگریس ضلع صدر ضیاء الرحمان ایڈوکیٹ نے طلباء کی حمایت کرتے ہوئے میمورنڈم دینے کی بات کہی۔جس کے بعد شہر کوتوال اور ضلع صدر کے درمیان معمولی نوک جھونک بھی ہوئی۔

جمعہ کو احتجاج کرتے ہوئے بلند شہر کے ملکا پارک پہنچے طلباء نے کانگریس کے ضلع صدر ضیاء الرحمان ایڈوکیٹ کو اپنا مسئلہ بتایا۔ضیاء الرحمان فوراً کلکٹریٹ پہنچے اور احتجاج کرنے والے طلباء کی حمایت کی۔انہوں نے طلباء کا میمورنڈم لینے کی بات کہی۔سی او خورجہ نے طلباء سے بات کی اور ان کے ذریعہ دیے جانے والے میمورنڈم کو وزیر اعلیٰ تک پہنچانے کا یقین دلایا۔طلباء نے میمورنڈم میں کئی مطالبات رکھے۔جس میں اساتذہ کی جلد تقرری اور حق تعلیم قانون پر سختی سے عمل درآمد کے مطالبات شامل ہیں۔اس کے علاوہ اسکولوں میں ختم کی گئی پوسٹیں بحال کرنے اور بند اسکولوں کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا گیا۔طلباء لیڈر رچن وششٹھ اور افشان رانا نے کہا کہ بے روزگار نوجوانوں کے ساتھ جو سلوک کیا جا رہا ہے وہ منصفانہ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کی آواز کو دبا رہی ہے۔طلباء لیڈران نے کہا کہ اساتذہ کے حق میں وہ ہر سطح پر آواز اٹھانے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہیں گے، ان کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔احتجاج میں کانگریس کے ضلع صدر ضیاء الرحمان ایڈوکیٹ کے علاوہ سابق شہر صدر پرشانت بالمیکی اور کئی طلباء لیڈران موجود تھے۔

www.avadhnama.com
AVADHNAMA
شہر نامہ
اودھ نامہ
لکھنؤ، ہفتہ ۱۴ر جون ، ۲۰۲۵

مائیکرو میپنگ کی بنیاد پر گاؤں کی سطح پر سیلاب سے پہلے تیاری مکمل ہوں

چیف سکریٹری نے تمام ڈویژنل کمشنروں اور ضلع مجسٹریٹس کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے سیلاب کے انتظام اور 11 ویں بین الاقوامی یوگا ڈے کی تیاریوں اور دیگر ترقیاتی کاموں اور سکیموں کا جائزہ لیا □ سیلاب سے نمٹنے اور امدادی کاموں میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی: چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ

لکھنؤ: چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ نے آج تمام ڈویژنل کمشنروں اور ضلع مجسٹریٹس کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے سیلاب کے انتظام اور 11ویں بین الاقوامی یوگا ڈے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ بین الاقوامی یوگا ڈے (21 جون 2025) کے انعقاد کی تیاریوں اور چیف منسٹر ماڈل کمپوزٹ اسکولوں کی تعمیر سمیت دیگر ترقیاتی کاموں اور اسکیموں کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں۔ چیف سکریٹری نے اپنے خطاب میں کہا کہ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق مانسون کے 20 جون تک مشرقی اتر پردیش اور 25 جون تک مغربی اتر پردیش میں داخل ہونے کا امکان ہے۔ سیلاب کے انتظام اور راحت کاری کے کاموں میں کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ محکموں کو باہمی ہم آہنگی اور بروقت کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مائیکرو میپنگ کی بنیاد پر گاؤں کی سطح پر سیلاب سے پہلے کی تیاریوں کو یقینی بنایا جائے۔ فلڈ کنٹرول روم کے 24x7 آپریشن کے لیے افسران اور اہلکار بروقت ڈیوٹی پر لگیں۔ تمام فلڈ پوسٹس کے قیام کا کام 20 جون تک مکمل کرلیا جائے۔ تمام 44 حساس اضلاع 26 جون کو تحصیل سطح پر منعقد ہونے والی موک ڈرل میں لازمی طور پر شرکت کریں۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس اس بات کو یقینی بنائیں کہ سیلاب سے حساس دیہاتوں اور پشتوں کا معائنہ اور مرمت کا کام 20 جون تک مکمل کرلیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ فلڈ شیلٹرز کے قیام کے لیے مقامات کی نشان دہی کا عمل بروقت مکمل کیا جائے۔ مناسب کشتیوں اور دیگر ضروری وسائل کی پہلے سے نشاندہی کی جانی چاہیے۔ اس کے علاوہ جن اضلاع نے فلڈ ریلیف کٹس، پکا ہوا کھانا، عارضی بیت الخلاء، صفائی وغیرہ کے لیے ٹینڈر کا عمل مکمل کیا ہے وہ اسے فوری طور پر مکمل کریں۔ سیلاب کے دوران ریلیف کیمپوں میں پکا ہوا کھانا، پینے کا صاف پانی، سینیٹری ٹوائلٹس اور جانوروں کے چارے وغیرہ کی مناسب دستیابی ہونی چاہیے اور تقسیم کیے جانے والے امدادی سامان کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ بارش سے پہلے امرت سرور کے داخلی راستے اور آؤٹ لیٹ کو صاف کیا جائے، تجاوزات کو ہٹایا جائے اور کیچمنٹ ایریا کو بہتر بنایا جائے، تاکہ آنے والی بارشوں میں امرت سرور مکمل طور پر بھر جائے۔ اس کے علاوہ 'کیچ دی رین' مہم کے تحت پانی کے تحفظ سے متعلق آگاہی بڑھانے پر زور دیا گیا۔ انہوں نے 11ویں بین الاقوامی یوگا دن کی شاندار اور منظم تنظیم کے لیے تمام ضلع مجسٹریٹس کو ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال یوگا ڈے کا تھیم 'ایک زمین، ایک صحت کے لیے یوگا' ہے۔ یوم یوگا کے موقع پر 15 سے 21 جون تک یوگا ہفتہ کا انعقاد کیا جانا ہے۔ 15 جون کو یوگا ہفتہ کی افتتاحی تقریب تمام ضلع ہیڈکوارٹر، تحصیل، بلاک اور گرام پنچایت سطح پر منعقد کی جائے گی۔ اس کی تنظیم کی تمام تر تیاریوں کو بروقت یقینی بنایا جائے۔ یوگا مشق کے لیے ضلع میں ثقافتی اور تاریخی اہمیت کے حامل مقامات کا انتخاب کیا جانا چاہیے۔ یوگا پریکٹس کے بارے میں معلومات روزانہ فوٹوز کے ساتھ پورٹل پر اپ لوڈ کی جائیں۔ تمام مقابلے شفاف اور منصفانہ انداز میں منعقد کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر ضلع میں 02-02 تک چیف منسٹر ماڈل کمپوزٹ سکولز تعمیر کئے جائیں گے۔ انہوں نے تمام ضلع مجسٹریٹس کو ہدایت دی کہ وہ ان اسکولوں کے لیے زمین کی نشان دہی کا عمل ایک ہفتے کے اندر مکمل کریں اور اسٹیٹ پروجیکٹ آفس کو اس کی اطلاع دیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کا ایک پرجوش منصوبہ ہے۔ اس میں کسی بھی سطح پر غفلت کا مظاہرہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ لینڈ مارکنگ کے لیے نچلی سطح کے افسران کو فعال کیا جائے۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر جنرل سکول ایجوکیشن مسز کنچن ورما نے بتایا کہ 150 چیف منسٹر ماڈل کمپوزٹ سکولوں میں سے 43 سکولوں میں کام شروع ہو چکا ہے۔ قبل ازیں ریلیف کمشنر شری بھانو چندر گوسوامی نے بتایا کہ ریاست کے 44 اضلاع، 118 تحصیلیں، 2500 گاؤں اور 5600 بستیاں سیلاب کے لیے حساس ہیں۔ پہلی بار سیلابوں کی مائیکرو میپنگ کیڈسٹرل نقشوں پر 20 سال کے ریموٹ سینسنگ فلڈ انڈیشن نقشوں کو سپر امپوز کر کے کیا گیا۔ سیلاب سے بچاؤ کے لیے تحصیل سطح پر ریسکیو فورسز کو پہلے سے تعینات کیا گیا تھا، جس میں PAC کی 17 فلڈ کمپنیوں کی 48 ٹیمیں SDRF، کی 15 ٹیمیں اور NDRF کی 11 ٹیمیں 74 انتہائی حساس تحصیلوں میں پہلے سے تعینات ہیں۔ 10,000 سے زیادہ تربیت یافتہ ڈیزاسٹر دوست تلاش اور بچاؤ کے کاموں میں مدد کریں گے۔ سیلاب سے نمٹنے کے لیے 18 انتہائی حساس اضلاع کے لیے 50 لاکھ روپے، 12 حساس اضلاع کے لیے 25 لاکھ روپے اور 14 عام حساس اضلاع کے لیے 10 لاکھ روپے ہر ایک کے لیے مختص کیے گئے، مجموعی طور پر 13.40 کروڑ روپے پیشگی مختص کیے گئے ہیں۔ میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری آیوش مسٹر رنجن کمار نے بتایا کہ یوگا ڈے پر ضلع اور ریاستی سطح پر مقابلے بھی منعقد کئے جا رہے ہیں۔ اس میں مضمون، نعرہ، یوگا پینٹنگ اور یوگا سن کا مقابلہ شامل ہے۔ مقابلے میں حصہ لینے کے لیے محکمہ آیوش نے www.iyd2025.com پورٹل تیار کیا ہے۔ یوگا ڈے پر ضلعی سطح پر منعقد ہونے والے مقابلوں کے جیتنے والوں کو 21 جون 2025 کو مرکزی پروگرام میں اسناد اور نقد انعامات سے نوازا جائے گا۔ مقابلے میں پہلا انعام 21 ہزار روپے، دوسرا انعام 11 ہزار روپے، تیسرا انعام 5100 روپے، چوتھا انعام 2100 روپے اور چوتھا انعام 2100 روپے دیا جائے گا۔ میٹنگ میں چیف سکریٹری نمامی گنگا شری انوراگ شریواستو، دیہی ترقی کمشنر شری گوری شنکر پریہ درشی، ایم ڈی جل نگم (دیہی) (ڈاکٹر راج شیکھر سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

اکھلیش یادو کا یوگی حکومت پر نشانہ

مہنگائی، بے روزگاری سے لے کر ذات پر مبنی مردم شماری پر حملہ

لکھنؤ: 13 جون (پی این ایس) اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے ایک بار پھر بی جے پی حکومت پر سخت حملہ کیا ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں بدعنوانی، مہنگائی اور بے روزگاری اپنے عروج پر ہے۔ کرپشن کی وجہ سے ناانصافی، مظالم ہو رہے ہیں۔ زمینوں کی واپسی اور لوٹ مار ہو رہی ہے۔ اس حکومت میں کسی کو انصاف نہیں مل رہا۔ ایس پی سربراہ نے کہا کہ ہر طبقہ کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے بے روزگاری کی خوفناک صورتحال ہے۔ اکھلیش یادو نے سی ایم یوگی کو بھی آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ بی جے پی کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں تمام معاملات میں چوکس اور محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ وہ ذات پات کی مردم شماری کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرتے ہوئے بھی نظر آتے ہیں۔ ساتھ ہی سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے مغربی بنگال میں بھگوان جگن ناتھ کا مندر بنانے کے لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو مبارکباد دی ہے۔

ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ بھگوان جگناتھ جی کا ایک عظیم الشان مندر بنایا گیا ہے۔ ہر روز 40 ہزار لوگ وہاں درشن کے لیے آ رہے ہیں۔ گومتی نگر کے وبھوتی کھنڈ میں واقع ہوٹل بجٹ ان کے افتتاح اور کتاب کی پیشکشی کے پروگرام کے دوران اکھلیش یادو نے کہا کہ کاروبار لوگوں کو جوڑتا ہے۔ یہ روزگار اور روزگار دیتا ہے، لیکن بی جے پی نفرت پھیلانے کا کام کرتی ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ اس سے سماج میں دوری پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کسان مخالف ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایس پی سربراہ نے کہا کہ آر ایس ایس اور اس کے سربراہ سمیت سنگھ کے لوگ سودیشی کی بات کرتے ہیں، لیکن پورا ہندوستانی بازار چینی سامان سے بھرا ہوا ہے۔ بی جے پی حکومت چینی اشیاء کی درآمد پر پابندی کیوں نہیں لگاتی؟ حکومت پر حملہ اکھلیش یادو نے کہا کہ مرکز میں بی جے پی حکومت کے 11 سال اور ان دونوں حکومتوں کے 20 سالوں میں یوپی میں تقریباً 9 سال میں کوئی قابل ذکر کام نہیں ہوا ہے۔ ریاست کی بجلی، صحت، امن و امان سب برباد ہو چکا ہے۔ ایس پی بجلی کی نجکاری کے خلاف ہے۔ ذات کی مردم شماری جلد سے جلد کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ نئی ٹیکنالوجی ہے، اس کا استعمال کرتے ہوئے درست اعداد و شمار کے ساتھ ذات پات کی مردم شماری جلد کرائی جائے۔ اکھلیش یادو نے لوگوں کو خبردار کیا کہ عوام کو بھی ذات پات کی مردم شماری کو لے کر محتاط رہنا پڑے گا، کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ بی جے پی اعداد و شمار کے ساتھ گڑبڑ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سمت میں ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔

اتر پردیش میں قیادت کے فقدان نے مسلم سیاست کو کر دیا بے وزن

لکھنؤ: 13 جون (پی این ایس) ماضی میں مسلم سیاست میں اہم رول ادا کرنے والی ریاست اتر پردیش میں مسلم سیاسی پارٹیاں زوال کا شکار ہو کر رہ گئی ہیں۔ مسلم سیاسی پارٹیوں کے آپسی انتشار اور موثر قیادت کے فقدان نے ریاست میں مسلم سیاست کو بے وزن کر کے رکھ دیا ہے۔ حالت یہ ہے کہ بڑی سیکولر پارٹیاں بھی مسلم سیاسی پارٹیوں کو اب خاطر میں نہیں لا رہی ہیں۔ اتر پردیش میں مسلمانوں کی آبادی کا تناسب 20 فیصد سے بھی زیادہ ہے۔ یہ وہ تعداد ہے جو کسی بھی سیاسی پارٹی کو اقتدار میں لانے اور اقتدار سے بے دخل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ لیکن یوپی میں ان دنوں مسلم سیاست بے وزن ہو کر رہ گئی ہے۔ یوپی کی قدیم سیاسی پارٹی مسلم مجلس کا کہنا ہے کہ سیکولر پارٹیوں نے مسلم سیاست اور قیادت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچانے کا کام کیا ہے۔ کسی زمانے میں کانگریس، سماج وادی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی مسلم سیاسی پارٹیوں کو کافی اہمیت دیتی تھیں۔ ان پارٹیوں کا ماننا تھا کہ مسلم سیاسی پارٹیوں کے پاس مسلم عوام کا ووٹ ہے۔ لیکن آج یہ تاثر تقریباً ختم سا ہو گیا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ اس صورت حال کے لئے خود مسلم سیاسی پارٹیاں ذمہ دار ہیں۔ اتر پردیش میں مسلم مجلس، مسلم لیگ نیشنل لیگ اور پیس پارٹی کا اب صرف نام رہ گیا ہے۔ گذشتہ کئی سالوں سے محنت کر رہی مجلس اتحاد المسلمین بھی یوپی میں کوئی کرشمہ نہیں دکھا پا رہی ہے۔ لیکن ابھی ایم آئی ایم کو یوپی میں ایک سیاسی پارٹی کے طور پر خود کو ثابت کرانے میں کوئی کسر بھی نہیں چھوڑ رہی ہے۔

شارب ردولوی ایوارڈ کے لئے پروفیسر مجاور حسین کے نام کا اعلان

لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ ڈاکٹر نہال رضا کو

لکھنؤ: شعاع فاطمہ چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام دیا جانے والے شارب ردولوی ایوارڈ کے لئے امسال پروفیسر مجاور حسین کے نام کا انتخاب کیا گیا ہے۔ شارب ردولوی ایوارڈ کا یہ دوسرا سال ہے اس سے قبل یہ ایوارڈ پروفیسر عتیق اللہ کو دیا گیا تھا۔ شمیم نکہت وشارب ردولوی ایوارڈ کمیٹی کے ممبران نے اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ مجلس مشاورت کی رائے اور اور جیوری کمیٹی کے فیصلے کے بعد پروفیسر مجاور حسین کے نام کو منتخب کیا گیا۔ پروفیسر مجاور حسین حیدرآباد سینٹرل یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے سابق صدر رہے ہیں ساتھ ہی کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ ان کی کتابوں میں اردو شاعری میں قومی یکجہتی کے عناصر خاصی معروف کتاب ہے۔ اس ایوارڈ کے لئے کیفی اعظمی اکیڈمی میں 24 جون کو شام پانچ بجے سے جلسے کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں ایرا میڈیکل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر عباس علی مہدی یہ ایوارڈ پیش کریں گے۔ تقریب کی صدارت ڈاکٹر عمار رضوی کریں گے جب کہ مہمانان ذی وقار کی حیثیت سے ڈاکٹر تمثال مسعود اور پروفیسر شہزاد انجم شرکت کریں گے۔ اس موقع پر معروف تنقید نگار پروفیسر علی احمد فاطمی ترقی پسند تنقید اور تنقید کا نیا منظر نامہ عنوان سے شارب ردولوی میموریل لیکچر پیش کریں گے جب کہ پروفیسر محمد کاظم، پروفیسر خان احمد فاروق، ڈاکٹر احمد امتیاز اور ڈاکٹر ریحان حسن اظہار خیال کریں گے۔ نظامت کے فرائض پروفیسر عباس رضا نیر انجام دیں گے۔ آپ کو بتا دیں کہ بورڈ نے سماجی کارکن ڈاکٹر نہال رضا (ردولی) کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

ٹرین سے گر کر مسافر کی موت

فیروزآباد: 3 1جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فیروزآباد کے تھانہ ٹنڈلہ علاقے کے ہرن گاؤں کے نزدیک جمعہ کو ایک مسافر کی ٹرین سے گر کر موت ہو گئی۔ جھارکھنڈ کے ضلع رانچی علاقے کے رہنے والے دلیپ ٹوپو (35) ولد لسین ٹوپو اپنے ساتھیوں کے ساتھ پنجاب کے امرتسر جانے کے لئے جموتوی ایکسپریس میں سوار ہو کر امرتسر جا رہا تھا وہ ٹرین کے گیٹ پر بیٹھ کر یاترا کر رہا تھا کبھی ہرن گاؤں کے نزدیک وہ ٹرین سے گر گیا جس میں اس کی موت ہو گئی ساتھیوں کو اس کی جانکاری ہوئی تو وہ ٹرین سے اتر کر موقع واردات پر پہنچ گئے۔ ادھر جانکاری ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے ضلع اسپتال لے کر آئی جہاں پوسٹ مارٹم کے بعد اہل خانہ کو سونپ دیا ہے۔ متوفی اپنے ساتھیوں کے ساتھ امرتسر میں شٹرنگ کا کام کرتا تھا متوفی کی شادی 3 سال قبل ہوئی تھی۔

نجکاری کے 'فائدے' پر وزیر کو کھلا چیلنج

22 جون کو لکھنؤ میں مہا پنچایت کا اعلان

پرائیویٹائزیشن پر وزیر توانائی کے بیان سے برقی کارکن ناراض

لکھنؤ۔ اتر پردیش میں بجلی کی نجکاری کے معاملے پر تنازعہ گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ وزیر توانائی اروند کمار شرما کے نجکاری کے حق میں دیے گئے بیان سے بجلی ملازمین میں کافی غصہ ہے۔ اسی سلسلے میں، ودیوت کرمچاری سمیتا سنگھرش سمیتی، یوپی نے 22 جون کو لکھنؤ میں ایک بہت بڑی بجلی مہاپنچایت منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مہاپنچایت میں وزیر توانائی اور پاور کارپوریشن انتظامیہ کو بھی مدعو کیا گیا ہے تاکہ وہ بجلی کارکنوں، کسانوں اور عام صارفین کو نجکاری کے فائدے بتا سکیں۔ سنگھرش سمیتی نے وزیر توانائی کے اس بیان پر سخت اعتراض کیا ہے جس میں انہوں نے گریٹر نوئیڈا اور آگرہ میں بجلی کی نجکاری کی تعریف کی تھی اور بہتری کا دعویٰ کیا تھا۔ کمیٹی کا کہنا ہے کہ جب آر ڈی ایس ایس اسکیم کے تحت 44 ہزار کروڑ روپے خرچ کر کے ریاست کا بجلی کا نظام مضبوط کیا گیا ہے تو پھر حکومت کے پیسے سے اس نظام کو بہتر کر کے پرائیویٹ مکانات کے حوالے کرنا کون سا اصلاحی عمل ہے۔ کمیٹی نے یہ بھی الزام لگایا کہ آگرہ میں بجلی کا نظام ٹورینٹ پاور کمپنی کو سونپنے کے بعد پاور کارپوریشن کو کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔ 2200 کروڑ روپے کی بقایا رقم آج تک وصول نہیں کی گئی ہے اور پاور کارپوریشن کو فی یونٹ بجلی کی خریداری پر بھی سالانہ 274 کروڑ روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ گریٹر نوئیڈا میں نوئیڈا پاور کمپنی لمیٹڈ کی خراب کارکردگی کا حوالہ دیتے ہوئے کمیٹی نے سوال اٹھایا کہ اگر پرائیویٹ کمپنی اتنا اچھا کام کر رہی ہے تو اتر پردیش حکومت اس کا لائسنس منسوخ کرنے کے لیے سپریم کورٹ میں کیوں لڑ رہی ہے۔ کمیٹی نے دہلی میں پرائیویٹ پاور کمپنیوں (بی ایس ای ایس راجدھانی پاور لمیٹڈ اور بی ایس ای ایس یامونا پاور لمیٹڈ) کے لائسنس منسوخ کرنے کی بی جے پی حکومت کی کارروائی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک طرف دہلی میں نجکاری ناکام ہو رہی ہے تو دوسری طرف اتر پردیش کے وزیر توانائی ریاست کے 42 اضلاع کے بجلی کا نظام نجی کمپنیوں کے حوالے کرنے کی وکالت کر رہے ہیں۔ نجکاری کے خلاف ریاست بھر میں بجلی ملازمین کا احتجاج مسلسل 198 ویں روز بھی جاری رہا۔ وارانسی، آگرہ، میرٹھ، کانپور، گورکھپور، مرزا پور سمیت مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ آئندہ مہاپنچایت میں کسانوں، عام صارفین اور سماجی تنظیموں کے قومی لیڈروں کے بھی حصہ لینے کا امکان ہے، جس کی وجہ سے یہ معاملہ مزید گرم ہو سکتا ہے۔

اتر پردیش ویٹرنری کونسل کے لیے 107.59 لاکھ روپئے کی رقم منظور کی گئی

لکھنؤ: 13 جون۔ اتر پردیش حکومت نے ریاست میں ویٹرنری خدمات اور جانوروں کی صحت کے تحت اتر پردیش ویٹرنری کونسل کے لیے رواں مالی سال میں 1 کروڑ 07 لاکھ 59 ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ اینمل ہسبنڈری نے ایک سرکاری حکم نامہ جاری کیا ہے اور ڈائرکٹر، ڈیزیز کنٹرول اینڈ فیلڈ، اینمل ہسبنڈری ڈپارٹمنٹ کو اسکیم سے متعلق ضروری ہدایات دی ہیں۔ حکومتی حکم میں ہدایت کی گئی ہے کہ منظور شدہ ایکشن پلان اور اسکیم کے لیے تجویز کردہ رہنما خطوط کی مکمل تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے اخراجات کے گوشوارے کے ساتھ یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹ حکومت کو دستیاب کرایا جائے گا۔

ٹریفک افسران ہندوستانی ریلوے میں شامل

لکھنؤ۔ انڈین ریلوے مینجمنٹ سروس (IRMS) کے افسروں کے پہلے بیچ کی اختتامی تقریب آج انڈین ریلوے انسٹی ٹیوٹ آف ٹرانسپورٹ مینجمنٹ (IRITM)، لکھنؤ میں منعقد ہوئی۔ جناب امیت وردھن، ایڈیشنل ممبر (سیاحت اور کیٹرنگ)، ریلوے بورڈ نے اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز شری امیت وردھن، ایڈیشنل ممبر (سیاحت اور کیٹرنگ)، ریلوے بورڈ، شری سنجے ترپاٹھی، انسٹی ٹیوٹ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور دیگر معزز مہمانوں کی طرف سے روایتی چراغاں کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد، شری ششیر سوم ونشی، ڈین، IRITM نے پروبیشنری افسران کو حلف دلایا۔ IRITM جھنڈا 2022 بیچ کے ٹرینی افسران نے 2023 بیچ کو نئے ٹرینیز کو میراث کے حوالے کرنے کی علامت کے طور پر دیا تھا۔ 2022 بیچ کے انڈین ریلوے مینجمنٹ سروس (IRMS) افسران نے ریلوے مینجمنٹ کے مختلف شعبوں میں 104 ہفتوں کی تربیت حاصل کی ہے۔ ٹریننگ کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کے بعد، 16 پروبیشنری افسران آج پاس آؤٹ ہو گئے تاکہ انڈین ریلویز کے مختلف زونل ریلوے میں تعینات کیا جا سکے۔ شری امیت وردھن، ایڈیشنل ممبر (سیاحت اور کیٹرنگ)، ریلوے بورڈ نے افسران سے خطاب کیا اور انہیں آنے والے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مضبوط کام کی اخلاقیات کو فروغ دینے کے بارے میں آگاہ کیا اور ان کے کیریئر میں کامیابی کی خواہش کی۔ انسٹی ٹیوٹ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل جناب سنجے ترپاٹھی نے اس موقع پر موجود معزز مہمانوں اور دیگر معززین کو بریفنگ دی اور IRITM میں چلائے جا رہے مختلف تربیتی پروگراموں اور تربیتی سہولیات کو اپ گریڈ کرنے کے لیے کیے گئے بنیادی ڈھانچے کے کاموں کا ذکر کیا۔ انہوں نے IRMS افسران کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے روشن اور کامیاب کیریئر کی خواہش کی۔ اس موقع پر تربیت کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ایوارڈز بھی دیئے گئے۔ محترمہ کریتیکا مشرا کو بہترین IRMS آفیسر ٹرینی سے نوازا گیا، مسٹر وشال آنند کو بہترین تعلیمی کارکردگی کے لئے، مسٹر ابھیشیک کمار سنگھ کو ایسپرٹ ڈی کور کے لئے، محترمہ کریتکا مشرا (خواتین) اور مسٹر موہن دان کو بہترین آفیسر ٹرینی ہونے پر ایوارڈ دیا گیا۔ مسٹر اکشے کمار راجا گوڑا پاٹل کو کھیلوں کی سرگرمیوں میں بہترین ہونے پر ایوارڈ دیا گیا۔ اس موقع پر لکھنؤ کے دونوں ڈویژنوں کے دیگر معزز مہمان اور افسران بھی موجود تھے۔ 2022 بیچ کے IRMS آفیسرز کے کورس ڈائریکٹر مسٹر امبر پرتاپ سنگھ نے کورس ڈائریکٹر کی رپورٹ پیش کی۔ تقریب کا اختتام آئی آر آئی ٹی ایم کے ڈین مسٹر ششیر سوم ونشی کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ تقریب میں دیگر فیکلٹی ممبران بھی موجود تھے۔

شاہجہاں پور میں حادثہ: ٹرک سے ٹکرائی عقیدت مندوں کی کار

شاہجہاں پور: 13 جون (پی این ایس) ضلع کے میران پور کٹرا تھانہ علاقے میں لکھنؤ-دہلی قومی شاہراہ پر ٹرک ڈرائیور نے پیچھے سے اسے اوورٹیک کرنے کی کوشش کی تو ایک کار ٹرک سے ٹکرا گئی، جس کی وجہ سے کار مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ حادثے میں کار میں سوار خاتون کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ کپڑے کے تاجر سمیت چھ افراد زخمی ہو گئے۔ حادثہ جمعہ کی صبح تقریباً 4 بجے پیش آیا۔ کار میں سوار لوگ بریلی کے اونلا میں واقع منونا دھام جا رہے تھے۔ یہ حادثہ میران پور کٹرا تھانہ علاقہ میں بجلی سب اسٹیشن کے سامنے ہائی وے پر پیش آیا۔ کار میں سوار تمام لوگ بریلی کے اونلا میں منونا دھام جا رہے تھے۔ مؤ ضلع کے مدھوبن شہر کے رہنے والے کپڑے کے تاجر رادھیشیام دیوونشی اپنی بیوی سنگیتا (45 سال) بیٹے روہت کے ساتھ تھے۔ ان کے علاوہ گایتری دیوی، ان کا بیٹا شیوم مدھیشیا اور سپنا بھی کار میں تھے۔

آر ڈی ایس او میں خصوصی یوگا ورکشاپ

لکھنؤ۔ آر ڈی ایس او نے 13 جون، 2025 کو بین الاقوامی یوگا ڈے (21 جون) کی مناسبت سے منعقد کی جانے والی سرگرمیوں کے سلسلے کے ایک حصے کے طور پر ایک خصوصی یوگا ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ یہ ورکشاپ ڈائریکٹوریٹ آف پرسنل نے انسٹی ٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں خاص طور پر آؤٹ سورس اور لیول ون ملازمین کے لیے منعقد کی تھی، تاکہ انہیں بھی یوگا کی اہمیت سے روشناس کرایا جا سکے۔ ورکشاپ کا انعقاد مشہور یوگا ماہر اسرتی وندنا ارنوال، ریاستی کوآرڈینیٹر، پتنجلی یوگا کمیتی، اتر پردیش نے کیا۔ اس نے شرکاء کو یوگا، پرانایام، مراقبہ، اور سادہ یوگا آسن کے بنیادی اصولوں کی مشق کرائی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ یوگا صرف ایک جسمانی ورزش نہیں ہے بلکہ یہ ایک جامع طرز زندگی ہے، جو ذہنی، جسمانی اور روحانی صحت کو متوازن رکھتی ہے۔ ملازمین کی بڑی تعداد نے پروگرام میں جوش و خروش سے حصہ لیا اور باقاعدہ یوگا کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کا عزم کیا۔ آر ڈی ایس او انتظامیہ نے اس اقدام کو بے حد سراہا اور یقین دلایا کہ مستقبل میں بھی ملازمین کے تمام زمروں کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت سے متعلق ایسی ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے گا۔

ہماری جلد کے لئے دھوپ جتنی ضروری ہے اتنی خطرناک بھی: ریسرچ

لکھنؤ: 13 جون (پی این ایس) وٹامن ڈی صحت مند ہڈیوں، دانتوں اور پٹھوں کے لئے بہت ضروری ہے۔ ہمیں وٹامن ڈی بنانے کے لئے دھوپ کی ضرورت پڑتی ہے۔ وٹامن ڈی کیسے حاصل کیا جائے اور ساتھ ہی دھوپ کے نقصان دہ اثرات سے کیسے بچا جائے، یہ آپ کے جسم پر منحصر ہے۔ اس کے علاوہ اس کا انحصار دن کے وقت یا سال کے دن پر ہے۔ تحقیق کے مطابق دھوپ والے دنوں میں سیریٹونن ہارمون بنتا ہے جو مزاج خوشگوار بنا دیتا ہے۔ مختلف لوگوں کو مختلف مقدار کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے لئے خطرے اور فائدہ کی شرح بھی الگ الگ ہوتی ہے۔ اگر آپ کی رنگت گوری ہے تو آپ کے لئے 20 منٹ دھوپ کافی ہے۔ گہری رنگت والوں کو چھ گنا زیادہ دھوپ کی ضرورت پڑتی ہے۔ گہری رنگت والوں کے جلد کے سرطان میں مبتلا ہونے کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ ریسرچ کے مطابق وٹامن ڈی حاصل کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دھوپ میں کھڑے ہو کر اپنا سایہ دیکھیں۔ اگر آپ کا سایہ چھوٹا ہے تو اس دن خطرناک الٹراوائلٹ لائٹ زیادہ طاقتور ہے۔ اس دن آپ کو خود دھوپ سے بچانے کی ضرورت ہے۔ تحقیق سے بات بھی سامنے آئی ہے کہ کم دھوپ ملنے سے موڈ خراب رہتا ہے۔ نیند کم آتی ہے اور وزن بڑھنے کے امکانات ہوتے ہیں۔ دل کی بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور آپ کی ہڈیاں بھر بھری اور کمزور ہو جاتی ہیں۔ بعض لوگوں کو وٹامن ڈی کی گولیاں لینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ لیکن ایک ساتھ ہی اکٹھے وٹامن ڈی حاصل کرنے کی کوشش بھی ٹھیک نہیں ہے۔ دھوپ میں یو وی شعاعیں جلد کے لئے نقصان دہ ہیں۔ اس سے جلد کے سرطان کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ہر سال سورج کی روشنی سے جلد جلنے سے جلد کے سرطان کا خطرہ بڑھ کر تین گنا ہو جاتا ہے۔ جلد کے نوے فی صد سرطانوں کا باعث زیادہ دھوپ ہے۔ اگر آپ جلد میں تبدیلی دیکھیں تو فوراً ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔ جتنی جلدی تشخیص ہو اتنا ہی بہتر ہے۔ جلد تشخیص سے کامیاب علاج کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہمیں دھوپ کی جس قدر ضرورت ہے اسی کے ساتھ احتیاط بھی لازمی ہے۔

بجلی کی فراہمی کا ریکارڈ بن رہا ہے

لکھنؤ: 13 جون (پی این ایس) ایک طرف اتر پردیش میں ریکارڈ بجلی سپلائی کا دعویٰ کیا جا رہا ہے تو دوسری طرف دیہی علاقوں میں روسٹر سے 30 سے 40 منٹ کم بجلی دی جا رہی ہے۔ فالٹ الگ ہیں۔ ایسے میں بجلی صارفین پریشان ہیں۔ ریاست میں بجلی کی طلب 31486 میگاواٹ تک پہنچ گئی ہے۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ صارفین کی مانگ پوری ہو رہی ہے جبکہ حقیقت کچھ اور ہے۔ پاور کارپوریشن کے مقرر کردہ روسٹر کے مطابق بھی بجلی فراہم نہیں کی جا رہی ہے۔ دیہی علاقوں میں 18 گھنٹے کا روسٹر ہے، جب کہ سپلائی 17 گھنٹے 26 منٹ تھی۔ اسی طرح نگر پنچایت میں 21 گھنٹے 30 منٹ کے بجائے صرف 21 گھنٹے بجلی فراہم کی گئی، بندیل کھنڈ میں 20 گھنٹے کے بجائے 19 گھنٹے 30 منٹ بجلی فراہم کی گئی۔ مقامی فالٹ الگ تھیں۔ ایسے میں شدید گرمی میں صارفین پریشان ہیں۔

قدیم اثاثوں کو محفوظ کرنا آج کے دَور میں بڑا چیلنج

گورکھ پور: 13 جون (پی این ایس) قدیم اثاثوں کو محفوظ کرنا آج کے دَور میں بڑا چیلنج ہے۔ حکام و انتظامیہ اسے محفوظ کر کے سیاحوں کو لبھانے کی ہر ممکن کوشش میں مصروف ہے۔ اسی کوشش میں ان دنوں ایک نیا ٹرینیڈ دیکھنے کو مل رہا ہے، اثاثوں کی دیواروں پر ٹائلس لگانے کا۔ اس کے پیچھے سوچ یہ ہے کہ اثاثے محفوظ تو رہے ہی خوبصورت بھی نظر آئے۔ لیکن کم ہی لوگوں کو پتہ ہے کہ ٹائلس لگا کر وہ اثاثوں کو فوری طور پر خوبصورت تو بنا رہے ہیں لیکن محفوظ نہیں کر پا رہے ہیں۔ انہیں یہ بھی نہیں پتہ کہ ٹائلس سے اثاثوں کی اصل صورت تو تباہ ہو رہی ہے اس کی عمر بھی کم ہو رہی ہے۔ اثاثوں کو بچانے کا بیڑا اٹھانے والی تنظیم انڈین نیشنل ٹرسٹ آف آرٹ اینڈ کلچرل ہیری ٹیج (انٹیک) نے اسے لے کر بیداری مہم چلائی ہے۔